ٹیچرز گائیڈ

تحریر: رضوانہ رحمٰن، عائشہ رحیم
فاطمہ قزلباش اور عامرہ عالم

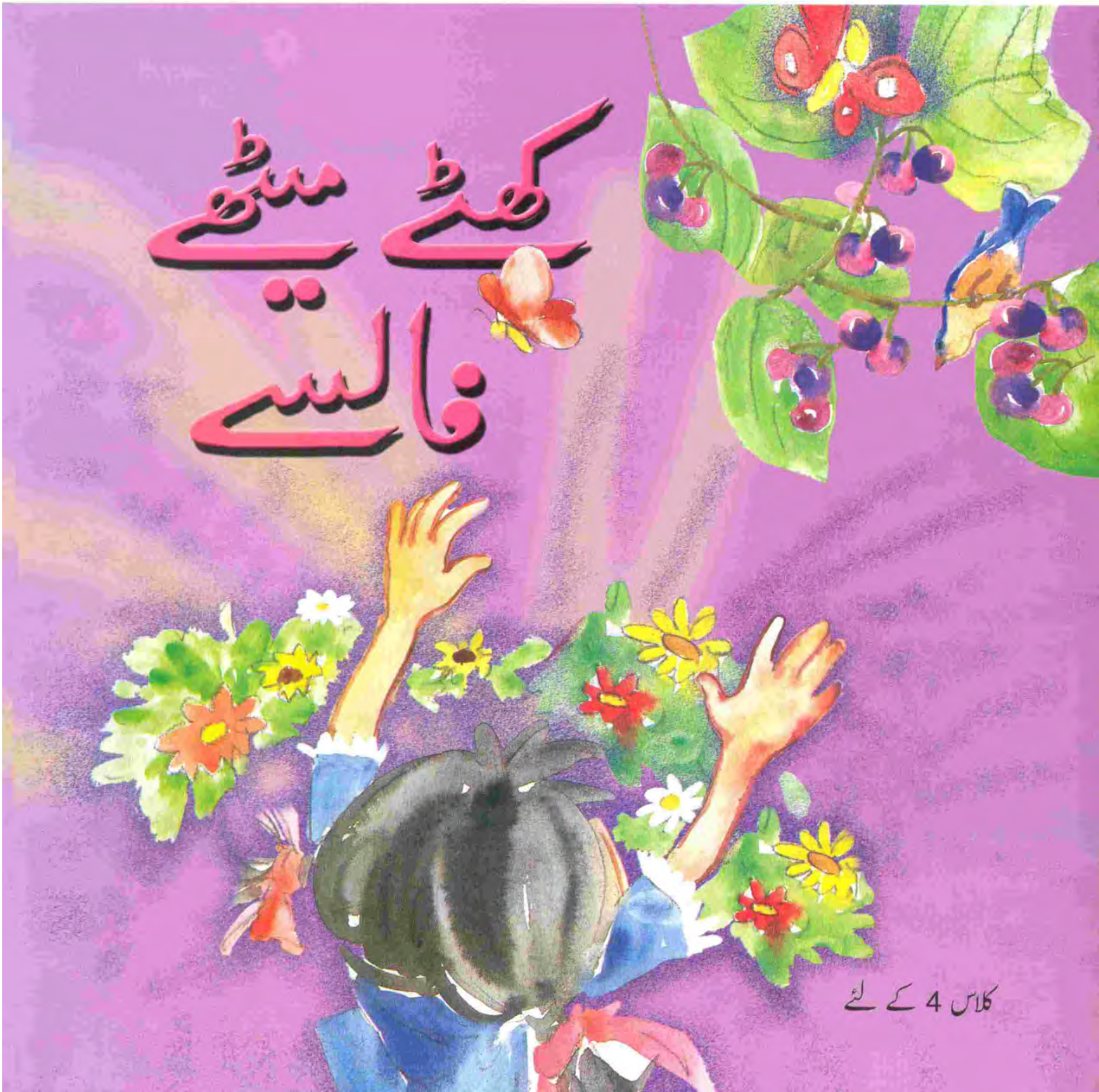

ٹیچر کے لئے بنیادی نوٹ

اس ٹیچرز گائیڈ میں دی گئی ہدایات صرف ایک مشورہ ہیں۔ ٹیچر اس میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔

- ## عمومی ہدایات

ٹیچر ہر روز بورڈ پر دن اور تاریخ لکھ کر پڑھیں اور بچوں سے بھی پڑھوائیں۔
جو کام مقررہ وقت پر ختم نہ ہو وہ اگلے دن بھی جاری رکھا جائے تاکہ سب بچوں کو شمولیت کا موقع مل سکے۔
سبق کے حوالے سے اگر کوئی چیز یا کردار بچوں کو دکھایا جا سکے تو بہت اچھا ہے۔

- ## سبق اور تصویر دونوں کے حوالے سے سوالات کئے جائیں

ہر تحریری کام سے پہلے بچوں کے ساتھ زبانی بات ضرور کریں اور کوشش کریں کہ ہر بچے کو زیادہ بات کرنے کا موقع ملے۔ جہاں بھی ضرورت محسوس ہو ٹیچر کلاس میں اور گھر کے کام میں دہرائی (revision) کا کام ضرور کروائیں۔

- ## سبق پر بات چیت کرنے کا طریقہ

گفتگو اور بات چیت میں بچوں کی شمولیت ضروری ہے۔ بجائے اس کے کہ سبق کے حوالے سے ساری معلومات ٹیچر خود فراہم کریں سوالات کے ذریعے بچوں سے پوچھیں۔ گفتگو کا آغاز پہلے تصاویر اور پھر سبق کے حوالے سے کریں۔ ہر بچے کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیں اور اس کی ہمت افزائی کریں۔

- ## بورڈ سے لکھائی کروانے کا طریقہ

بورڈ پر جو بھی لکھیں بڑا اور واضح لکھیں اور پڑھ کر بتائیں۔ جب بچے کوپی میں لکھیں تو ٹیچر ہر بچے کے پاس جائیں اور ضرورت کے مطابق اصلاح کروائیں۔ اصلاح کے لئے اپنا قلم نہ استعمال کریں بلکہ بچے کی پنسل استعمال کریں۔

- ## محاوروں پر کام کروانے کا طریقہ

ٹیچر محاوروں پر کام کرواتے وقت کتاب میں دیئے گئے محاوروں کے علاوہ بھی محاورے جمع کریں۔ بچوں سے یہ کام گھر کے کسی بڑے کی مدد سے کروائیں۔

- ## اردو انگریزی معنی سمجھانے کا طریقہ

پڑھائی کے دوران بات چیت میں ٹیچر اکثر انگریزی کے الفاظ کا مطلب سمجھاتی رہیں۔ اسی طرح اردو الفاظ کی انگریزی بھی سمجھاتی جائیں۔ کسی بھی سبق کو دلچسپی سے پڑھانے کا یہ ایک طریقہ ہے۔ جدید الفاظ سے آگہی بھی اسی طرح بہتر ہوتی ہے۔
کوشش کریں کہ بچوں میں لکھنے کا شعور زیادہ بہتر طور پر پیدا ہو۔ اس کے لئے لکھائی پر زیادہ کام کروائیں۔

- ## Arts and Crafts کروانے کا طریقہ

بچوں میں تخلیقی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے مختلف چیزیں بنانے کا کام کروائیں۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ ضرورت کے مطابق سامان پہلے سے موجود ہو۔ کام کے سلسلے میں ٹیچر ضروری ہدایات بہت واضح طور پر دیں۔ مل جل کر کام کرنے اور ایک دوسرے کی مدد کرنے

کی حوصلہ افزائی کریں۔ بچوں میں یہ احساس اور شعور پیدا کرنے کے لئے کہ استعمال شدہ چیزوں کو دوبارہ کام میں لا کر چیزیں بنائی جا سکتی ہیں۔ مختلف اسباق کے حوالے سے arts and crafts کے ذریعے کام کر وائیں۔ اگر کوئی بچہ ضرور اشیاء نہ لائے تو ٹیچر حسب ضرورت اس کی مدد کریں۔ اس طرح کے کام گروپ بنا کر کر وائیں۔ بچوں کی بنائی ہوئی چیزیں کلاس میں نمایاں جگہوں پر رکھیں اور ان پر گفتگو کریں۔

- ## گھر کا کام چیک کرنے کا طریقہ

لکھائی کا کام چیک کرنے کے لئے ٹیچر کوپیاں گھر لے جائیں۔ دوسرے دن بچوں کی کوپیاں واپس کریں اور ان کی غلطیوں کی نشاندہی کریں۔ دیئے گئے زبانی کام کو کلاس کے شروع میں ہی سنیں۔ اگر کوئی سامان منگوایا ہے تو شروع میں ہی جمع کر لیں اور اس سے متعلق کام ضرور کر وائیں۔

کھٹے میٹھے فالسے

ٹیچر کیلئے نوٹ

- ہماری پانچ حسیں ہوتی ہیں۔ دیکھنا۔ سونگھنا۔ چکھنا۔ چھونا اور سننا۔ ان کے بغیر ہم اپنے اردگرد موجود دنیا کے بارے میں کچھ نہیں جان سکتے۔ یہ سبق اللہ کی ان ہی نعمتوں کے بارے میں کچھ مختلف انداز میں لکھا گیا ہے۔

چھونا، دیکھنا، سونگھنا، سننا اور چکھنا

ہم کسی بھی چیز کو چھو کر محسوس کر سکتے ہیں۔ جلد کی سطح کے نیچے کروڑوں سیل ہوتے ہیں۔ جب ہم کسی چیز کو چھوتے ہیں تو یہ سیل ہمارے دماغ کو اس کے بارے میں بتاتے ہیں اور ہم اس چیز کو محسوس کرتے ہیں۔

ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ آنکھ کے مرکز میں ایک سیاہ نقطہ (نشان) ہوتا ہے جسے پتلی (pupil) کہتے ہیں۔ پتلی کے پیچھے عدسہ (lens) ہوتا ہے۔ جس چیز کو ہم دیکھتے ہیں عدسہ اس کی تصویر بناتا ہے اور دماغ تک یہ image پہنچاتا ہے۔

ہم ناک سے سونگھتے ہیں۔ جب ہم ناک سے سانس لیتے ہیں تو اردگرد کی خوشبو یا بدبو ناک کے ذریعے اندر داخل ہوتی ہے۔ یہ احساس بھی دماغ تک پہنچتا ہے۔

ہم زبان سے چکھتے ہیں۔ زبان پر taste buds ہوتے ہیں یہ مختلف ذائقوں مثلاً: میٹھے۔ نمکین۔ کڑوے اور کھٹے کی شناخت کر سکتے ہیں۔ ہم سونگھنے کی حس سے بھی ایک حد تک ذائقوں کی شناخت کر سکتے ہیں۔ اگر ہم اچھی طرح سونگھ نہ پائیں تو کھانوں کے ذائقوں میں بھی کمی آ جاتی ہے۔ ذائقے کی اطلاع بھی آخر کار دماغ تک پہنچتی ہے۔

ہم کانوں سے سنتے ہیں۔ آواز کی لہریں کان سے ٹکرا کر پردے میں vibration پیدا کرتی ہیں اور کان کے اندر ننھی ننھی ہڈیوں کی وجہ سے آواز تیز ہو جاتی ہے۔ یہ message بھی آخر میں دماغ تک ہی پہنچتا ہے۔

سیشن 1

10 منٹ

- آج ہماری درسی کتاب کی پڑھائی کا پہلا دن ہے۔ ٹیچر پہلے اپنا تعارف کر وائیں۔ پھر باری باری بچوں کے نام پوچھیں۔ اس بات چیت کے بعد بچوں سے کہیں کہ ہماری کتاب کا نام کھٹے میٹھے فالسے ہے اور اس کتاب کے پہلے سبق کا نام بھی یہی ہے۔ آپ میں سے کس کس کو فالسے اچھے لگتے ہیں۔ بچے ہاتھ اٹھا کر بتائیں۔ یقیناً زیادہ تر بچے ہاتھ اٹھائیں گے۔ جن کو نہیں پسند ہیں ان سے وجہ پوچھیں۔

10 منٹ

- اب بچوں میں کتابیں تقسیم کرنے کے بعد انہیں تھوڑی دیر کتاب کی تصاویر اور کتاب سے لطف اندوز ہونے کا موقع دیں۔ سبق کی پڑھائی ٹیچر تاثرات کے ساتھ کریں۔ پھر بچوں سے پوچھیں کہ سبق کس موضوع کے بارے میں ہے؟ (بچے مختلف جوابات دیں گے۔ انہیں تقریباً 2 سے 3 منٹ اپنی رائے کا اظہار کرنے دیں)۔ بچوں کی طرف سے ممکنہ جوابات یہ ہو سکتے ہیں۔
- سبق فالسوں کے بارے میں ہے۔
- پھولوں یا تتلیوں کے بارے میں ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

بچے جب مندرجہ بالا جوابات دے چکیں تو ان سے کہیں کہ وہ پھر سے کہانی پڑھیں اور سوچیں۔

25 منٹ

- ٹیچر ایک مرتبہ پھر سبق کی پڑھائی کریں۔ اس مرتبہ ٹیچر تاثرات کے ساتھ سبق کی پڑھائی کریں اور سبق کے الفاظ مثلاً دیکھا۔ سونگھا۔ چھوا۔ سنا۔ چکھا۔ پڑھتے وقت آنکھوں۔ ناک۔ انگلیوں۔ کانوں اور زبان کی طرف اشارہ کریں۔ اگر بچے جواب دے سکیں تو ٹھیک ہے۔ دوسری صورت میں ٹیچر بتائیں کہ دراصل یہ سبق حواس خمسہ (5 senses) کے بارے میں ہے۔ اب پہلے ان سے پوچھیں پھر انہیں بتائیں کہ حواس خمسہ کیا ہوتے ہیں۔ اس موقع پر ٹیچر بچوں سے حواس خمسہ کے نام پوچھتی جائیں اور انہیں بورڈ پر لکھتی جائیں۔ ساتھ ساتھ انگریزی بھی بتاتی جائیں۔ بچے یہ کام کوپی میں اتاریں۔

اردو	انگریزی
دیکھا	see
سونگھا	smell
چھوا	touch
سنا	listen
چکھا	taste

نوٹ

- بچوں کو بتائیں۔ دیکھنے۔ سونگھنے۔ سننے کے لئے ہم جسم کے کون سے حصے استعمال کرتے ہیں اور یہ تمام حسیں جو قدرت نے انسان کو عطا کی ہیں وہ اس کے لئے کتنی ضروری ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایک حس انسان کے پاس نہ ہو تو وہ زندگی کا لطف نہیں اٹھا سکتا۔ ساتھ ہی ساتھ سبق کے الفاظ (ملائم۔ چکنی۔ لہلہاتے۔ فالسئی) کے معنی بھی بتائیں۔

- بچے میٹھے اور کھٹے پھل بنائیں ان میں رنگ بھریں اور ان کے نام پہلے اردو پھر انگریزی میں لکھیں۔
انگور (grapes)، کینو (orange)، نیبو (lemon)، آم (mango)، سیب (apple)

گھر کا کام

- سبق اچھی طرح پڑھ کر آئیں۔ گھر سے سخت۔ نرم۔ کھردری۔ خوشبودار۔ بجنے والی اشیاء لے کر آئیں۔ خیال رہے کہ چیزیں ایسی ہوں جن سے گندگی یا پھیلاوا نہ ہو۔

سیشن 2

30 منٹ

- آج بچے جو اشیاء گھر سے لے کر آئے ہیں انہیں ایک بڑے سے تھیلے میں ڈال دیں۔ اس کے بعد کلاس کے بچوں کو چار چار کے گروپس میں تقسیم کریں۔ بچوں کو کلاس سے باہر لے جائیں۔ انہیں ہدایت دیں کہ وہ اپنے ساتھ کوپی اور پنسل بھی لے جائیں۔ اب ہر گروپ کے بچوں کو باری باری بلوائیں اور آنکھوں پر پٹی باندھیں۔ پھر تھیلے میں سے کوئی بھی چیز نکال کر اس بچے کے ہاتھ میں دیں جسے وہ چھو کر یا سونگھ کر یا چکھ کر بتائے کہ کیا چیز ہے۔

جس گروپ کا بچہ صحیح جواب دے اسے اس درست جواب پر ایک نمبر دے دیں۔ اس طرح اس تمام مشق کے بعد دیکھیں کہ کس گروپ نے کتنے نمبر حاصل کئے۔ ساتھ ہی ساتھ اس تمام عملی مشق کے دوران بچوں پر یہ بھی واضح کریں کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے یہ پانچ حسیں پانچ نعمتوں کی طرح عطا کی ہیں۔

15 منٹ

- بچے کلاس میں واپس آ کر اپنے مشاہدہ کو کوپی میں اتاریں۔ اس کا طریقہ کچھ اس طرح ہوگا۔ پہلے اپنی کوپیوں میں فہرست بنائیں اور اس میں سونگھنا۔ چکھنا۔ محسوس کرنا۔ دیکھنا اور سننا کے الفاظ لکھیں۔ جن جن چیزوں کو چھوا۔ دیکھا۔ سونگھا۔ چکھا یا سنا ہے ان کے نام اس فہرست میں لکھیں۔

گھر کا کام

- اگر فالسے کا موسم ہے تو چند بچوں سے فالسے منگوائیں۔ ورنہ نیبو اور چینی نمک منگوائیں۔ ہوسکے تو ٹیچر خود بھی اگلے دن کے لئے کچھ نیبو وغیرہ کا انتظام کر لیں۔ اگلے دن کلاس میں شربت بنایا جائے گا۔ گلاس جگ وغیرہ کا انتظام بھی کر لیں۔

سیشن 3

20 منٹ

- سب سے پہلے 5-6 بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔

درج ذیل الفاظ کی انگریزی پہلے بچوں سے پوچھیں پھر ان سے کوپی میں لکھوائیں۔

اردو الفاظ	انگریزی ترجمہ
صحن	courtyard
نرم	soft
جھاڑی	bush
چہکتی	chirping
مٹھی	fist
چڑیا	bird
لال	red
پیلی	yellow
نیلی	blue
فالسے	berry

25 منٹ

- جب لکھائی کا کام ختم ہو جائے تو بچوں سے کہیں کہ ہم اچھی طرح ہاتھ دھو کر کلاس میں شربت بنائیں گے۔

کلاس میں شربت بنوانے کے لئے ٹیچر بچوں کو پہلے زبانی ترکیب سمجھائیں۔ پھر بچوں کے سامنے ان کی مدد کے ساتھ شربت بنائیں۔

فالسے کا شربت بنانے کی ترکیب

فالسوں کو اچھی طرح دھو کر کچھ دیر کے لئے پانی میں بھگو دیں۔ ہاتھوں کو اچھی طرح دھو کر اور ربر کے دستانے پہن کر فالسے مسلیں یا پھر blender میں پیس لیں۔ dilute کرنے کے لئے پانی ملائیں۔ چینی اور نمک ملائیں۔ چھلنی میں شربت چھان لیں۔ سب بچے تھوڑا تھوڑا پئیں۔

گھر کا کام

- اپنی کوپی میں شربت بنانے کی ترکیب لکھ کر لائیں۔ شربت کا ذائقہ بھی لکھیں کہ وہ میٹھا تھا یا کھٹا۔ مزیدار تھا یا بد مزہ۔

سیشن 4

- کلاس میں آٹھ سے دس بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ 10 منٹ
- آج بچوں سے کہیں کہ گھر سے اسکول آتے وقت راستے میں انہیں کیا کیا نظر آتا ہے اور کس کس چیز کی اچھی یا بری بو آتی ہے۔ ترتیب وار کوپی میں لکھیں۔ 35 منٹ

نوٹ

- اس کام کو کرنے سے پہلے ٹیچر بچوں کے ساتھ مل کر تمام چیزوں کی ایک فہرست ترتیب دیں اور بورڈ پر اسے لکھ دیں۔ اس طرح یہ کام کرنا آسان ہو جائے گا۔

بندر کو نزلہ بخار ہوا۔

ٹیچر کیلئے نوٹ

- سبق ''بندر کو نزلہ بخار ہوا'' میں ہلکے پھلکے انداز میں یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کبھی کبھار کوئی بیمار پڑ جائے تو چاہے وہ بچہ ہو یا بڑا معمولی باتوں پر fuss کرتا ہے۔ ضروری نہیں کہ ہر مریض ایک جیسا ہی برتاؤ کرے۔ مگر ہر گھر میں ایک نہ ایک ایسا فرد ضرور ہوتا ہے۔ اس کہانی میں ہم صفائی کی اہمیت اور جانوروں سے ہونے والے برتاؤ کے حوالے سے بھی بات کریں گے۔
کلاس میں جانے سے پہلے ٹیچر ایک تھرما میٹر کا انتظام کر لیں۔

سیشن 1

15 منٹ
- کہانی کا عنوان کیونکہ مختلف سا ہے اس لئے بچے ضرور اس عنوان سے لطف اندوز ہوں گے اور جیسے ہی کہانی کی پڑھائی شروع ہو گی وہ آپس میں ایک دوسرے سے کہانی کے بارے میں بات چیت کرنا چاہیں گے۔ کوشش کریں کہ بچے اس کہانی سے لطف اندوز بھی ہوں اور کلاس میں نظم وضبط بھی قائم رہے۔ کہانی تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ پھر کہانی کے اصل موضوع کی وضاحت بچوں کے ساتھ مل کر کریں۔

بچوں سے سوالات پوچھیں۔
کہانی کس چیز کے بارے میں ہے؟
بندر کو نزلہ بخار ہوا تو اس نے کیا کیا؟
جب آپ کو نزلہ یا بخار ہوتا ہے تو کیا کرتے ہیں؟
گھر میں کون آپ کی سب سے زیادہ دیکھ بھال کرتا ہے؟
اگر کوئی چھوٹی بہن یا بھائی بیمار ہو جائے تو کتنا تنگ کرتا ہے؟
ڈاکٹر کے پاس جانے سے کیوں گھبراتے ہیں؟
ڈاکٹر کے پاس جانا کیوں ضروری ہے؟

10 منٹ
- اگر گھر میں چھوٹی بہن یا بھائی بیمار ہوتا ہے تو گھر میں کیا ہوتا ہے کلاس کے کسی دو بچوں سے اداکاری کرنے کو کہیں۔ ان دو بچوں میں ایک بچا لازماً ایسا ہو جو طبیعتاً کم گو اور شرمیلی طبیعت رکھتا ہو۔ اس طرح تمام کلاس کے سامنے performance کرنے سے جھجک کم ہوگی۔

15 منٹ
- بورڈ پر تھرما میٹر کی تصویر بنائیں۔ اب ساتھ لائے ہوئے تھرما میٹر اور بورڈ پر بنے ہوئے تھرما میٹر کی مدد سے بچوں کو تھرما میٹر چیک کرنا سکھائیں۔

گھر کا کام

5 منٹ
- بچے اپنی امی، نانی یا دادی کی مدد سے کوئی گھریلو نسخہ (ٹوٹکا) اور اس کو تیار کرنے کی ترکیب لکھ کر لائیں۔ یہ کام ٹیچر بورڈ پر لکھیں۔ بچے کوپی میں اتاریں۔

مثال

- اگر پیٹ خراب ہو جائے تو میری نانی مجھے پودینے کا پانی پلاتی ہیں۔ پودینے کا پانی بنانے کی ترکیب یہ ہے۔

ضروری اجزاء

ایک سے دو کپ پانی۔
پودینے کے چند پتے۔
الائچی کے چند دانے۔

ترکیب

پانی کے اندر پودینے کے چند پتے اور 2 الائچی ڈالیں۔ اسے 3 سے 9 منٹ تک پکائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر وقفہ وقفہ سے پلائیں۔

نوٹ

- تیسرے سیشن میں کلاس میں ڈاکٹر کو بلوانے کا انتظام کروائیں۔

سیشن 2

15 منٹ
- بچے جو گھریلو ٹوٹکے لکھ کر لائے ہیں وہ ان سے لے لیں۔ بچوں کی دلچسپی سبق کی جانب بڑھاتے ہوئے کچھ ٹوٹکے کلاس میں باآواز بلند تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔
اگر بچوں کو کچھ ٹوٹکے دلچسپ لگیں تو اپنے والدین کو دکھانے کے لئے کوپی میں لکھ لیں۔

30 منٹ
- آج بچوں کی توجہ صفائی اور اس کی اہمیت کی طرف دلائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ ان کے گھر میں صفائی کا سب سے زیادہ خیال کون رکھتا ہے؟
کون گندگی کرتا ہے؟
صفائی کرنے کے لئے ہم کن چیزوں کو استعمال کرتے ہیں؟
بچے جن چیزوں کے نام بتائیں انہیں بورڈ پر لکھتی جائیں۔

- اب ان الفاظ کا انگریزی ترجمہ پہلے بچوں سے پوچھیں پھر بورڈ پر لکھیں بچے کوپی میں اتاریں۔

جھاڑو	broom
بالٹی	bucket
پوچھا	mop
صابن	soap
جھاڑن	duster
کوڑے دان	dustbin
دستانے	gloves
ایپرن	apron

تیاری

- اگلے دن ٹیچر کلاس میں کسی ڈاکٹر کو بلانے کا بندوبست کریں۔
بچوں سے کہیں کہ وہ ڈاکٹر سے پوچھنے کے لئے سوالات گھر سے لکھ کر لائیں۔

گھر کا کام

- انسان اور جانوروں کے آپس میں سلوک کے حوالے سے تصاویر بنا کر یا جمع کر کے لائیں۔
- تصویر کے بارے میں دو سے تین لائنیں خوشخط لکھ کر لائیں۔
- ٹیچر اس بات کی وضاحت بھی کریں کہ یہ تصویریں دونوں طرح کی ہوسکتی ہیں جانوروں کے ساتھ محبت کی اور جانوروں کے ساتھ ہونے والے برے سلوک کی۔

سیشن 3

- 25 منٹ — اسکول انتظامیہ سے کہہ کر یا بذات خود کسی ڈاکٹر کو اسکول میں بلوائیں۔
وہ بچوں سے ایسی بیماریوں کے حوالے سے بات کریں جو ایک دوسرے سے آسانی سے منتقل ہوتی ہیں۔
ان بیماریوں کی روک تھام کیسے کی جائے؟
اگر نزلہ زکام ہو جائے تو کس طرح احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہئیں۔
ملیریا کیوں ہوتا ہے۔ اس کے آثار کیسے ظاہر ہوتے ہیں؟
بچے اپنے تیار کئے ہوئے سوالات ڈاکٹر سے پوچھیں۔ اس موقع پر ٹیچر نظم وضبط کا خاص خیال رکھیں۔

- 20 منٹ — ڈاکٹر کے جانے کے بعد بچے اپنی کوپیوں میں بخار سے بچاؤ اور بخار ہونے کی صورت میں علاج کے متعلق چھ سے آٹھ لائنیں لکھیں۔

گھر کا کام

- اگر کام کلاس میں مکمل نہ ہو سکے تو بچے یہ کام گھر سے کر کے لائیں۔
- گھر سے ایک لفافہ اور اس کی پچھلی جانب اپنا پتہ لکھ کر لائیں۔ بچے ڈاکٹر صاحب کو شکریہ کا خط لکھیں گے۔ سبق میں سے املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 4

15 منٹ
- ٹیچر بچوں سے کوپیاں نکلوائیں اور املا کروائیں۔ املا کے اختتام پر بچے کوپیاں آپس میں تبدیل کر کے کوپیوں کی جانچ کریں اور ایک دوسرے کو نمبر دیں۔ ٹیچر اچھا املا لکھنے والے بچے کو شاباشی دیں تاکہ دوسرے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

30 منٹ
- آج ٹیچر بچوں سے کہیں کہ ہم ڈاکٹر صاحب کے نام ایک خط لکھیں گے جس میں ان کا کلاس میں آنے اور معلومات فراہم کرنے پر شکریہ ادا کریں گے۔ ٹیچر خط لکھنے کا طریقہ پہلے زبانی اور پھر بورڈ پر لکھ کر بتائیں۔
- بچے خط کی لکھائی کا کام کریں۔

پیریڈ ختم ہونے پر خط جمع کر لیں اور ایک بڑے لفافے میں ڈال کر ڈاکٹر صاحب کو بھجوا دیں۔

سیشن 5

20 منٹ
- بچوں سے مختلف بیماریوں کا ذکر کریں۔ بچوں سے ان بیماریوں کے نام کی انگریزی بھی پوچھیں۔ بچوں کی مدد سے ایک فہرست بورڈ پر ترتیب دیں۔

عام بخار	normal fever
سر کا درد	headache
نزلہ زکام	influenza
پیٹ کا درد	stomach-ache
ملیریا	malaria
یرقان	jaundice
دمہ	asthma

- بچوں کو بتائیں کہ ہر بیماری سے بچنے کا سب سے اچھا طریقہ احتیاط ہے۔ اگر ہم صاف ستھرا کھانا کھائیں، بھوک سے زیادہ نہ کھائیں تو پیٹ کے درد سے بچ سکتے ہیں۔ اسی طرح بچوں سے پوچھیں ملیریا سے بچنے کا کیا طریقہ ہے۔ دو ایک بچوں سے جواب سنیں۔

20 منٹ
- ٹیچر درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں۔ بچے ان کے جوابات جملے کی شکل میں لکھیں۔

(1) کیا آپ ہر طرح کا کوڑا کوڑے دان میں ڈالتے ہیں؟
(2) کسی بھی گاڑی میں بیٹھ کر کچھ کھانے کے بعد کوڑا کہاں پھینکتے ہیں؟
(3) کیا گھر کی صفائی میں امی کی مدد کرتے ہیں؟ اگر کرتے ہیں تو کس طرح کرتے ہیں؟
(4) دوسرے لوگوں کو صفائی سکھانے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟
(آپ کا اپنا عمل۔ آپ کو صحیح کام کرتا دیکھ کر لوگ خود بخود سیکھیں گے)۔

گھر کا کام

5 منٹ

- رات کے وقت باورچی خانے کی الماریوں میں جھانک کر دیکھیں کیا وہاں کیڑے مکوڑے ہیں؟
- کیا آپ اپنے دوستوں اور گھر والوں کو راستے میں کوڑا پھینکنے سے روکتے ہیں؟ کس طرح؟
- مندرجہ بالا سوالات کے جواب لکھیں۔ جواب مکمل ہونا چاہیے۔ صرف "ہاں" یا "نہیں" کی صورت میں نہ ہو۔ کسی بڑے سے دستخط بھی کروا کر لائیں۔

سیشن 3 کیلئے اضافی معلومات

انفلوئنزا

کھانسی نزلہ بخار ایک ساتھ ہو جائے تو کہتے ہیں فلو ہو گیا ہے۔
فلو انفلوئنزا کا مخفف ہے۔
فلو کے جراثیم اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ خوردبین سے بھی نظر نہیں آتے۔ یہ ایک ایسا وائرس ہے جس کو مکمل کنٹرول کرنے کے لئے ابھی تک کوئی ویکسین ایجاد نہیں ہو پائی۔
عام طور پر انفلوئنزا کے مریض صرف آرام کرنے اور بخار اتارنے کی دوائیاں کھانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو صحت مند لوگوں سے الگ تھلگ رکھنا چاہیے۔ اگر کلاس میں کسی بچے کو انفلوئنزا ہو جائے تو ضروری ہے کہ والدین اسے کچھ دن گھر پر آرام کرنے دیں۔

صبح دوپہر شام رات

سیشن 1

تیاری

- آج کلاس میں جانے سے پہلے اپنے ساتھ سات یا آٹھ شیشے کے گلاس، جگ، رنگ اور چمچے کا بندوبست کر لیں۔

20 منٹ

- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم پانی اور شیشے کے گلاسوں کی مدد سے جلترنگ بجانے کی کوشش کریں گے۔
پانی کے جگ میں کوئی بھی رنگ ملا لیں۔
شیشے کے گلاسوں کو ایک قطار میں رکھیں۔
پہلے گلاس میں نسبتاً کم پانی ڈالیں۔
دوسرے میں نسبتاً اس سے زیادہ۔ اسی طرح پانی کی مقدار زیادہ سے زیادہ کرتے جائیں۔
ہر گلاس کو چمچے سے آہستہ آہستہ بجائیں۔
ہر گلاس سے نکلنے والے سروں کو غور سے سنیں۔ مختلف گلاسوں میں سے پانی کم زیادہ کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ سروں کی آواز یکساں ہو جائے۔ ان سروں کی مدد سے دھن بنائیں۔ ایک طرح کی جلترنگ کی آواز آنے لگے گی۔
ٹیچر خود یہ عملی مظاہرہ کرنے کے بعد بچوں کو باری باری بلوائیں اور ان سے یہ جلترنگ بجوائیں۔
جلترنگ بجوانے کے بعد ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آج ہم نے یہ مشق کیوں کی؟ بچے مختلف جواب دیں گے۔
ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دلچسپ سبق پڑھیں گے۔
پہلے ٹیچر خود سبق کی پڑھائی کریں پھر کلاس کے چند بچوں سے پڑھائی کروائیں۔
اب ٹیچر سبق کے بنیادی خیال آوازوں کے حوالے سے بات کریں۔
آواز لہروں کی شکل میں سفر کرتی ہے۔
انسان اور جانور اپنی آوازوں کا مختلف استعمال کرتے ہیں مثلاً:
ڈولفن اپنی آواز (جو ایک طرح کی گونج ہوتی ہے) کی مدد سے سمندر میں راستہ تلاش کرتی ہے۔ چمگادڑ اندھیرے میں راستہ ڈھونڈنے اور کیڑے مکوڑوں کا شکار کرنے کے لئے آواز کا سہارا لیتی ہے۔

25 منٹ

- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ یہ آوازیں آپ دن کے کس حصے میں سنتے ہیں۔ اس کے مطابق دی گئی گھڑیوں میں سوئیوں کی مدد سے وقت بتائیں۔

ککڑوں کوں	کائیں کائیں	چوں چوں	ٹن ٹن	ٹک ٹک
ٹرن ٹرن	کھڑ کھڑ	کھٹ کھٹ	شڑپ شڑپ	بھن بھن

- اس طرح کی گھڑی بچے کوپی میں بنائیں اور ان میں آوازوں کے لحاظ سے وقت لکھیں۔

آخر میں چار لائنیں لکھ کر وضاحت کریں کہ انہیں تمام دن میں سب سے اچھا کون سا وقت لگتا ہے۔

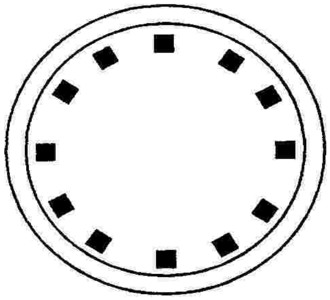 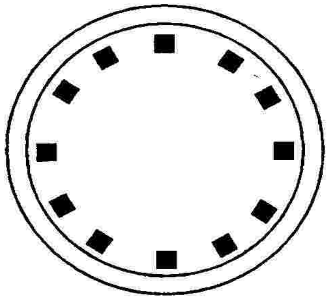

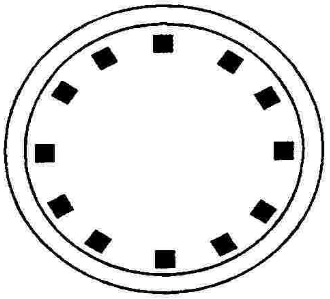 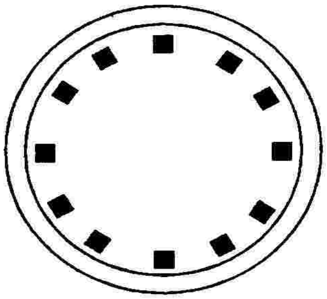

گھر کا کام

- گھر پر سب لوگوں سے الگ الگ ان کا پسندیدہ وقت پوچھیں۔ ہوم ورک کوپی میں نوٹ کریں اور پسند کی وجہ بھی پوچھیں۔ بعد میں ان کے دستخط بھی لیں۔

سیشن 2

15 منٹ

- کلاس میں آنے کے بعد بچوں سے کہیں کہ آج ہم دلچسپ تجربہ کریں گے۔ بچوں سے کہیں کہ ایک منٹ کے لئے بالکل خاموشی اختیار کریں اور اس دوران اردگرد سے آنے والی آوازوں کو غور سے سنیں اور پھر ان کی فہرست اپنی کوپی میں لکھیں۔ فہرست کچھ اس طرح کی ہوسکتی ہے۔

  پنکھے کی گھڑگھڑاہٹ۔ بچوں کا شور شرابہ۔ ٹھیلے والے کی صدا۔

  فہرست کا کام مکمل ہونے کے بعد بچوں سے بات چیت کریں کہ انہوں نے فہرست میں کیا لکھا ہے۔

10 منٹ
- اب باری باری سبق کی پڑھائی کر وائیں۔

20 منٹ
- بورڈ پر صبح۔ دوپہر۔ شام۔ رات لکھیں۔
اب بچوں سے ان الفاظ کی انگریزی پوچھیں۔
(morning, afternoon, evening, night)
بچے ان چاروں الفاظ کے جملے پہلے اردو پھر انگریزی میں بنائیں۔

گھر کا کام

- گھر سے بسکٹ کے دو خالی ڈبے۔ نائلون کا دھاگا اور پلاسٹک کی تھیلی لے کر آئیں۔

سیشن 3

30 منٹ
- بچوں کو یہ بتانے کے لئے کہ آواز ہم تک کیسے پہنچتی ہے ایک چھوٹا سا تجربہ کلاس میں کریں گے۔

تجربہ

بسکٹ کے ڈبوں کو دونوں سروں سے کاٹ لیں۔
ایک سرے پر پلاسٹک کس کر باندھ دیں۔
دوسرے ڈبے کے ساتھ یہی عمل دہرائیں۔ اب ایک لمبے دھاگے کو گرہ کی مدد سے دونوں ڈبوں میں سے گزاریں اور اندر کی طرف گرہ باندھ دیں۔
خیال رہے کہ یہ دھاگا تقریبا 4 میٹر یا اس سے زیادہ ہو۔
اب ڈبے کے ایک خالی سرے کو ایک بچہ کان پر لگائے اور دوسرا بچہ اپنے ڈبے کے خالی سرے سے آہستہ سے بات کرے۔ آواز لہروں کی صورت میں دوسرے بچے کے کانوں تک پہنچ جائے گی۔

15 منٹ
- اس مشق کے ختم ہونے کے بعد ٹیچر بچوں سے کہیں کہ اپنے بنائے ہوئے ٹیلی فون پر کی گئی بات کے کم از کم دو مکالمے اپنی کوپی میں لکھیں۔
یہ مکالمے باری باری کلاس میں پڑھیں۔ ٹیچر بعد میں فیصلہ کریں کہ کس کے مکالمے سب سے اچھے تھے۔

گھر کا کام

ٹیلی فون پر بات کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہوتا ہے؟ بچے امی یا ابو سے پوچھ کر اپنی کوپیوں میں لکھ کر لائیں۔ ساتھ ساتھ امی یا ابو سے یہ بھی پوچھیں کہ کیا وہ اس طریقے کو فون پر بات کرتے وقت ذہن میں رکھتے ہیں۔

طریقہ

پہلے اپنا نام بتائیں۔ پھر جس سے گفتگو کرنی ہے اس کو بلوائیں۔ بات چیت مختصر اور مکمل ہونا چاہیے۔ اگر کوئی اہم بات کرنی ہے تو ساتھ ساتھ کسی ڈائری میں نوٹ بھی کرتے جائیں۔ آواز صاف اور واضح ہونا چاہیے۔

سیشن 4

45 منٹ • آج ٹیچر بچوں سے پوچھ کر اچھی اور بری آوازوں کے نام بورڈ پر لکھیں۔
اب بچے کوپیوں میں دو کالم بنائیں۔
ایک کالم کے اوپر اچھی آوازیں۔ دوسرے پر بری آوازیں لکھیں۔ مثلاً
(بانسری کی آواز۔ دروازے کی چوں چوں (اگر تیل نہ ڈالا ہو) مچھر کی بھن بھن۔ چڑیوں کی چوں چوں۔ اسٹیڈیم میں چھکا لگنے پر شور۔ وغیرہ وغیرہ۔)
اب بورڈ پر لکھی گئی اچھی اور بری آوازوں کو الگ الگ چن کر دونوں کالموں میں لکھائی کا کام کریں۔
لکھائی کا کام مکمل ہونے کے بعد ٹیچر بچوں سے پوچھیں اگر آواز نہیں ہوتی تو کیا ہوتا مثلاً:
گٹار میں موسیقی نہیں ہوتی۔
ٹی وی نہیں ہوتا۔
ریڈیو نہیں ہوتا۔
ٹیلی فون نہیں ہوتا۔
سڑک پر حادثات زیادہ ہوتے۔
لوگ خراٹے نہیں لیتے۔
امی کو اندازہ نہیں ہوتا کہ بچہ بھوکا ہے یا نہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

سیشن 5

10 منٹ • آج پہلے ان بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے۔

30 منٹ • بچوں سے کہیں کہ ایک مضمون لکھیں جس میں اپنے ایسے دن کا ذکر کریں جس دن انہیں سب سے زیادہ مزہ آیا تھا؟
کام کے دوران ٹیچر بچوں کی مدد کرتی رہیں۔

گھر کا کام

5 منٹ • جن بچوں کو ساز بجانے کا شوق ہے وہ والدین کی اجازت سے اپنے ساز اسکول لائیں۔ دوسرے دن کلاس میں کچھ بچے ساز بجائیں گے کچھ گائیں گے۔ کوشش کریں کہ کسی دوسری کلاس کو بھی مدعو کریں۔

سیشن 6

• کچھ بچے جنہیں کوئی ساز بجانا آتا ہے وہ اسے بجائیں اور جن کو گانا آتا ہے وہ گانے گائیں۔ ایسے موقع پر ٹیچر نظم وضبط کا بہت خیال رکھیں۔ اسکول کے ہیڈ ماسٹر یا ہیڈ مسٹریس کو بھی مدعو کریں۔ اس طرح کی activities جو نصاب سے ہٹ کر ہوتی ہیں بچوں کا پڑھائی میں دل لگانے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔	45 منٹ

چاند میں سورج کا رنگ بھر دیا

ٹیچر کے لئے نوٹ

- مشاہدے کی قوت انسان کے اندر وہ خوبی ہے جس سے وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھارتا ہے۔ بچوں میں یہ خوبی بہت زیادہ ہوتی ہے وہ اپنے طرز عمل سے اپنے کردار کو بچپن سے ہی نکھار سکتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کے ذہن کی نشو و نما پر پابندی نہ بٹھائی جائے۔ اس نظم میں اس بات کو کسی اور انداز میں بیان کیا ہے۔ بچوں کو رنگوں کا استعمال اور تصویریں بنانا بہت پسند ہوتا ہے۔ اس نظم میں اپنے اس شوق کی تکمیل کے لئے ایک لڑکی رات کو دن میں بدلنے کے لئے بھی تیار ہے۔ اس نظم میں الفاظ کا کھیل بھی ہے۔ بچوں کو پڑھنے میں لطف آئے گا۔ اس نظم کو ہم symbolic نظم بھی کہہ سکتے ہیں جو اس بچی کی imagination کی عکاسی کرتی ہے۔

سیشن 1

15 منٹ

- نظم کی پڑھائی سے پہلے بچوں سے پوچھیں
  تحفہ ملتا ہے تو ان کے تاثرات کیا ہوتے ہیں؟
  انہیں سب سے زیادہ تحفے کون دیتا ہے؟
  انہیں تحفے اکثر کن مواقع پر ملتے ہیں؟
  تحفہ کیوں دیا جاتا ہے؟
  ان کا سب سے پسندیدہ تحفہ کیا ہے؟
  اسے کہاں رکھا ہے اور کیسے استعمال کرتے ہیں؟
- بچے ان سوالات کے مختلف جوابات دیں گے۔ کوئی کہے گا انہیں سائیکل کا تحفہ پسند ہے کوئی کہے گا انہیں گھڑی کا۔ لڑکیاں اور لڑکے اپنے اپنے مزاج اور پسند کے مطابق تحفوں کا ذکر کریں گے۔
  اس بات چیت کے بعد بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک ایسے تحفے کے بارے میں پڑھیں گے جسے پا کر ایک بچی بہت ہی خوش ہوئی۔ پھر اس نے کیا کیا؟ یہ ہم نظم پڑھ کر ہی جان سکیں گے۔

10 منٹ

- اب نظم تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد بچوں کی توجہ نظم کے ان مصرعوں کی جانب دلائیں۔
  سوچا الٹ سارے رنگ میں کروں
  ادھر کے رنگ سب ادھر میں کروں
  اور
  میں نے چاند میں سورج کا رنگ بھر دیا۔
  رات کو پھر سے دن کر دیا۔
- بچوں سے پوچھیں اگر واقعی چاند میں سورج کا رنگ اور سورج میں چاند کا رنگ دکھائی دینے لگے تو ہماری دنیا کیسی ہو جائے گی؟
  سورج اور چاند کے کون سے رنگ ہوتے ہیں؟

کیا کبھی ہم نے اس طرح کی دنیا کا تصور کیا ہے کہ جب چاہا سورج کو چاند بنا دیا اور چاند کو سورج۔

20 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ وہ ایک درخت بنائیں۔ اس میں اپنی مرضی کے پھول بوٹے بنائیں اور رنگ بھریں۔
نیچے لکھیں کہ انہوں نے کہاں کون سا رنگ استعمال کیا۔
(ٹیچر بچوں کی پسند کے رنگوں میں تبدیلی نہ کریں۔ انہیں ان کی پسند کے رنگ بھرنے دیں)۔

سیشن 2

45 منٹ

- آج کلاس میں کلر وہیل (colour wheel) بنوائیں۔

اشیاء

گتا۔ قینچی۔ رنگین پنسل۔ پرکار۔

- بچوں کی تعداد کے مطابق

ترکیب

گتے کے ٹکڑے اور قینچی تقسیم کریں۔
بچوں کے پاس دھنک کے سات رنگوں کی پنسلیں ہونا چاہئیں۔
پہلے بچوں کو پرائمری اور سیکنڈری رنگوں کا فرق بتائیں۔ بچوں کو بتائیں کہ پیلا۔ لال اور نیلا تین پرائمری رنگ ہیں جن کو ایک دوسرے سے ملائیں تو تین سیکنڈری رنگ یعنی ہرا۔ نارنجی اور جامنی رنگ بنتے ہیں۔ انہیں بتائیں کہ پیلا اور نیلا ملانے سے نارنجی رنگ بنتا ہے۔ لال اور نیلا ملانے سے جامنی رنگ بنتا ہے۔

کلر وہیل بنانے کا طریقہ

پہلے بچے پرکار کی مدد سے گتے پر دائرہ بنا کر اسے گول کاٹ لیں۔ کارڈ کو پرکار کے ذریعے سات حصوں میں تقسیم کریں۔ ہر حصے میں ایک ایک رنگ بھریں۔ کارڈ کے مرکز میں ایک چھوٹا سا سوراخ کریں۔ اس کو اپنے ڈیسک کی سطح پر رکھیں۔ سوراخ میں سے پرکار کا نوکیلا سرا گزاریں۔ اس کو اچھی طرح سے پکڑ کر کارڈ کو جتنی تیزی سے گھما سکتے ہیں گھمائیں۔ جب کارڈ تیزی سے گھومے گا تو ہماری آنکھوں کے لئے یہ ممکن نہیں ہوگا کہ کارڈ میں موجود رنگوں کو الگ الگ دیکھ سکیں۔ یہ ایک دوسرے سے مل کر سفید نظر آئیں گے۔

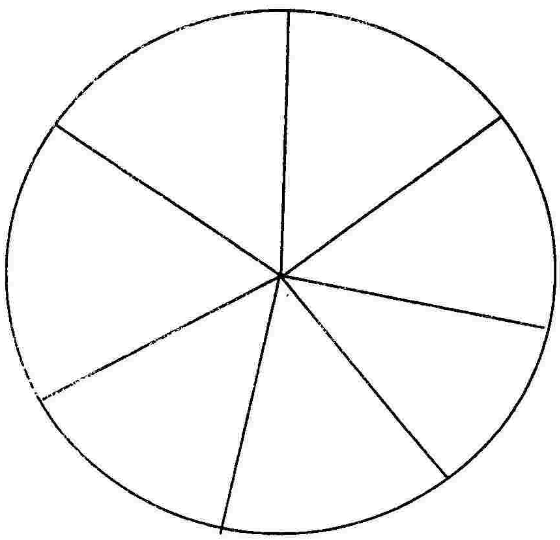

گھر کا کام

- Colour Wheel بنانے کے تجربہ کو ترتیب وار لکھ کر لائیں۔

سیشن 3

10 منٹ
- کل جو کام ہم نے کلاس میں کروایا تھا اس کی تھوڑی سی دہرائی (زبانی کروائیں) بچوں سے پوچھیں۔

بنیادی رنگ کون سے ہوتے ہیں؟
سیکنڈری رنگ کون سے ہوتے ہیں؟
لال اور نیلا رنگ ملانے سے کون سا رنگ بنتا ہے؟
دھنک میں کتنے رنگ ہوتے ہیں؟
دھنک میں ہمیں الگ الگ رنگ کیوں نظر آتے ہیں؟

10 منٹ
- حاضری کے رجسٹر کے مطابق نظم کی پڑھائی دوبارہ کروائیں۔

25 منٹ
- درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں۔ جن کے جوابات بچے اپنی کوپیوں میں لکھیں گے۔

سوالات

آپ کے خیال میں اس لڑکی کو تحفہ کیوں ملا ہوگا؟
اگر درخت گلابی ہو سکتے ہیں تو پتے عنابی کے علاوہ اور کس رنگ کے ہو سکتے ہیں؟
آپ کو اپنے کمرے میں کون کون سے رنگ اچھے لگتے ہیں۔
آپ کے خیال میں رنگوں کا ڈبا نیا تھا یا پرانا؟
آپ کو کس تحفے سے سب سے زیادہ خوشی ہوگی اور کیوں؟
اگر رنگوں کا ڈبا جادو کا ڈبا ہوتا تو آپ کیا کرتے؟

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔

کل اپنے ساتھ سفید رنگ کا رومال لے کر آئیں۔ کلاس میں رومال رنگے جائیں گے۔
بچے کوئی پرانی قمیض یا ایپرن بھی ساتھ لائیں تاکہ ان کی یونیفارم پر رنگ نہ لگے۔

سیشن 4

- آج کلاس میں رنگائی کا کام ہوگا۔

سامان

45 منٹ
- رنگ۔ پانی۔ دھاگا۔ سفید سوتی کپڑا۔

اسکول انتظامیہ سے کہیں کہ اسکول میں کسی رنگریز کو بلوائیں۔ اگر یہ ممکن نہیں تو اسکول میں کوئی بھی شخص جسے کپڑے رنگنے کا کام آتا ہو وہ بچوں کو مختلف طریقوں سے کپڑے رنگ کر دکھائے۔ اس کے بعد بچے جو رومال لائے تھے اسے رنگیں۔ بعد میں یہ رومال کلاس میں ڈسپلے بورڈ پر لگائے جائیں۔

نوٹ

- بچوں کو یکسانیت اور بوریت سے بچانے کے لئے اگر کبھی کبھی کوئی کام کرتے ہوئے کسی دوسرے ٹیچر کی مدد لے لی جائے تو بچے ایسے کاموں میں اپنی دلچسپی کا اظہار زیادہ بہتر کرتے ہیں اور یوں ایک چھوٹی سی کوشش سے کلاس دلچسپ ہو جاتی ہے۔

سیشن 5

20 منٹ
- ٹیچر بچوں سے کوپیاں نکلوائیں اور 25 الفاظ کا املا لیں۔ بعد میں بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کر کے کوپیوں کی جانچ کریں اور 25 میں سے نمبر دیں۔ جن بچوں نے اچھا املا کیا ہو ٹیچر انہیں شاباش یا اسٹار دیں تاکہ دوسرے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی ہو۔

25 منٹ
- آج بچے نظم کی دوبارہ پڑھائی کے بعد ہم آواز الفاظ پر کام کریں۔ الفاظ کا بامعنی ہونا ضروری نہیں۔

لال۔ مال۔ تال۔ کال۔ حال۔ وغیرہ۔
رنگ۔ ڈھنگ۔ سنگ۔ جنگ۔ لنگ وغیرہ۔
آسمان۔ پان۔ مان۔ کان۔ دھان وغیرہ۔

سیشن 6

20 منٹ
- آج ٹیچر کوشش کریں کہ وہ سارے بچے نظم کی پڑھائی کریں جنھوں نے ابھی تک نہیں پڑھا ہے۔

25 منٹ
- بچوں سے کہیں کہ وہ نظم کا صفحہ کھول کر اس میں دیئے گئے سارے رنگوں کو اپنی کوپی میں لکھیں۔ ان رنگوں کے علاوہ کوئی چار اور رنگوں کا انتخاب بھی کریں۔ پھر ان رنگوں کی انگریزی لکھیں۔ بعد میں اپنے کپڑے، موزے، جوتے، ربن، بٹن یا جو کچھ بھی اردگرد میں ہے اس میں اس رنگ کو تلاش کر کے رنگ کے نام کے آگے اس چیز کا نام بھی لکھیں۔ مثلاً

آسمانی	(blue)	ٹیچر کی شرٹ
کاسنی	(copper)	دروازے کا ہینڈل

محاورے

ٹیچر کیلئے نوٹ

- محاوروں کا استعمال سکھانے کے لئے ضروری ہے کہ کلاس میں محاوروں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ زبانی جملے بنانے کا کام کروایا جائے۔ تاکہ بچے محاوروں کا صحیح استعمال سیکھ سکیں۔

سیشن 1

15 منٹ

- کلاس میں جانے کے بعد ٹیچر بچوں کو درج ذیل واقعہ سنانے سے پہلے ان سے کہیں " آج میں آپ کو ایک دلچسپ واقعہ سناتی ہوں جو صبح صبح میرے ساتھ پیش آیا۔ آپ اسے ذرا غور سے سنیئے گا کیونکہ بعد میں میں کچھ سوال بھی کروں گی۔

" آج صبح سویرے گھڑی کا الارم بند رہ گیا۔ اس وجہ سے اٹھنے میں دیر ہو گئی۔ میں نے گھڑی کی طرف جو دیکھا تو میرے پیروں تلے زمین نکل گئی۔ گھبرا کر میں باورچی خانہ کی طرف دوڑی تو دیکھا وہاں نوکر گھوڑے بیچ کر سو رہا ہے۔ میں غصے میں آگ بگولا ہو گئی۔ نوکر نے مجھے سامنے کھڑا دیکھا تو اس کے اوسان خطا ہو گئے۔ جیسے تیسے ناشتہ بنا۔ کھا پی کر میں اسکول کی طرف دوڑی۔ اسکول پہنچ کر میں نے سکون کا سانس لیا۔"

- یہ واقعہ ٹیچر دو تین مرتبہ پڑھ کر سنائیں۔

اب بچوں سے پوچھیں کہ کیا سارا واقعہ انہیں باآسانی سمجھ میں آ گیا۔ اس واقعہ کے وہ کون سے الفاظ ہیں جو انہیں مشکل لگے۔ مختلف بچے مختلف جواب دیں گے۔ اب بچوں کو بتائیں کہ یہ مشکل الفاظ جو واقعہ کی ترتیب میں استعمال ہوئے ہیں انہیں محاورہ کہتے ہیں۔ محاورے اس لئے بولے جاتے ہیں تاکہ گفتگو دلچسپ اور بامعنی ہو جائے اور کم سے کم الفاظ میں بات کو آسانی سے سمجھایا جا سکے۔

20 منٹ

- اب ٹیچر پہلا محاورہ باتیں بنانا پڑھ کر سنائیں۔ بچوں سے اس کا مطلب پوچھیں۔

جواب سننے کے بعد بچوں کو بتائیں۔ اگر ہم صحیح وقت پر ہوم ورک نہ کریں۔ کسی کا دیا ہوا کام پورا نہ کریں۔ کسی جگہ دیر سے پہنچیں یا کھانا نہیں کھانا چاہیں تو ہم عام طور پر غیر ضروری بہانے کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اس حرکت کو باتیں بنانا کہتے ہیں۔ بچوں کو بتائیں کہ روٹی بنانا' تصویر بنانا ایسے عمل ہیں جو آنکھوں سے نظر بھی آتے ہیں لیکن باتیں بنتی ہوئی دکھائی نہیں دیتیں۔ بچوں سے زبانی پوچھیں کہ وہ اور کون سے ایسے جملے بنا سکتے ہیں جس میں لفظ "بنانا" استعمال ہو۔ (دلھن بنانا) (گڑیا بنانا) (کپڑے بنانا) (بے وقوف بنانا) (الو بنانا) (بات کا بتنگڑ بنانا) وغیرہ۔

بچوں سے کہیں کہ اپنی مرضی کا کم از کم ایک جملہ ایسا بنائیں جو باتیں بنانے کے محاورے کو صحیح طرح سمجھا سکے۔ محاورہ اور جملہ بچے کوپی میں لکھیں اور اس کو تصویری شکل دیں۔

10 منٹ	• کتاب میں محاورہ باتیں بنانا کے ساتھ جو تصویر ہے بچے اس تصویر پر اپنی رائے (review) دیں۔ رائے کم از کم 10 لائنوں کی ہونی چاہیئے۔ **گھر کا کام** • کسی بھی پرانے کیلینڈر یا شادی کارڈ کو flash card کی شکل میں کاٹ کر اس پر تین محاورے امی / ابو کی مدد سے خوشخط لکھ کر لائیں۔ **سیشن 2**
20 منٹ	• آج کلاس میں جانے کے بعد ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ جو محاورے فلیش کارڈ پر لکھ کر لائے ہیں وہ نکال لیں۔ ہر بچہ اپنے لکھے ہوئے محاورے پڑھ کر سنائے۔ اس موقع پر اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہر بچہ وہی محاورہ سنائے جو دوسرے بچے سے مختلف ہو۔ اس کے بعد یہ فلیش کارڈ سوفٹ بورڈ پر لگائیں۔
15 منٹ	• اب سبق کا اگلا محاورہ ''دم دبا کر بھاگنا'' کا استعمال بچوں کو سکھائیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے سبق میں سے محاورہ اور اس کا استعمال کسی بچے سے پڑھوائیں۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ آپ نے کسی جانور کو دم دبا کر بھاگتے دیکھا ہے۔ اگر بچے جواب نہ دے پائیں تو ٹیچر بتائیں کہ عام طور پر کتا اگر کسی سے ڈر جاتا ہے تو وہ اپنی دم کو دونوں ٹانگوں کے درمیان دبا کر بھاگ جاتا ہے۔ محاورے کو مختلف طرح سے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اب بچوں سے کم از کم پانچ زبانی جملے بنوائیں۔
10 منٹ	• زبانی جملے بنانے کا کام جب مکمل ہو جائے تو بچوں سے کہیں کہ وہ ایسا واقعہ لکھیں جب وہ کسی سے ڈر کر دم دبا کر بھاگ گئے تھے۔ **گھر کا کام** • کام نامکمل رہ جانے کی صورت میں گھر سے مکمل کر کے لائیں۔ **سیشن 3**
20 منٹ	• کل بچوں نے ''دم دبا کر بھاگنا'' محاورے پر جو واقعات لکھے تھے پہلے کلاس کے چند بچوں سے یہ واقعات زبانی سنیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ان بچوں کو یہ واقعہ سنانے کا موقع ضرور فراہم کریں جو عام طور پر بات چیت میں کم حصہ لیتے ہیں۔
25 منٹ	• سبق کے اگلے محاورے ''آنکھیں دکھانا'' کا استعمال بچوں کو بتائیں۔ پہلے کلاس کے کسی بچے سے محاورہ اور اس کا

استعمال زبانی پڑھوائیں۔ پھر بچوں سے پوچھیں کہ آپ کی امی کن مواقع پر آپ کو آنکھیں دکھاتی ہیں۔ بچوں کی مدد سے مل کر ایک چھوٹی سی فہرست بورڈ پر ترتیب دیں۔ ممکنہ فہرست یہ ہوسکتی ہے۔

مہمانوں کے سامنے شرارت کرنے پر۔

ہوم ورک نہ کرنے پر۔

زیادہ دیر تک ٹی وی دیکھنے پر۔

بازار میں خرید و فروخت کرتے ہوئے کسی چیز کی ضد کرنے پر۔

بچے یہ فہرست اپنی کوپیوں میں لکھیں۔ پھر اس فہرست کی مدد سے محاورہ ''آنکھیں دکھانا'' کا استعمال جملے میں کرتے ہوئے اپنا ایسا کوئی واقعہ کوپی میں لکھیں جب کسی گھر کے بڑے نے آپ کو آنکھیں دکھا کر کسی بات کو کرنے سے روکا تھا۔

گھر کا کام

- کوئی بھی ایسے تین محاورے تلاش کر کے لائیں جس میں لفظ آنکھوں کا استعمال ہوا ہو۔ مثلاً
  آنکھوں ہی آنکھوں میں۔ آنکھ لگ جانا۔ آنکھ میں خون اترنا۔ وغیرہ۔

سیشن 4

20 منٹ

- کلاس میں جانے کے بعد ٹیچر بورڈ پر محاورہ ''پیٹ میں چوہے دوڑنا'' لکھیں۔

بچوں سے پوچھیں آج آپ میں سے کس کس کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔ بچے مختلف جواب دیں گے۔ ان کے جوابات سننے کے بعد انہیں بتائیں کہ جب بہت بھوک لگتی ہے تو ہم ''پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں'' کہتے ہیں۔ ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ آپ کے خیال میں اس محاورے کے بننے کی وجہ کیا ہے؟

ٹیچر کیلئے جواب

کھانا ہضم ہونے کے بعد جب پیٹ خالی ہوتا ہے تو اس میں طرح طرح کی گیسیں بننے لگتی ہیں۔ گیسوں کے حرکت کرنے سے طرح طرح کی آوازیں پیدا ہوتی ہیں۔ ایسے میں ہم کہتے ہیں ''پیٹ میں چوہے دوڑ رہے ہیں۔''

- ٹیچر سبق میں دیا گیا محاورہ اور اس کے لفظی معنی پڑھ کر بچوں کو سنائیں۔

اب بچوں سے پوچھیں کہ پیٹ میں چوہے دن کے کس وقت دوڑتے ہیں۔ مثلاً

(1) اسکول میں چھٹی کے وقت۔

(2) دعوت میں دیر سے کھانا ملنے پر۔

(3) کوئی مزے کی چیز پکی ہو مگر ہمیں کھانا کھانے کے لئے ابو کا انتظار کرنا پڑے۔

(4) ریسٹورنٹ میں کھانے کی خوشبو آ رہی ہو مگر کھانا آنے میں دیر ہو۔

(5) روزہ رکھ کر۔

25 منٹ

- ٹیچر بچوں کے دو گروپ بنوائیں جو درج ذیل عنوان کے تحت آپس میں مباحثہ کریں۔
شادی بیاہ میں جانا اچھا لگتا ہے یا برا اور کیوں؟

گھر کا کام

- امی سے پوچھ کر اپنی پسند کی کسی چیز کو پکانے کی ترکیب لکھ کر لائیں۔ اپنے کیے ہوئے کام پر امی کے دستخط بھی کروائیں۔

سیشن 5

5 منٹ

- آج ٹیچر کلاس میں آ کر بچوں سے پوچھیں وہ کون سی سب سے بھاری چیز ہے جو وہ سر پر اٹھا سکتے ہیں۔
بچے مختلف بھاری چیزوں کے نام لیں گے۔ مثلاً سوٹ کیس، سائیکل، کرسی، میز وغیرہ۔
ٹیچر پوچھیں کہ کیا کوئی بچہ آسمان سر پر اٹھا سکتا ہے۔
اب ٹیچر محاورہ ''آسمان سر پر اٹھانا'' بڑا بڑا بورڈ پر لکھیں۔

15 منٹ

- بچوں سے اس محاورہ کا مطلب پوچھیں۔
جب بچے جواب دے رہے ہوں اس موقع پر انہیں زیادہ روکیں ٹوکیں نہیں۔ کلاس میں جب کافی شور ہونے لگے تو ٹیچر بچوں کو چپ کر کے ان سے کہیں کہ آج تو آپ لوگوں نے آسمان سر پر اٹھا لیا ہے۔
اب آسمان سر پر اٹھانے کا مطلب پھر سے پوچھیں۔
کچھ بچوں سے پوچھیں کہ کیا حقیقت میں آپ آسمان سر پر اٹھا سکتے ہیں۔
پھر انہیں بتائیں کہ محاورے حقیقت سے خاصے دور ہوتے ہیں۔ مثلاً
''ناک پر غصہ رکھنا''۔ ''ہوا میں گھوڑے دوڑانا''۔ ''چیونٹی کی رفتار سے چلنا''
یہ سب محاورے ہیں مگر اصل زندگی میں ہوا میں نہ گھوڑے دوڑائے جا سکتے ہیں نہ ہم غصے کو ناک کے اوپر رکھ سکتے ہیں اور نہ کوئی انسان چیونٹی کی رفتار سے چل سکتا ہے۔

15 منٹ

- الفاظ کی ضد پر کام کروائیں۔

الفاظ	ضد
آسمان	زمین
سر	پیر
اٹھانا	بٹھانا
کان	ناک
سننا	دیکھنا
صبح	شام

دم	بے دم
چھوٹا	بڑا
کھو گئی	مل گئی
بھاگنا	رینگنا

10 منٹ

- اگلے دس منٹ میں بچوں سے باری باری سارے محاورے ان کے مطلب اور جملوں میں استعمال پڑھوائیں۔ کوشش کریں کہ ان دس منٹ میں وہ بچے بھی شامل کیے جائیں جو اردو میں کمزور ہیں۔

چن چو اور حمزہ کمال

ٹیچر کیلئے نوٹ

- سبق ''چن چو اور حمزہ کمال'' میں ہم بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کے مسائل کے حوالے سے ہلکے پھلکے انداز میں بچوں سے بات کریں گے۔ یہ سبق کیونکہ چوتھی جماعت کے بچوں کے لئے ہے اس لئے جب ہم ان بچوں سے دنیا بھر میں بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کے مسائل کے حوالے سے بات کریں گے تو ہمارا انداز بہت ہلکا پھلکا ہونا چاہئے اور ہم بچوں کو اردگرد سے لی گئی ایسی آسان مثالیں بتائیں جن چیزوں سے وہ مطابقت پیدا کرسکیں۔ مثلاً

کلاس کی مثال دیں کہ وہ کلاس جہاں بچوں کی تعداد زیادہ ہو ٹیچر ہر بچے پر توجہ نہیں دے سکتی۔

گھر میں جہاں بہن بھائی زیادہ ہوں کھانے کو کم ملتا ہے۔

اچھی تعلیم نہیں ملتی۔

صرف حکومت ہی صحت اور تعلیم کی سہولیات میسر نہیں کرسکتی۔

پاکستان میں فی منٹ آٹھ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ آبادی ہمارے ملک کیلئے بہت زیادہ ہے۔

ٹیچر اضافی معلومات اور ٹیچر کے لئے نوٹ اچھی طرح پڑھ لیں۔ تاکہ بچوں کے ساتھ بات چیت کے درمیان یہ باتیں ان تک پہنچا سکیں۔

ٹیچر کیلئے اضافی معلومات

چین ایک بڑا اور پرانا ملک ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان بہت گہرے تعلقات ہیں۔ چین پاکستان کا پڑوسی ملک ہے۔

یہ بنگلہ دیش اور برما کے مشرق میں واقع ہے۔ چین کے لوگ علم وعقل' ہنر مندی اور اخلاق کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔

چین دنیا بھر میں اپنی ایجادات کی وجہ سے بھی مشہور ہے۔ کاغذ سب سے پہلے چین میں ہی بنایا گیا۔ سکوں کا استعمال بھی چین سے شروع ہوا۔ اس کے علاوہ بارود سب سے پہلے چین نے ایجاد کیا۔

چینی لوگ چھوٹے قد' زرد رنگت' چپٹی ناک' چھوٹی چھوٹی آنکھیں' چھوٹے کان اور مضبوط جسم کے مالک ہوتے ہیں۔

چینی لوگ بہت ہنر مند ہوتے ہیں۔ گھریلو دستکاریوں میں بہت کم لوگ ان کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ کپڑوں پر رنگین ریشمی دھاگوں سے بڑی خوبصورتی سے کشیدہ کاری کرتے ہیں۔

آبادی کے لحاظ سے چین دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔ چین میں اناج بہت پیدا ہوتا ہے۔ خاص طور پر چاول۔ چینی لوگ کھانا سادہ اور غذائیت سے بھرپور کھاتے ہیں۔ چینی لوگ ناشتے میں عام طور پر بچہ ہوا کھانا کھاتے ہیں۔ دوپہر اور رات کو کھانے میں ترکاریوں کے ساتھ چاول یا نوڈل noodles کا استعمال کرتے ہیں۔ گوشت' مرغی یا مچھلی چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ہوتی ہے جسے وہ چوپ اسٹک (chopstick) کی مدد سے کھاتے ہیں۔ چینی لوگ کھانے میں چمچے کانٹے کا استعمال نہیں کرتے ہیں۔ چین کے لوگ چوپ اسٹک کا استعمال اس وقت سے کر رہے ہیں جب انگلستان کے لوگ ہاتھ سے کھانا کھاتے تھے۔

دنیا میں چین کے مشہور ہونے کی ایک وجہ دیوار چین بھی ہے۔ دیوار چین حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے تقریباً 200 سال پہلے چین کے بادشاہ نے اپنے ملک کو دشمنوں کے حملوں سے محفوظ کرنے کے لئے شمالی سرحد پر بنانا شروع کی۔

چاند پر پہنچنے والے ایسٹرونوٹ کا کہنا ہے کہ دنیا کا یہ عجوبہ چاند سے بھی واضح نظر آتا ہے۔

اس دیوار کو بنانے میں نہ صرف 100 سال لگے بلکہ کئی لاکھ مزدور بھی اس کی تعمیر کے دوران ہلاک ہوئے۔

سیشن 1

تیاری

- کلاس میں جانے سے پہلے ٹیچر ورلڈ گلوب، پانڈا (panda) کی تصویر، سائیکل کی تصویر اور پتنگ کی تصویر کا بندوبست کر لیں۔

15 منٹ

- کلاس میں جانے کے بعد ٹیچر بچوں کو یہ تصاویر دکھائیں اگر تصاویر کا بندوبست نہ ہو تو بورڈ پر یہ الفاظ لکھیں۔ پانڈا۔ سائیکل۔ پتنگ۔ پڑوسی دوست ملک۔ سب سے بڑی دیوار۔ زیادہ آبادی۔ چاند۔
اب بچوں سے کہیں کہ وہ ان اشاروں کی مدد سے پہچانیں کہ ہم کس ملک کی بات کر رہے ہیں۔ اگر بچے بوجھ لیں تو ٹھیک ہے ورنہ ایک سے دو منٹ کی بات چیت کے بعد ٹیچر بچوں کو خود بتائیں کہ یہ اشارے ملک چین کے بارے میں ہیں۔
(پانڈا چین کا قومی جانور ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ سائیکلیں چین میں چلتی ہیں۔ چین ہمارا پڑوسی دوست ملک ہے۔ دیوار چین دنیا کے سات عجوبوں میں شمار کی جاتی ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ آبادی چین کی ہے۔ چاند پر سے دیوار چین نظر آتی ہے)۔
اب ٹیچر گلوب پر یا دنیا کے نقشہ پر چین کی نشاندہی کریں۔ بہتر تو ہوگا کہ اس دن سب بچوں کے پاس کلاس میں atlas بھی ہو۔ ساتھ ہی ساتھ ٹیچر بچوں کو چین کے بارے میں گائیڈ میں دی گئی معلومات بتاتی جائیں۔

15 منٹ

- اب ٹیچر تاثرات کے ساتھ آہستہ آہستہ سبق کی پڑھائی کریں۔ سبق کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد کلاس کے چند بچوں سے سبق کے بارے میں ان کی رائے لیں۔
- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ چن چو اور حمزہ کمال کی زندگی کے درمیان جو فرق ہے اس کے بارے میں سوچیں اور زبانی بتائیں۔ اس دوران ٹیچر بورڈ پر دو کالم بنائیں۔ جس میں دائیں جانب چن چو اور بائیں جانب حمزہ کمال لکھیں۔
اب بچے چن چو اور حمزہ کمال کے درمیان جو بھی فرق بتائیں وہ ان کالموں میں لکھتی جائیں۔
ٹیچر کی مدد کے لئے یہاں ایک فہرست دی جا رہی ہے۔

چن چو	حمزہ کمال
چھوٹا خاندان۔	بڑا خاندان۔
کزنز نہیں ہوتے۔	بہت سے کزنز۔ رشتہ دار ہوتے ہیں۔
تحفے دینے والوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔	تحفے دینے والے زیادہ ہوتے ہیں۔
گھر میں ساتھ مل کر شرارتیں کرنے والے لوگ کم ہوتے ہیں۔	بہن بھائیوں کے ساتھ شرارتیں کرتے ہیں۔
اکیلا پن زیادہ محسوس ہوتا ہے۔	ڈانٹ بھی بہت پڑتی ہے۔
چھٹیوں میں کسی خالا پھوپھی کے گھر نہیں جا سکتے۔	ماں باپ توجہ کم دیتے ہیں
	خالا پھوپھی وغیرہ اکثر آ کر رہتے بھی ہیں۔

اپنی چیزیں کسی کے ساتھ share کرنا نہیں پڑتیں۔	نئے کپڑے کم بنتے ہیں۔
ماں باپ بچے کی تعلیم پر بھر پور توجہ دیتے ہیں۔	اچھی تعلیم اچھا ماحول نہیں ملتا۔
کوئی کھلونوں کے ساتھ کھیلنے والا نہیں ہوتا۔	اپنی چیزوں میں سب کی حصہ داری ہوتی ہے۔

15 منٹ

- ٹیچر بچوں سے سوال کریں کہ کیا وہ چن چو کی طرح رہنا پسند کریں گے یا حمزہ کمال کی طرح؟ یا دونوں میں سے کسی کی طرح بھی نہیں۔ جواب کی وضاحت کے لئے کم از کم پانچ جملے اپنی کوپی میں لکھیں۔

گھر کا کام

- اگر لکھائی کا کام مکمل نہ ہو سکے تو بچے یہ کام گھر سے کر کے لائیں۔

نوٹ

- ٹیچر ساتھ ساتھ اس بات کی اچھی طرح وضاحت بھی کریں کہ چن چو اور حمزہ کمال دونوں کے گھروں کی صورتحال بہت آئیڈیل نہیں ہے۔ خاندان اتنا بڑا ہونا چاہئے جس کو ماں باپ آسانی سے سنبھال سکیں۔

سیشن 2

15 منٹ

- آج بچے گھر کا کام کر کے لائے ہیں اس کے حوالے سے ٹیچر دیکھیں کہ کتنے بچے چن چو کی طرح رہنا چاہتے ہیں اور کتنے حمزہ کمال۔ بچوں نے کیا جوابات لکھے ہیں۔ یہ یقیناً ایک دلچسپ مشق ہوگی۔ اس موضوع پر کچھ دیر بچوں سے بات کریں۔

10 منٹ

- اب ٹیچر کلاس کے چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔

20 منٹ

- ٹیچرز گائیڈ میں چین سے متعلق معلومات ہم نے پہلے سیشن میں ٹیچر کو بتائی تھیں اور ٹیچر نے بچوں سے بات چیت کی تھی۔ آج وہی معلومات چند بچوں سے زبانی پوچھیں۔ اس کے بعد بچے چین کے بارے میں 10 جملے اپنی کوپی میں لکھیں۔ وہ بچے جو پہلے کام مکمل کر لیں ان سے کہیں کہ وہ چین سے متعلق چیزوں کی تصویریں اپنی کوپی میں بنائیں مثلاً: پانڈا، سائیکل وغیرہ۔

نوٹ

- چوتھے سیشن میں کلاس میں ایک ڈرامہ کر وایا جائے گا۔ اس کے متعلق ٹیچر پہلے سے بچوں کو بتا دیں۔ جن کرداروں کو منتخب کیا ہے ان سے کپڑے منگوائیں اور دوسری ضروری اشیاء کا بھی انتظام کر لیں۔ ضروری نہیں ہے کہ چوتھا سیشن اسی ترتیب سے کر وایا جائے۔ اسے بعد میں بھی مکمل practice کے بعد کر وایا جا سکتا ہے۔

سیشن 3

45 منٹ

- ٹیچر بورڈ پر لکھیں آپ اپنے دوست کو کتنا جانتے / جانتی ہیں۔ پھر درج ذیل سوالات لکھیں۔ بچے ان سوالات کے جوابات صفائی سے اپنی کوپی میں لکھیں گے۔

آپ کا دوست کتنے سال کا ہے؟
آپ کے دوست کے ساتھ آپ کی دوستی کتنی پرانی ہے؟
آپ کے دوست کے مشاغل (hobbies) کیا ہیں؟
آپ کا دوست پڑھائی میں کیسا ہے؟
آپ کے دوست کے کتنے بہن بھائی ہیں؟
آپ کا دوست بڑا ہو کر کیا بننا چاہتا ہے؟
آپ کا دوست کھانے میں کیا پسند کرتا ہے؟
آپ کے دوست کا پسندیدہ رنگ کون سا ہے؟
آپ کے دوست کا پسندیدہ کارٹون (character) کون سا ہے؟
آپ کے دوست کی پسندیدہ کتاب کون سی ہے؟
لڑائی کے بعد دوستی پہلے کون کرتا ہے؟
آپ کے دوست کی سب سے اچھی عادت کیا ہے؟
آپ کے دوست کی سب سے بری عادت آپ کو کیا لگتی ہے؟

نوٹ

- ان سوالات کے جواب بچے بغیر دوست سے پوچھے ہوئے لکھیں۔ بعد میں باری باری بچے اپنے سوال جواب کلاس میں کھڑے ہو کر پڑھیں اور دوست ہاں یا نہیں میں سر ہلاتا جائے کہ جواب درست ہے یا نہیں۔ اس مشق کے ذریعے بچے بتا سکیں گے کہ وہ اپنے دوست کو کتنا جانتے ہیں۔ اگر ایک دن میں یہ activity ختم نہ ہو تو دوسرے دن بھی جاری رکھیں۔ بچے اس میں بہت دلچسپی لیں گے۔

سیشن 4

- کلاس میں کر وانے کے لئے ایک ڈرامہ لکھا ہے۔ ٹیچر پہلے کرداروں کا انتخاب کر لیں۔ کلاس کے شرمیلے بچے جو عام طور پر activity میں حصہ نہیں لیتے ہیں ان کو بھی شامل کریں۔ وہ چچا، پھوپھی، خالا، ماموں اور ان کے بچوں کا کردار کر سکتے ہیں۔ اس activity کے لئے ٹیچر کو کم از کم دو پیریڈ درکار ہوں گے۔ اسکول کی ہیڈ کو بھی ڈرامہ دیکھنے کی دعوت دیں۔ اس طرح بچوں کی حوصلہ افزائی ہو گی۔

(ڈرامہ مکمل ریہرسل کے بعد کر وایا جائے)۔

90 منٹ

- بچے جو واقعہ یا کہانی، فلم یا ڈرامہ کی شکل میں دیکھتے ہیں وہ ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ بچپن میں کیا گیا یہ ڈرامہ شاید ان کو کچھ سکھا سکے۔ کلاس میں یہ ڈرامہ کر وائیں۔

چن چو صبح سو کر اٹھا ہے۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔ امی ابو دفتر جا چکے ہیں۔ چن چو کو اسکول جانا ہے۔ مگر اس کے پیٹ میں درد ہے۔ پیٹ پکڑے پکڑے اٹھتا ہے۔ میز پر دودھ کا گلاس رکھا ہے۔ وہ اسے دیکھ کر برا سا منہ بناتا ہے۔ دودھ کے سامنے ایک نوٹ لگا ہے۔ چن چو زور سے پڑھتا ہے۔		
بیٹھ کر	چن چو	پہلے دودھ پینا پھر اسکول جانا۔
	چن چو	مگر میرے تو پیٹ میں درد ہے۔
چن چو برا سا منہ بنا کر نوٹ پڑھ کر رکھ دیتا ہے۔ پھر پیٹ پکڑ کر آگے جاتا ہے۔ سامنے میلے کپڑوں کا ڈھیر لگا ہے ساتھ میں دیوار پر نوٹ لگا ہے۔ چن چو زور سے پڑھتا ہے۔		
چن چو پیٹ پکڑ کر	چن چو	پلیز کپڑے مشین میں ڈال دو۔
	چن چو	مگر میرے تو پیٹ میں درد ہے۔
فرج پر نوٹ لگا ہے۔	چن چو	اپنا سینڈوچ بنا لو بغیر کھائے اسکول مت جانا۔
چن چو پیٹ پکڑ کر بیٹھ جاتا ہے۔	چن چو	’’مگر میرے پیٹ میں درد ہے اسکول کیسے جاؤں؟ سینڈوچ کیسے کھاؤں؟ دوا کون سی کھاؤں؟ کہاں سے کھاؤں؟ اسکول جاؤں یا گھر رک جاؤں؟‘‘
پیٹ پکڑے بیٹھا ہے۔		
صبح کا وقت ہے حمزہ کمال کے گھر میں افراتفری مچی ہے۔ پورے گھر کا سامان بکھرا ہوا ہے۔ اماں کے بال بکھرے، کپڑے میلے، گود میں بچہ چولہے کے پاس بیٹھی کھانا پکا رہی ہے۔ دو بچے ساتھ بیٹھے بھوک سے رو رہے ہیں۔ حمزہ کمال دوڑا ہوا آتا ہے۔ ہانپ رہا ہے جلدی میں ہے۔		
	حمزہ کمال	اماں ! اماں ! میری اسکول کی یونیفارم نہیں مل رہی ہے؟
اماں چیخ کر دونوں بچوں سے	اماں	ارے نکموں ذرا بھاگ کے جاؤ بھائی کی یونیفارم ڈھونڈو۔

دونوں بچے چلے جاتے ہیں۔ حمزہ کمال پاؤں پٹخ رہا ہے۔	حمزہ کمال	جلدی کرو۔ اسکول میں ڈانٹ پڑے گی۔ جلدی کرو۔ پلیز اماں جلدی کرو۔
دونوں بچوں کی آواز	بچے	اماں ہمیں نہیں مل رہی ہے۔
کھانا پکاتے ہوئے	اماں	ارے بھیا پلنگ کے نیچے دیکھو یا منی کے تکیئے کے پاس یا میلے کپڑوں میں ڈھونڈو۔ بیٹا جلدی ڈھونڈو۔
دونوں بچے بھاگ کر آتے ہیں۔ دونوں میں سے ایک نے یونیفارم کی پتلون اور ایک نے قمیض چڑھائی ہوئی ہے۔ ہنس رہے ہیں۔	بچے	کھی کھی کھی ہم نہیں دیں گے۔
حمزہ کمال رو کر	حمزہ کمال	اماں دیکھیں ! میری یونیفارم یہ لوگ نہیں دے رہے۔
چیخ کر بچوں کو دیکھ کر۔	اماں	دیتے ہو کہ دونوں کو ماروں ایک ایک چانٹا۔
بچے اچھل رہے ہیں۔	بچے	ہم تو نہیں دیں گے۔ ہم تو نہیں دیں گے۔
حمزہ کمال زور زور سے رو کر	حمزہ کمال	مجھے دیر ہو رہی ہے۔ میری یونیفارم !
گھر کی گھنٹی بجتی ہے۔ چچا، چچی، پھوپا، پھوپھی، ماموں، ممانی، خالہ، خالو اور بہت سے بچے ایک ساتھ اندر گھستے ہیں۔ سب بچے حمزہ کمال کے بہن بھائیوں کے ساتھ دوڑ لگا رہے ہیں۔ منا زمین پر بیٹھا رو رہا ہے۔ سب رشتہ دار زور سے بول رہے ہیں۔ کسی کو فکر نہیں کہ منا رو رہا ہے۔ حمزہ کمال چیخ رہا ہے۔ اماں کی زور سے آواز آتی ہے۔	اماں	ارے کوئی دیکھو منے نے فرش بھی گندا کر دیا۔

سیشن 5

45 منٹ

- کلاس میں جانے کے بعد ٹیچر بچوں سے کہیں کہ کیا وہ اپنے ساتھ بیٹھنے والے بچے کی پسند ناپسند، اس کے مشاغل کے بارے میں جانتے ہیں۔ کیا وہ اپنے ساتھی کے بارے میں کچھ لکھنا چاہیں گے۔ آپ کو اپنے ساتھی کا حلیہ لکھنے کے لئے ان الفاظ کا جاننا ضروری ہے جو اس مشق کے لئے استعمال ہوں گے۔

قد/جسم۔ اونچا۔ درمیانہ۔ چھوٹا/دبلا۔ درمیانہ/موٹا۔

بال۔ بھورے۔ کالے۔ سنہری۔ سیدھے۔ گھونگھروالے۔ چھوٹے۔

مزاج۔ ہنس مکھ۔ شرارتی۔ سنجیدہ۔ جھگڑالو۔
رنگ۔ صاف۔ گندمی۔ گورا۔ سانولا۔ کالا۔
مشغلہ۔ فٹ بال۔ کرکٹ۔ رسالے پڑھنا۔ کمپیوٹر پر کھیلنا۔ گانے گانا۔

- اوپر دیئے گئے الفاظ ٹیچر بورڈ پر لکھیں۔ پھر کلاس کے چند بچوں سے زبانی مشق کروائیں کہ وہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ساتھی کے بارے میں بتائیں کہ وہ کیسا ہے۔
ٹیچر بچوں کو ہدایت کریں کہ وہ اپنے ساتھی کے بارے میں لکھائی کا کام کریں اور بورڈ پر دیئے گئے points سے مدد لیں۔

گھر کا کام

- کلاس میں کروایا جانے والا کام مکمل کر کے لائیں۔

- سبق کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد ٹیچر ''چین کے لوگوں کے ساتھ ایک دن'' کے عنوان سے ایک پروگرام کروائیں۔ بچے چین سے متعلقہ تصاویر، معلومات لے کر آئیں۔ وہاں کے کپڑے پہن کر آئیں۔ چینی کھانوں کا اسٹال بھی لگائیں۔

بڑے جانور

ٹیچر کے لئے نوٹ

- جانور مختلف جسامت اور قد و قامت کے ہوتے ہیں۔ کچھ جانوروں کے جسم پر بال جبکہ کچھ کے جسم پر چھلکے (scales) ہوتے ہیں۔ کچھ جانوروں کے جسم پر سخت خول ہوتا ہے جبکہ کچھ کے جسم پر روئے ہوتے ہیں۔ کچھ جانور بہت بڑے ہوتے ہیں جیسے کہ نیلی وہیل (blue whale) اور کچھ بہت ہی چھوٹے جیسے پسو۔ سائنسدانوں کے خیال میں جانوروں کی 10 کروڑ سے زیادہ قسمیں پائی جاتی ہیں۔ جانوروں کی پہچان میں آنسو کے لئے ماہر حیاتیات (biologist) نے جانوروں کی گروپ بندی کی ہے۔ یہ گروپ بندی جانوروں کی خصوصیات کو مدنظر رکھ کر کی گئی ہے۔ اس سبق کے ذریعے بچوں کو آسان اور عام فہم انداز میں دنیا کے مختلف جانوروں کی سب سے بڑی نسل کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

سیشن 1

20 منٹ

- سبق کیونکہ جانوروں کے بارے میں ہے اس لئے بچوں کو جانوروں کے بارے میں جو معلومات پہلے سے حاصل ہوں اس کے حوالے سے بات کریں۔ بچوں سے پوچھیں جب کبھی وہ چڑیا گھر کی سیر کرنے جاتے ہیں تو کون سے جانوروں کو دیکھنے میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ کن جانوروں کے بارے میں انہیں معلومات جمع کرنے میں مزہ آتا ہے۔
- کسی کے گھر میں کوئی پالتو جانور ہے۔ اگر ہے تو کون سا ہے۔
- کون اس کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ وہ کیا کھاتا پیتا ہے۔
- اس بات چیت کے بعد سبق کی پڑھائی یا تو خود کریں یا کلاس کے کسی اچھے بچے سے جو اردو روانی سے پڑھ سکے سبق کی پڑھائی کروائیں۔
- پڑھائی ختم ہونے کے بعد سبق میں موجود دلچسپ اور حیرت انگیز باتوں پر جب بچے ردعمل کا اظہار کریں تو انہیں تھوڑی دیر آپس میں بات چیت کرنے کا موقع ضرور فراہم کریں۔

25 منٹ

- بچوں کو بتائیں کہ جانوروں کی پہچان کے لئے ان کی گروہ بندی کی گئی ہے۔ گروہ بندی اس طرح ہے۔

دودھ پلانے والے	بلی، کتا، شیر، ہاتھی، وغیرہ۔
اڑنے والے	چیل، کوا، فاختہ، بلبل، طوطا وغیرہ۔
تیرنے والے	مچھلی، کیکڑا، مگرمچھ، کچھوا وغیرہ۔
رینگنے والے	چیونٹی، کیچوا، چھپکلی، گرگٹ، سانپ وغیرہ۔

- ٹیچر بچوں سے جانوروں کے نام پوچھتی جائیں اور ان کو ان کے گروپس کے مطابق لکھتی جائیں۔ بچے کاپیوں میں یہ فہرست اتاریں۔ بچے بعد میں اپنی طرف سے کچھ اور نام بھی فہرست میں شامل کریں۔

ٹیچر معلومات کو پہلے سے مختلف کتابوں سے تلاش کر کے جمع کر لیں اور چارٹ پیپر پر لکھ لیں اور کسی پرانے میگزین یا رسالے میں سے جانوروں کی تصاویر کاٹ کر لگا لیں۔ اس طرح آپ کا کام جاذب نظر اور پرکشش ہو جائے گا۔

اس چارٹ پیپر کو کلاس میں ٹانگ دیں۔

گھر کا کام

- سبق پڑھ کر امی کو سنائیں۔ کلاس میں کروایا جانے والا کام مکمل کر کے لائیں۔

- کسی بھی ایک جانور کی تصویر بنا کر اس کے بارے میں معلومات لکھ کر لائیں۔ اس کام کے لئے انگریزی کتابوں سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ بچوں نے جس کتاب سے مدد حاصل کی ہے اس کا نام بھی لکھ کر لائیں۔

سیشن 2

15 منٹ
- بچے جانوروں کے بارے میں جو معلومات لکھ کر لائے ہوں گے وہ کلاس میں پڑھ کر سنائیں۔ مثلاً اگر کوئی بچہ شیر کے بارے میں معلومات لکھ کر لایا ہے تو وہ لائی گئی معلومات کا سب سے دلچسپ حصہ پڑھ کر سب کو سنائے اس طرح اگر کلاس کے چار بچوں نے شیر پر لکھائی کا کام کیا ہے تو ہر بچہ وہی بات بتائے جو دوسرے بچے سے مختلف ہے۔

30 منٹ
- 5 سے 8 بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔
- بچوں سے کہیں کہ آج ہم کلاس کے بچوں کا اوسط قد ناپیں گے۔ پہلے بچوں سے پوچھیں کہ اوسط کے کیا معنی ہیں۔ پھر انہیں بتائیں کہ اوسط کو انگریزی میں average کہتے ہیں۔ کسی چیز کا اوسط نکالنے کے لئے کیا طریقہ ہوتا ہے یہ سمجھانے کے لئے کلاس میں activity کروائیں۔

سیشن 3

10 منٹ
- آج کلاس میں 8-10 بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔ جہاں بچوں کو پڑھنے میں دشواری ہو ٹیچر ان کی مدد کریں۔ پڑھائی کروانے کا طریقہ ایسا رکھیں کہ بچوں کی دلچسپی قائم رہے۔ اس کا ایک طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ ٹیچر ایک بچے سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔ پھر وہ بچہ کسی دوسرے بچے کا نام بتائے۔ اب دوسرا بچہ سبق کے بقیہ حصے کی پڑھائی کرے۔ پھر وہ تیسرے بچے کا نام بتائے۔ اس طرح 8-10 بچوں کے پڑھنے تک سبق کی دو تین مرتبہ دہرائی ہو جائے گی۔

35 منٹ
- آج بچوں کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی مخلوق میں چاہے انسان ہو یا جانور اسے جو جسم یا شکل ورثے میں ملی ہے وہ اسی کے مطابق رہتی ہے۔ مثلاً چوہا عام طور پر چھوٹا ہی ہوتا ہے۔ ایک دوسرے چوہے سے جسامت میں کچھ چھوٹا بڑا ہو سکتا ہے مگر اوسطاً جسامت زیادہ نہیں ہوتی۔
اس مختصر سی بات چیت کے بعد بچے لکھائی کا کام کریں۔ عنوان ہے ''اگر میں چوہے کے برابر ہوتا / ہوتی''۔ بچے کم از کم دو صفحے لکھیں۔

- بعد میں کچھ بچوں سے ان کے لکھے ہوئے مضامین پڑھوائیں۔ ٹیچر مضامین اکٹھے کر لیں۔ کوپیاں چیک کر کے دوسرے دن واپس کریں۔

گھر کا کام

- کام نامکمل رہ جانے کی صورت میں بچے یہ کام گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 4

- آج ٹیچر بورڈ پر چھوٹے اور بڑے بہت سے جانوروں کے نام بورڈ پر لکھیں۔ مثلاً: 45 منٹ

شیر۔ ہاتھی۔ گینڈا۔ چیتا۔ زیبرا۔ زرافہ۔ ہرن۔ گھوڑا۔
بکری۔ گدھا۔ مرغی۔ بھینس۔ گائے۔ چوہا۔ کچھوا۔ مینڈک۔
بلی۔ کتا۔ اونٹ۔ بندر۔ والرس۔ لنگور۔ ریچھ۔ چنکارا۔
ڈائنوسار۔ سانپ۔ بارہ سنگھا۔ وھیل شارک۔ ڈالفن۔ کالا ہرن۔ مشک ہرن۔ مارخور۔
برفانی چیتا۔ دنبہ۔ جنگلی بھینسا۔ بیل۔ خچر۔ چمرنگ۔ لومڑی۔ بھیڑیا۔

- ٹیچر بچوں سے کوپیاں نکلوائیں اور بچے اپنی کوپیوں میں دو کالم بنائیں۔

- بچے بورڈ پر سے جانوروں کے نام دیکھ کر دونوں کالموں میں لکھیں کہ کون سے جانور چھوٹے ہیں اور کون سے بڑے۔ مثلاً:

بڑے جانور	چھوٹے جانور
ہاتھی	چوہا

گھر کا کام

- کل بچے ایک ایک سادے کاغذ کی شیٹ (sheet) لے کر آئیں۔
ٹیچر دو تین اردو اور انگریزی اخباروں کا بھی بندوبست کر لیں

سیشن 5

نوٹ

- آج کا کام نسبتاً طویل دورانیہ کا ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے اسکول انتظامیہ سے بات کر کے ایک ساتھ دو پیریڈ کی اجازت لے لی جائے۔ یہ کام فرش پر بیٹھ کر کروایا جائے تو زیادہ مناسب رہے گا۔

90 منٹ

• آج کلاس میں جانے کے بعد ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ اخبار کے مختلف حصے ہوتے ہیں۔ اخبار کھول کر ان کو دکھاتے ہوئے بتائیں کہ پہلے صفحہ پر خاص اور اہم ترین خبریں ہوتی ہیں۔ اخبار میں اندر کے صفحات میں اداریہ، اشتہارات وغیرہ ہوتے ہیں۔ ہفتے کے مخصوص دنوں میں اخبار کے خاص ایڈیشن بھی ہوتے ہیں۔ مثلاً کھیلوں کا صفحہ، تعلیم کا صفحہ وغیرہ۔

پہلے بچے کسی اخبار کا بغور مطالعہ کریں اور مشاہدہ کریں کہ اخبار کس طرح بنتا ہے۔ اس کے بعد ٹیچر بچوں سے کہیں کہ آج ہم ایک ایسا اخبار نکالیں گے جس میں جنگل کے جانوروں کی خبریں ہوں گی۔ پھر ٹیچر کلاس کو گروپس میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ اپنا اخبار نکالے جس میں مختلف بچے مختلف کام کریں گے۔ مثلاً کوئی اشتہارات بنائے گا تو کوئی سیاسی خبریں لکھے گا وغیرہ وغیرہ۔ یہ کام پہلے rough کاغذ پر کروائیں۔ اس کے بعد بچے اس کام کو صفائی سے کریں۔ اس موقع پر ٹیچر کلاس میں چکر لگائیں اور اس کام میں بچوں کی مدد ضرور کریں۔

• کیونکہ یہ سبق جانداروں کے بارے میں ہے اور پرندے بھی جاندار ہیں۔ ہم نے ان کے متعلق کچھ مزید تفصیلات بچوں کے لئے جمع کی ہیں۔ سبق کی پڑھائی کے دوران ٹیچر ان سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

پرندہ کسے کہتے ہیں؟

جسم

پرندہ اس مخلوق کو کہتے ہیں جس کا جسم پروں سے ڈھکا ہوتا ہے اور جسم کے بیچ میں سے ہڈی گزرتی ہے۔ اس ہڈی کو ''ریڑھ کی ہڈی'' کہتے ہیں۔ چوپاؤں کے برعکس پرندوں کے دو پیر ہوتے ہیں۔

پرندوں کے پروں کی تین تہیں ہوتی ہیں۔ سب سے نیچی تہہ والے چھوٹے پر، پرندے کے جسم کو اچھی طرح محفوظ رکھتے ہیں۔ اس سے نیچے نرم اور ملائم روئیں کی تہہ ہوتی ہے جو پرندے کے جسم کو گرم رکھتی ہے۔ تیسری تہہ پرندے کو اڑنے اور سمت بدلنے میں مدد دیتی ہے۔

پرندے کے جسم کی ساخت ہوائی جہاز جیسی ہوتی ہے۔ بازو اور سینے کے پٹھے خوب مضبوط ہوتے ہیں جو اڑان میں بہت کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ پرندے نہایت ہلکے پھلکے ہوتے ہیں۔ ان کی ہڈیاں کھوکھلی ہوتی ہیں۔

اڑان

اڑنے کے لئے پرندے پوری قوت سے ہوا میں چھلانگ لگاتے ہیں اور پروں کو بہت تیزی سے پھڑپھڑاتے ہیں۔

کچھ پرندے اتنے بھاری ہوتے ہیں کہ انہیں اڑنے سے پہلے نہ صرف زمین پر بہت تیزی سے دوڑنا پڑتا ہے بلکہ اسی رفتار سے پروں کو بھی پھڑپھڑانا پڑتا ہے۔ زمین پر اترنے کے لئے پرندہ اپنے پنجوں کو آگے لاتا ہے اور پروں کو پھیلا کر اپنی رفتار کم کر لیتا ہے۔

کچھ پرندے مثلاً چیل اپنے پر پھیلا کر فضا میں تیرتے ہیں۔ بڑے پرندے اپنے پر آہستہ آہستہ ہلاتے ہیں جبکہ

چھوٹے پرندے پروں کو تیزی سے اوپر نیچے پھڑپھڑاتے ہیں۔
بعض پرندوں کو بہت اوپر پہنچ کر اپنے پروں کو پھڑپھڑانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ اطمینان سے ہوا کے رخ کے ساتھ اوپر اٹھتے ہیں اور تیرتے رہتے ہیں۔

چونچ

پرندوں کی چونچیں ان کی غذا کی مناسبت سے بنی ہوتی ہیں۔ جنگلی اور گھریلو کوؤں کی چونچیں انتہائی نوکیلی اور تیز دھار والی ہوتی ہیں۔ وہ دوسرے پرندوں کے انڈوں سمیت ہر چیز کھا جاتے ہیں۔ چیل مردہ گوشت کھاتی ہے۔ اس کی چونچ کا سرا نیچے کو مڑا ہوا اور بہت تیز ہوتا ہے تاکہ وہ گوشت کو نوچ کر کھا سکے۔
تمام چھوٹے پرندے اپنی چونچ سے اناج کے دانے توڑ کر کھاتے ہیں۔ ان کی چونچ خوب مضبوط ہوتی ہے۔ purple sunbird پھولوں کا رس چوستی ہے۔ اس لئے اس کی چونچ لمبی اور نوکیلی ہوتی ہے۔ ہدہد اپنی چونچ کو چھینی کی طرح استعمال کرتا ہے جس سے درخت کی چھال اور تنے کی لکڑی دونوں چھل جاتے ہیں۔

انڈے

بہت سے پرندے ایک وقت میں دو یا تین انڈے دیتے ہیں۔ وہ زیادہ عرصہ تک انڈے جسم میں نہیں رکھتے۔ اس لئے انڈے دینے کے بعد گرمی پہنچانے کے لئے انہیں انڈوں پر بیٹھنا پڑتا ہے۔ اس دوران بچہ انڈے کے اندر بڑھتا رہتا ہے۔
پرندوں کے بچے عموماً گنجے پیدا ہوتے ہیں اور انہیں دکھائی بھی نہیں دیتا۔ والدین انہیں کھانا کھلاتے اور اڑنا سکھاتے ہیں۔
جو پرندے اونچائی پر درختوں میں محفوظ گھونسلا بناتے ہیں ان کے انڈے سفید ہوتے ہیں۔ زمین پر بنے ہوئے گھونسلوں میں دیئے جانے والے انڈے عموماً رنگین ہوتے ہیں تاکہ انڈے کھانے والے جانور انہیں آسانی سے نہ دیکھ سکیں۔

گھونسلے

پرندے اپنی اپنی پسند کے مطابق گھونسلے بناتے ہیں۔ بعض پرندے چند گھنٹوں میں گھونسلا تیار کر لیتے ہیں اور بعض کئی دنوں اور ہفتوں میں گھونسلا تیار کر پاتے ہیں۔ جبکہ کچھ پرندے بڑی نفاست اور خوبصورتی سے اپنے لئے خوب آرام دہ گھونسلے بناتے ہیں۔ ایسے گھونسلے عموماً نرم گھاس سے بنائے جاتے ہیں۔
کچھ پرندے گھونسلا بنانے کے معاملے میں بہت کاہل لیکن چالاک ہوتے ہیں۔ کوئل کبھی اپنا گھونسلا نہیں بناتی بلکہ وہ مزے سے اپنے انڈے دوسرے پرندوں کے بنائے ہوئے گھونسلوں میں دے آتی ہے۔
بیا پتوں کو آپس میں سی کر گھونسلا بناتی ہے۔ ہدہد پرانے درختوں میں سوراخ کرتے ہیں۔ کوا، چیل، فاختہ اور بہت سے بڑے پرندے چھوٹی چھوٹی ٹہنیوں، گھاس اور پروں سے گھونسلے بناتے ہیں۔ ابابیل گھونسلے بنانے کے لئے مٹی استعمال کرتی ہے۔

پیر / پنجے

پرندوں کے پنجوں کو غور سے دیکھیں۔ تین لمبی انگلیوں کا رخ سامنے ہوتا ہے اور ایک چھوٹی انگلی پیچھے ہوتی ہے۔

پرندے ان پنجوں کی مدد سے چلتے ہیں۔ شاخوں اور ٹہنیوں پر بیٹھتے ہیں اور اپنی غذا کو پکڑتے ہیں۔

ہدہد اپنے پنجوں کے ذریعے تیزی سے درختوں کے تنے پر چڑھ جاتے ہیں۔ پلور اپنے لمبے پیروں اور چھوٹے پنجوں پر بہت تیز بھاگتا ہے۔

بعض پرندے اپنے پتلے اور لمبے پنجوں سے پانی پر تیرتے ہیں۔

سندھ میں کئی طرح کی بطخیں اور مرغابیاں پائی جاتی ہیں۔ ان کے پنجے جھلی دار ہوتے ہیں۔

زبان

کیا آپ کو معلوم ہے کچھ پرندے بول لیتے ہیں۔ مثلاً مینا اور خاص قسم کے طوطے انسانی آوازوں کی نہایت عمدہ نقل کرتے ہیں۔

پرندے آپس میں انسانوں کی طرح بات نہیں کر سکتے۔ البتہ وہ اپنی آواز کو خاص وقت اور موقع پر ضرور استعمال کر سکتے ہیں۔

بعض پرندے تیز آواز میں چیختے ہیں۔ کچھ ایک ہی آواز یا اشارہ کو دہراتے جاتے ہیں۔ چند انتہائی سریلی آواز میں مختلف جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ مثلاً کوئل بڑی خوبصورت آواز میں کوکتی ہے۔

الو اور پتنگ کا گھر

ٹیچر کیلیئے نوٹ

- درخت انسانی زندگی کے لئے بہت ضروری ہیں۔ یہ دن کے وقت آکسیجن خارج کرتے ہیں اور رات کو کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جذب کرتے ہیں۔ اس طرح یہ صاف ہوا مہیا کرتے ہیں۔ آندھی اور تیز ہواؤں کو روکتے ہیں۔ زمین میں موجود سیم اور تھور کی روک تھام بھی درختوں کی جڑیں کرتی ہیں۔ درختوں کی جڑیں زمین میں دور دور تک چلی جاتی ہیں جو مٹی کو مضبوطی سے پکڑے ہوتی ہیں۔ جب بارش ہوتی ہے اور پانی کا ریلا آتا ہے تو یہ جڑیں زمین کو کٹنے نہیں دیتیں۔ (یعنی مٹی نہیں بکھرتی)۔ پہاڑی علاقوں میں اگر درختوں کو زیادہ تعداد میں کاٹ دیا جائے تو زمین کو مضبوطی سے پکڑنے والی جڑیں نہیں رہیں گی اور جب بارش ہوگی تو زرخیز زمین بہہ بہہ کر ختم ہو جائے گی۔ ایسے میں زمین جگہ جگہ سے کٹ پھٹ جاتی ہے اور بڑے بڑے تودے زمین پر گرتے ہیں جسے land slide کہتے ہیں۔
  درخت تین قسم کے ہوتے ہیں۔

چوڑے پتوں والے	(deciduous)
مخروطی شکل کے درخت	(coniferous)
کھجور نما درخت	(palm tree)

مختلف درخت اور ان کے استعمال

شہتوت:

لکڑی نرم اور لچکدار ہونے کی وجہ سے کھیلوں کا سامان۔ (کرکٹ کے بلے۔ ہاکی اسٹک اور بیڈمنٹن کے ریکٹ) بنائے جاتے ہیں۔ اس درخت کی خاص دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ اس کی پتیاں ریشم کے کیڑوں کی خاص غذا ہیں۔ اس کے کالے میٹھے شہتوت بچوں کو بہت پسند ہوتے ہیں۔

نیم کا درخت:

نیم کے درخت سے مرہم۔ صابن۔ پاؤڈر۔ کیڑے مار دوائیں تیار کی جاتی ہیں۔ گرمی دانے' خارش اور جلدی بیماریوں میں نیم کے پتوں کو ابال کر اس کے پانی سے نہایا جاتا ہے۔

دیودار:

ہر قسم کا فرنیچر اس لکڑی سے تیار ہوتا ہے۔ اس لکڑی سے بنا فرنیچر بہت دیرپا ہوتا ہے۔ یہ لکڑی بہت قیمتی ہوتی ہے۔

چیڑ کا درخت:

فرنیچر پر کیا جانے والا رنگ و روغن اور پالش کا سامان اسی درخت سے تیار کیا جاتا ہے۔
عام طور پر کریٹ اور سستے ڈبے اسی لکڑی سے بنتے ہیں۔

سفیدے کا درخت:

سفیدے کے درخت سے ماچس کی تیلیاں اور کاغذ تیار کیا جاتا ہے۔
اس لکڑی کا رنگ بھی سفیدی مائل ہوتا ہے۔

سیشن 1

- درختوں کی اہمیت اور افادیت کے حوالے سے بچوں سے بات چیت کریں۔ انہیں بتائیں کہ درخت انسانی زندگی کے لئے بہت اہم ہیں۔ درختوں کے تیزی سے کٹنے کے عمل کی وجہ سے انسانی اور حیوانی زندگی کو جو مسائل ہو رہے ہیں ان کے بارے میں بچوں سے بات کریں۔ انہیں بتائیں کہ اگر ہم درختوں کی دیکھ بھال کریں گے تو ماحول اور آب و ہوا بہتر ہوگی۔ صحت بھی بہتر ہوگی۔ ٹیچر سبق کے متعلق دی گئی معلومات پہلے خود اچھی طرح پڑھ لیں۔

تیاری

- بچوں کو کسی نزدیکی پارک لے جانے کے لئے اسکول انتظامیہ سے بات کریں۔
- بچوں سے چارٹ پیپر، کٹا ہوا گتا، کوئی بھی پرانی کوپی، جوتے کا ڈبہ یا کارٹن، اسکول منگوائیں۔ اون یا ستلی کا بندوست کریں۔

45 منٹ

- اگر بچوں کو پارک میں لے جانے کا بندوست ہو جائے تو اچھا ہے ورنہ اسکول میں ہی کسی درخت کے نیچے بچوں کو بٹھانے کا بندوبست کریں۔ کلاس کے بچوں کے دو گروپس بنائیں۔ اس کے بعد بچوں سے کہیں کہ وہ درخت کا غور سے مطالعہ اور مشاہدہ کریں۔ اب ایک گروپ کے بچے زمین پر لگے درخت اور اس کے انسان اور جانور کے حوالے سے فوائد لکھیں گے۔ (لکھائی کا یہ کام بچے چارٹ پیپر پر مارکر کی مدد سے کریں۔) دوسرے گروپ کے بچے لکھیں کہ درخت کٹنے کے بعد کس طرح کام آتا ہے۔

نوٹ

اس کام کو کراتے ہوئے ہمارے مقاصد objectives یہ ہونا چاہئیں کہ بچے زیادہ سے زیادہ درخت، اس کا استعمال اور اس کی اہمیت سمجھ سکیں۔
بچے یہ کام شوق اور دلچسپی سے کریں گے۔ اس لئے اگر کوئی ہجے کی غلطی ہو یا لکھائی اچھی نہ ہو تو اس موقع پر املا کی تصحیح نہ کریں۔
بچے جو بھی پوائنٹ لکھیں وہ سب بچوں سے سنیں۔ اس کے بعد اس میں مندرجہ ذیل پوائنٹس کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔
درخت انسانوں کو آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔
جڑی بوٹیاں دوائیں بنانے کے کام آتے ہیں۔
جانوروں اور پرندوں کے رہنے کی جگہ ہیں۔ (پرندے ان میں گھونسلے بناتے ہیں۔)

زمین پر درجہ حرارت میں کمی کرتے ہیں۔
کیڑے مکوڑے بھی اپنے گھر درختوں میں بناتے ہیں۔

- بچوں سے یہ بھی لکھوائیں کہ زمین سے علیحدہ ہونے کے بعد درخت کی لکڑی کا کیا کام ہوتا ہے؟
لکڑی آگ جلانے کے کام آتی ہے۔
فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے۔
لکڑی کے گودے سے کاغذ بنایا جاتا ہے۔
کشتیاں بنانے میں لکڑی کام آتی ہے۔
اکثر علاقوں میں لوگ لکڑی کے بنے گھروں میں رہتے بھی ہیں۔

- اس بات چیت کے بعد بچوں سے کہیں کہ آج ہم ایک دلچسپ سبق پڑھیں گے۔ پھر بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔
- یہ تمام کام درخت کے نیچے بیٹھ کر کروایا جائے تو بچوں کی دلچسپی بڑھے گی۔

نوٹ

- بچوں نے جو پوائنٹس چارٹ پیپر پر لکھے تھے اسے ڈوری کی مدد سے باندھ کر درخت پر لگائیں۔

سیشن 2

- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ کل جو درختوں کے حوالے سے پوائنٹس لکھے تھے آج ان کی دہرائی کا کام کریں گے۔ 5 منٹ

- اس کے بعد سبق الو اور پتنگ کا گھر تاثرات کے ساتھ پڑھیں۔ سبق کے الفاظ اور معنی انگریزی میں بتائیں۔ 10 منٹ
ڈھلان (slope)، مضبوط (strong)، بیت گئے (passed)، الجھی (stuck)۔

- سبق کے پہلے پیراگراف کو سمجھاتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ درخت کی جڑیں زمین میں دور دور تک چلی جاتی ہیں اور مٹی کو مضبوطی سے پکڑے رہتی ہیں۔ اس طرح درخت مضبوطی سے اپنی جگہ کھڑا رہتا ہے۔ جب بارش ہوتی ہے یا پانی کا ریلا آتا ہے تو جڑیں زمین کو کٹنے نہیں دیتی یعنی مٹی نہیں بکھرتی خاص طور پر پہاڑی علاقوں میں جہاں درختوں کی بہت تعداد ہوتی ہے۔ مضبوط جڑیں یہ کام نمایاں طور پر کرتی ہیں۔ 30 منٹ

- بچوں سے ایک تجربہ کروائیں۔
کلاس میں سے دو بچوں کو بلائیں۔ ان میں سے ایک بچہ دوسرے کو اپنی جگہ سے ہٹانے کی بھرپور کوشش کرے۔ لیکن دوسرے بچے کو اپنے قدم اس طرح جمانا ہوں گے کہ وہ اپنی جگہ سے نہ ہٹے۔ یہ تجربہ کئی بچوں سے باری باری کروائیں۔ اب بچوں سے بات کریں کہ وہ بتائیں انہیں اپنے آپ کو مضبوطی سے ایک جگہ روکے رکھنے میں کس قدر دقت اٹھانی پڑی۔ اگر آپ کے پاؤں ذرا بھی کمزور ہوتے تو جگہ سے ہٹانا بہت آسان ہوتا۔ اسی طرح درخت کی جڑیں درخت

کے لئے مضبوط پاؤں کا کام کرتی ہیں۔ درخت بھی آندھی طوفان میں اپنی جڑوں کی مدد سے اپنے آپ کو زمین پر کھڑا رکھتے ہیں۔

- اوپر جن الفاظ کے معنی انگریزی میں کر وائے ہیں۔ ان کے علاوہ سبق میں سے دوسرے الفاظ کے جملے بنوائیں۔

گھر کا کام

- سبق ''الو اور پتنگ کا گھر'' کا بنیادی خیال لکھ کر لائیں۔ اس کام میں امی یا کسی بڑے کی مدد بھی لے سکتے ہیں۔

سیشن 3

10 منٹ
- بچے سبق کا جو بنیادی خیال لکھ کر لائے ہیں اس میں سے چند بچوں سے پڑھائی کر وائیں۔

10منٹ
- بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔ ساتھ ساتھ سوالات کے حوالے سے بات بھی کرتے جائیں۔

- درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں جس کے جوابات بچے اپنی کوپی میں لکھیں۔

25 منٹ

(1) درخت کی نشو و نما کے لئے کیا ضروری ہے؟

(2) ٹریکٹر اور ٹرک میں جو لوگ بیٹھ کر آئے تھے ان کا تعلق کس پیشے سے تھا اور ان کے دل میں درخت کاٹنے کا خیال کیوں آیا؟ یہ کام صحیح تھا یا غلط۔ جواب تفصیل سے لکھیں۔

(3) درخت کٹنے کے بعد کیا کیا چیزیں بنتی ہیں کتاب میں دی گئی چیزوں کے علاوہ اور نام بھی لکھیں۔

(4) جو درخت کٹنے سے بچ جاتے ہیں وہ ہمارے کس طرح کام آتے ہیں؟

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 4

20 منٹ
- بچے املا کی تیاری کر کے آئے ہیں۔ سبق میں سے 20 الفاظ کا املا لیں۔ املا کے اختتام پر بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کریں۔ ٹیچر بورڈ پر املے کے الفاظ لکھیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ بورڈ سے دیکھ کر املے کی جانچ کریں اور دس میں سے نمبر دیں۔ ٹیچر اچھا املا کرنے والے بچوں کو شاباش دیں تاکہ دوسرے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ بعد میں ٹیچر املے کی checking خود بھی کریں۔

25منٹ
- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کیا انہیں انسانوں کے گھروں کے بارے میں کچھ معلومات ہیں؟

ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ جس طرح الو اور ہد ہد نے اپنا گھر درخت پر بنایا تھا اسی طرح دنیا بھر کے انسان بھی مختلف طرح کے گھر بنا کر رہتے ہیں۔ جن کے علیحدہ علیحدہ نام ہوتے ہیں۔ پرانے زمانے کے انسان کا کوئی گھر نہ تھا۔ وہ خطرے کے وقت درختوں میں چھپ جاتا یا غاروں میں پناہ لیتا۔ بارش اور سردی سے بچنے کے لئے اسے پناہ گاہ کی ضرورت پڑتی تھی۔ مگر جب اس نے اوزار بنانا سیکھ لئے تو پھر اپنے لئے طرح طرح کے گھر بنالئے جو اس کی ضرورت کے مطابق ہوتے۔

انسان نے درختوں کی شاخوں سے جھونپڑیاں بنائیں۔
جانوروں کی کھال سے خیمے بنائے۔
روم کے امیر لوگوں نے محل بنائے۔
اسکیمو برف کے ٹکڑے جوڑ کر گھر بناتے ہیں۔
جن ملکوں میں دریا اور جھیلیں زیادہ ہیں وہاں کے لوگ دریا میں لکڑی کے لمبے لمبے کھمبے گاڑھ کر ان پر لکڑی اور گھاس پھوس کے گھر بناتے ہیں۔
وہ لوگ جن کا کوئی مستقل ٹھکانہ نہیں ہوتا وہ خانہ بدوش کہلاتے ہیں۔ یہ جہاں ڈیرا ڈالتے ہیں وہاں جھونپڑیاں یا خیمے بنالیتے ہیں۔ جن ملکوں میں دریا بہت زیادہ ہیں وہاں لوگ کشتیوں میں بھی رہتے ہیں۔

- ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ انسانوں کی طرح جانور بھی گھر بناتے ہیں ۔ اب بچوں سے جانوروں کے گھروں کے نام معلوم کر کے بورڈ پر لکھیں۔
شہد کی مکھی چھتے میں رہتی ہے۔
چوہا اپنی بل میں۔
شیر اپنی کچھار میں۔
گھوڑا اصطبل میں۔
پرندے گھونسلے میں۔
- بچے سب جانوروں اور ان کے گھروں کی فہرست کو پیوں میں لکھیں۔

گھر کا کام

- اگر کلاس میں لسٹ مکمل نہ ہو پائے تو باقی ماندہ کام بچے گھر سے کر کے لائیں۔

سیشن 5

- آج ان بچوں سے پڑھائی کروائیں جنھوں نے اس سبق کو پہلے نہیں پڑھا ہے۔ 10 منٹ
- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے اپنے گھر یا کہیں بھی بڑھئی (carpenter) کو کام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ اگر 35 منٹ

دیکھا ہے تو انہیں یہ بھی معلوم ہوگا کہ بڑھئی ہمارے لئے فرنیچر بناتا ہے۔ اس کا کام بہت محنت طلب ہوتا ہے۔ وہ فرنیچر بنانے کے لئے طرح طرح کے اوزار استعمال کرتا ہے۔ ان اوزاروں کی مدد سے وہ ہمارے لئے آرام دہ اور خوبصورت فرنیچر بناتا ہے۔ اگر وہ ان میں سے کسی اوزار (tools) کے نام جانتے ہیں تو بتائیں۔ یہ نام اگر اردو انگریزی دونوں میں معلوم ہوں تو بہت اچھا ہے۔ بچوں سے بات چیت کے بعد ٹیچر بورڈ پر دو کالم بنائیں۔ پھر ایک کالم میں اردو میں اوزاروں کے نام اور دوسرے میں ان کا انگریزی ترجمہ لکھیں۔

اوزاروں کے نام	انگریزی ترجمہ
ہتھوڑا	hammer
کیل	nail
پیچ	screw
کلہاڑی	axe
چھینی	chisel
گنڈاسا	chopper
آری	saw
قینچی	scissor
رندا	plane
ریتی	file
پلاس	pliers

گھر کا کام

- بچے گھر سے لکڑی سے بنی ہوئی چند چیزوں کے نام لکھ کر لائیں۔ ان میں سے کسی ایک کے بارے میں لکھ کر لائیں کہ وہ:
  کتنی پرانی ہے؟
  کس نے دی ہے؟
  گھر میں اسے کون کون استعمال کرتا ہے؟
  کیا وہ اب تک صحیح حالت میں ہے یا خراب حالت میں؟
  وہ آپ کو پسند ہے یا نہیں؟
- اس کام میں اپنی امی یا کسی اور بڑے کی مدد بھی لیں اور ان کے دستخط بھی کر وائیں۔

عملی کام

- مختلف سیشن کے علاوہ کچھ اور عملی کام بھی ٹیچر کی سہولت کے لئے دیئے جا رہے ہیں۔ یہ کام وقت اور موقع کی مناسبت سے کلاس میں کروایا جا سکتا ہے۔

مختلف درختوں کے پتے جمع کریں۔ ان پتوں کو اخبار کے کاغذوں کے درمیان رکھیں اور ان پر کچھ دن کے لئے بھاری کتابیں رکھ دیں۔ جب پتیاں سوکھ جائیں اور چپٹی ہو جائیں تو ان کو ایک scrap book میں لگائیں۔ اس میں درخت کا نام۔ وہ کہاں پیدا ہوتا ہے؟ اس کی شکل۔ اس کی اونچائی وغیرہ لکھیں۔ انہی درختوں کے پھول بھی جمع کریں اور ان کو پتوں کے ساتھ لگائیں۔ درخت کی لمبائی کا اندازہ اپنے دوست کو اس کے برابر کھڑا کر کے لگائیں۔ دوست کے قد کی لمبائی سے آپ درخت کی لمبائی کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کسی ڈوری کی مدد سے درخت کی موٹائی ناپیں۔

اپنے گھر اور اسکول کے راستہ میں جتنے درخت آتے ہیں ان سب کے نام معلوم کر کے آئیں۔

اسکول میں موجود درختوں کے نام معلوم کریں۔

recycling کی اہمیت کے حوالے سے ردی پیپر والے کو بلائیں۔

میں گینڈا اور اس کی ڈور

ٹیچر کیلئے نوٹ

- ٹیچر کلاس میں آنے سے پہلے صوفی تبسم کی کچھ نظمیں مثلاً سنو گپ شپ اور ٹوٹ بٹوٹ کا مطالعہ کریں۔ انہیں اندازہ ہو گا کہ بعض اوقات کوئی بے سرو پا سی بات بھی اس انداز سے کہی جاتی ہے کہ بچوں کی اس میں دلچسپی قائم ہو جاتی ہے۔ Dr. Seuss کی تحریریں بھی اسی طرح کی ایک مثال ہیں۔
گینڈا اور اس کی ڈور بھی ایک ایسی ہی مزاحیہ نظم ہے اس کا گہرائی میں کوئی خاص مطلب نہیں ہے۔ مگر بچوں کو پڑھنے میں مزہ آئے گا۔ اس طرح کلاس کے تمام بچے چوکنا رہیں گے۔

سیشن 1

5 منٹ

- ٹیچر نظم ''میں گینڈا اور اس کی ڈور'' پڑھ کر سنائیں۔
اب تین بچوں سے باری باری نظم کی پڑھائی کر وائیں۔

15 منٹ

- بچوں سے پوچھیں انہیں یہ نظم کیسی لگی؟
ان سے پوچھیں کہ انہیں سبق آموز نظمیں زیادہ اچھی لگتی ہیں یا اوٹ پٹانگ؟
کچھ بچوں سے ان کی رائے پوچھیں۔ وہ جو کچھ بھی کہیں اسے غور سے سنیں۔ ٹیچر اپنی رائے نہ دیں۔
ٹیچر بچوں سے گینڈے خور کے معنی پوچھیں۔
بچوں سے پوچھیں کہ انہیں نظم کا کون سا حصہ زیادہ دلچسپ لگا اور کیوں؟
بچوں کی توجہ نظم کے ان اشعار کی طرف دلائیں۔

شور کو سن کر پیڑ سے اترا

بچوں سے پوچھیں کہ اکثر جب کہیں سے شور کی آواز آتی ہے تو اس کی کیا وجوہات ہوتی ہیں۔ کیا آپ شور کی آواز سے ڈر جاتے ہیں؟ کیا آپ مقابلہ کرنے آ جاتے ہیں؟ بچوں سے ہلکی پھلکی بات چیت کریں۔

25 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ وہ گینڈے خور کا حلیہ اپنے الفاظ میں لکھیں اور اس کی تصویر بھی بنائیں۔

گھر کا کام

- نظم اچھی طرح پڑھیں۔ نظم کے مشکل الفاظ اچھی طرح لکھنے کی مشق کریں۔ ان کا انگریزی ترجمہ بھی لکھ کر لائیں۔
مشکل الفاظ:
گینڈا (rhinocerous)۔ باندھی (tied)۔ ڈور (string)۔ چیخا (shouted)۔ پتلا سکڑا (thin)۔ کمزور (weak)۔
کانپا (shiverd)۔ دم لینے کو (to rest a little while)۔

سیشن 2

10 منٹ
- آج کلاس کے بچوں سے باری باری نظم پڑھوائیں۔ اس کا طریقہ یہ ہو کہ ایک بچہ آدھی نظم پڑھے پھر وہ اپنی مرضی سے کسی دوسرے بچے کا نام پکارے۔
نظم کی پڑھائی کے بعد بچوں سے کہیں کہ ہم مختلف عنوانات پر اپنی مرضی سے نظمیں لکھیں گے۔

35 منٹ
- کلاس کے بچوں سے نظمیں لکھوائیں۔ کلاس کو دو دو بچوں کے گروپ میں بانٹ لیں۔ گروپ میں اگر ایک بچہ تخلیقی صلاحیت کا حامل ہو تو دوسرا بچہ اردو قواعد اور املا میں اچھا ہو۔ نظم کی لکھائی کے دوران بچوں کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی رہنمائی کریں۔ ساتھ ساتھ ان کے کام کی اصلاح بھی کرتی جائیں۔ بچے اپنی نظم کو عنوان بھی دیں۔

گھر کا کام
- نظم میں سے املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 3

35 منٹ
- آج بچے املے کی تیاری کر کے آئے ہیں۔ بچوں کو دس الفاظ کا املا کروائیں۔
املے کے اختتام پر بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کریں اور املے کی جانچ کریں۔ ٹیچر بورڈ پر املے کے الفاظ لکھیں۔ بچے انہیں دیکھ کر املے کی اصلاح کریں اور دس میں سے نمبر دیں۔ ٹیچر درست املا کرنے والے بچوں کو شاباش دیں اور حوصلہ افزائی کریں تاکہ دوسرے بچے بھی بہتر املا کی کوشش کریں۔

35 منٹ
- اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کیا یہ ممکن ہے کہ گینڈے کو گھر پر پالا جا سکے۔ اگر ممکن نہیں تو کیوں؟
بچوں سے پوچھیں ان کے پاس کوئی پالتو جانور ہے؟ اگر ہے تو وہ کون سا جانور ہے؟ اور وہ اس کی دیکھ بھال کس طرح کرتے ہیں۔ پھر بچوں سے پالتو اور جنگلی جانوروں کا فرق پوچھیں۔ بچوں کی مدد سے بورڈ پر پالتو اور جنگلی جانوروں کی فہرست بنائیں۔

پالتو جانور	جنگلی جانور
طوطا	شیر
بلی	چیتا
کبوتر	گیدڑ
بکری	سانپ
کتا	زیبرا
چوزہ	گینڈا
خرگوش	ہاتھی

مینا	شتر مرغ
مچھلیاں	زرافہ
گائے	بن مانس

بچے یہ فہرست اپنی کوپیوں میں لکھیں۔ اگر وقت بچ جائے تو وہ ان میں سے اپنی پسند کے کسی ایک جانور کی تصویر بھی بنا سکتے ہیں۔

گھر کا کام

- نظم اچھی طرح یاد کر کے آئیں۔

نوٹ

- نظم کی پڑھائی کے بعد ٹیچر اگر چاہیں تو کلاس کے بچوں سے کہیں کہ وہ اپنے پالتو جانور اسکول لے کر آئیں اور اس کے بارے میں بچوں سے بات کریں۔

بچوں سے پالتو جانوروں کے حوالے سے مضمون کی لکھائی کا کام بھی کر وایا جا سکتا ہے۔

سیشن 4

45 منٹ

- بچوں کی لکھی ہوئی نظموں کا مقابلہ کروائیں۔

سب بچے باری باری اپنی اپنی نظمیں پڑھیں۔ یہ کام ایک مشاعرے کی صورت میں کر وائیں۔ ٹیچر صدر مشاعرہ بنیں۔ ایک دوسری کلاس کو بھی مدعو کریں۔ اس طرح کام میں دلچسپی بڑھ جائے گی۔ ایسے موقع پر جب بچوں کو نصاب سے ہٹ کر کوئی activity کر وائی جائے بہت ضروری ہوتا ہے کہ نظم و ضبط کا خاص خیال رکھا جائے۔

پہلا جہاز

ٹیچر کیلئے نوٹ

- انسان کو ہمیشہ سے اڑنے کا شوق رہا ہے۔ یونانی داستانوں میں اس کا ذکر ہے۔ آئیکریس (Icarus) نے موم کے پر بنا کر اڑنا چاہا لیکن پر دھوپ میں پگھل گئے۔

ڈیڑھ سو سال پہلے پیرس میں غبارے کے ساتھ اڑنے کا تجربہ کیا گیا اور چند سال بعد انسان گرم ہوا والے غبارے میں ٹوکری لٹکا کر اڑنے لگا۔ گرم ہوا ہلکی ہونے کے سبب غبارے کو اوپر کی طرف اڑاتی۔ یہ غبارے دیر تک اوپر رہ سکتے تھے۔ اس کے بعد غباروں میں موٹر لگا دی گئی جو پنکھے کو چلاتی۔ سب سے پہلے ہوائی جہاز رائٹ برادرز نے 1903 میں بنایا تھا۔ اس ہوائی جہاز میں پر تھے اور موٹر بھی لگی تھی جس کی مدد سے یہ ہوا میں اڑ سکتا تھا۔

سیشن 1

- سبق شروع کرنے سے پہلے ٹیچر بچوں سے نئی ایجادات کے نام اور ان کے فائدوں کے متعلق بات کریں۔ مثلاً بجلی نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟ ٹیلی فون سے زندگی کتنی آسان ہو گئی ہے۔ کار اور ریل کی وجہ سے سفر کتنا سہل ہو گیا ہے۔ پھر انہیں بتائیں کہ جہاز کی ایجاد نے دنیا کو نہ صرف قریب کر دیا ہے بلکہ صنعتی انقلاب میں بھی جہاز کی ایجاد کا بہت دخل ہے۔ 15 منٹ

اب بچوں سے کہیں آپ روزانہ بس میں بیٹھ کر سفر کرتے ہیں۔ رات کو بجلی کی روشنی میں کام کرتے ہیں۔ کمپیوٹر پر زمانے بھر کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اپنی یادیں جمع رکھنے کے لئے تصویریں کھینچتے ہیں۔ اس طرح کی کئی دوسری مفید چیزیں آپ کو نہ ملیں تو آپ کی زندگی میں کتنی بے رونقی ہوگی۔ آپ کے خیال میں کیا یہ چیزیں ایسے ہی بن گئی ہوں گی؟

یہ سب چیزیں ہم جیسے انسانوں ہی نے بنائی ہیں۔ ریل گاڑی۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن۔ یہ ساری چیزیں ایک ہی دن میں نہیں بن گئی تھیں۔ انہیں بنانے میں کئی کئی سال لگ گئے تھے۔

ایجادیں کرنے والوں کے پاس دولت نہیں تھی۔ ان میں سے بعض تو زیادہ پڑھے لکھے بھی نہیں تھے۔ لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔

اس بات چیت کے بعد بچوں سے پوچھیں ان میں سے کس کس نے ہوائی جہاز میں سفر کیا ہے اور کس کس کو شوق ہے۔ پھر بچوں سے پوچھیں آپ میں سے کسی کو معلوم ہے کہ ہوائی جہاز کیسے ایجاد ہوا؟ ہم ہوائی جہاز کو جس موجودہ شکل میں دیکھتے ہیں کیا ابتداء میں بھی اسی شکل میں تھا۔ یہ اور بہت سی باتیں جاننے کے لئے آج ہم سبق پہلا جہاز پڑھیں گے۔

اس بات چیت کے درمیان ہلکے پھلکے انداز میں بچوں سے سوال جواب بھی کرتی رہیں۔

- اس کے بعد سبق تاثرات کے ساتھ پڑھیں۔ ساتھ ہی ساتھ الفاظ کے معنی بھی سمجھاتی جائیں۔ 10 منٹ

20 منٹ
- اب بچوں سے پوچھیں جس طرح اوررول اور ولبر کو طرح طرح کے تجربے کرنے کا شوق تھا آپ اپنے فارغ وقت میں کیا کام کرتے ہیں اور کس چیز کا شوق ہے؟ (تجربہ محض سائنسی ہونا شرط نہیں آپ کھانا پکانے میں بھی تجربہ کر سکتے ہیں۔ مصوری بھی کر سکتے ہیں۔) اپنے کسی ایک تجربہ کے بارے میں لکھیں کہ کیا تجربہ تھا۔ اسے کرنے کے لئے آپ کو کیا تیاری کرنی پڑی۔

گھر کا کام

- کام نامکمل رہ جانے کی صورت میں گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 2

15 منٹ
- بچے جو مضامین لکھ کر لائے ہیں وہ سنیں اس موقع پر آپ کو یقیناً دلچسپ باتیں سننے کو ملیں گی اور بہت سے بچوں کے شوق اور ان کی دلچسپیاں جان کر حیرانی بھی ہوگی۔

10 منٹ
- اب سبق کی دوبارہ پڑھائی کروائیں۔ اوررول اور ولبر کے کرداروں کی طرف بچوں کی توجہ دلائیں اور بچوں سے پوچھیں کہ آپ کو کیا اندازہ ہوتا ہے کہ اوررول اور ولبر کس قسم کے بچے تھے؟ (وہ یقیناً شرارتی تھے لیکن ساتھ ہی ساتھ ذہین بھی تھے اور انہوں نے اپنی ذہانت کو صحیح چیزوں میں استعمال کرتے ہوئے ہم سب کے لئے کار آمد چیز ایجاد کی۔)

20 منٹ
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اوررول اور ولبر کے بارے میں آٹھ سے دس جملے سبق کی مدد سے لکھیں۔

ٹیچر کیلئے مثال

اوررول اور ولبر دو بھائی تھے انہوں نے ہوائی جہاز ایجاد کیا۔ یہ دونوں بچپن سے ہی بہت شرارتی تھے۔ فرصت کے اوقات میں یہ کھلونوں کی مدد سے مختلف طرح کی چیزیں بناتے اور تجربے کرتے تھے۔ یہ اتنے شرارتی تھے کہ ان کے امی ابو بھی ان کی شرارتوں سے تنگ تھے۔ لیکن جب یہ طرح طرح کے تجربے کرتے تو امی ابو بھی بہت خوش ہوتے۔ یہ بچپن سے ہی بہت ہوشیار اور ذہین تھے۔ طرح طرح کی پتنگیں بناتے اور اپنے اسکول کے ساتھیوں کو بیچتے تھے۔ اس طرح جہاز بنانے کے تجربے کے لئے پیسہ جمع کرتے۔

گھر کا کام

- سبق اچھی طرح پڑھیں۔ اپنے اردگرد کا غور سے مطالعہ کریں۔ گھر میں موجود تین ایجادات کے نام لکھ کر لائیں۔ (مثلاً کاغذ، پلاسٹک اور ٹرانزسٹر) گھر سے کاغذ کی مدد سے ہوائی جہاز بنا کر لائیں۔ اس میں رنگ بھریں اور اپنا نام لکھیں۔

سیشن 3

20 منٹ

- بچے جو ایجادات کے نام لکھ کر لائے ہیں ان کی مدد سے بورڈ پر ایک فہرست ترتیب دیں ۔ ساتھ ہی بچے یہ فہرست کوپیوں میں لکھتے جائیں۔ بورڈ پر ہر ایجاد کو ایک مرتبہ لکھیں۔

25 منٹ

- آج کلاس سے باہر بچے جہاز اڑانے کا مقابلہ کریں۔ بچوں کو میدان میں لائن سے کھڑا کریں اور چاک کی مدد سے لکیر کھینچ لیں جہاں سے بچے جہاز اڑائیں۔ اب دیکھیں کہ کس بچے کا بنایا ہوا جہاز کتنی دیر تک اڑ سکا۔ (ٹیچر یہ کام پانچ پانچ بچوں کے گروپس بنا کر کروائیں)۔ ٹیچر کلاس میں نظم و ضبط کا خاص خیال رکھیں۔

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 4

- بچوں کی مدد سے ایجادات کی جو فہرست بنائی تھی۔ اس کے حوالے سے دہرائی کروائیں۔ بچوں کو بتائیں وہ لوگ جو کوئی ایجاد کرتے ہیں انہیں اردو میں موجد اور انگریزی میں inventor کہتے ہیں۔ آج ہم چند inventors کے نام ان کی ایجادات کے ساتھ لکھیں گے۔

ایجادات	موجد	
ٹیلی فون	گراہم بیل	Graham Bell
ریڈیو	مارکونی	Marconi
ٹیلی ویژن	جان لوگی بیرڈ	John Logie Baird
بلب	تھامس ایلوا ایڈیسن	Thomas Alva Edison
ہوائی جہاز	رائٹ برادرز	Right Brothers
ٹیلی اسکوپ (دوربین)	گلیلیو	Galileo

سیشن 5

25 منٹ

- آج سبق کی دوبارہ پڑھائی کروائیں۔ اس کے بعد درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں۔ بچے جوابات اپنی کوپیوں میں لکھیں۔

(1) اورول اور ولبر کے ابا جو کھلونا لائے تھے وہ کیسا تھا؟ کس طرح چلتا تھا۔
(2) اگر آپ ایک جہاز بنائیں گے تو کیا کیا سہولتیں رکھنا چاہیں گے؟

25 منٹ

(3) اپنے بنائے ہوئے جہاز کی پہلی فلائٹ کہاں لے جائیں گے؟ اور کون کون آپ کے ساتھ ہوگا؟ اپنے خیالی سفر کے بارے میں کم از کم چھ لائنیں لکھیں۔

گھر کا کام

- گھر سے مندرجہ ذیل الفاظ کے جملے بنا کر لائیں۔

مرمت۔ خواب۔ دلچسپ۔ پرواز۔ تجربہ۔

امی جب کہتی ہیں

ٹیچر کیلئے نوٹ

- سبق امی جب کہتی ہیں میں ماں اور بچے کے درمیان قریبی رشتے کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔ بچہ اپنی ماں کی بہت سی باتوں کو کہے بغیر ہی سمجھ جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر میں جتنے بھی رشتے ہیں ان میں ماں اور بچے کے درمیان ایسا گہرا تعلق ہے جو بچے کے دنیا میں آنے سے پہلے اور دنیا میں آنے کے بعد سب سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔ اس سبق میں ہم بچوں کی زندگی میں ماں کی حیثیت کے حوالے سے بات کرسکیں گے۔ اس سبق کا ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ ہمارے معاشرے میں یہ بات بے ادبی تصور کی جاتی ہے کہ کوئی بچہ بڑوں کے لئے اس طرح اظہار کرے۔ لیکن اس سبق میں کسی بڑے کی بے ادبی کرنا مقصد نہیں ہے بلکہ یہ بتانا ہے کہ کبھی کبھی ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے بچوں کو بھی اظہار رائے کے مواقع دینا چاہئیں۔

نوٹ

- سبق کی پڑھائی کے دوران ان بچوں کے احساسات کا خاص خیال رکھیں جن کی امی ان کے پاس نہ رہتی ہوں۔

سیشن 1

- ٹیچر کلاس میں کہانی ''امی جب کہتی ہیں'' تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ کیا جو کچھ اس سبق میں لکھا ہے وہ درست ہے؟ بچے جو جواب دیں وہ دلچسپی اور توجہ سے سنیں۔ ان سے پوچھیں امی کی سہیلی آتی ہیں تو آپ لوگ باہر کیوں بھاگ جاتے ہیں؟ آپ کو ہر وقت اگر مزے کی چیز کھانے کو نہ ملے تو موڈ خراب کیوں ہو جاتا ہے؟ امی کہیں باہر جاتی ہیں تو ہمیشہ دیر میں کیوں آتی ہیں؟ کیا آپ بھی ایسا کرتے ہیں؟ 25 منٹ

  اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کیا واقعی امی ان کے دل کی بات سمجھ جاتی ہیں؟ اور وہ اپنی امی سے کوئی بات چھپا نہیں سکتے ؟ یہ کیسے ہو جاتا ہے کہ اگر بچے شرارت کریں یا ٹیسٹ میں نمبر کم آئیں تو پہلے سے امی کو معلوم ہو جاتا ہے۔ بچے یقیناً اس موقع پر اپنے حوالے سے تجربات سنائیں گے۔ ان کی باتیں بھی سنیں اور ان باتوں میں اضافہ بھی کریں۔

  ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ کوئی بھی بچہ پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد سب سے زیادہ قریب اپنی ماں سے ہوتا ہے۔ اس لئے دنیا کی ہر ماں سب سے بہتر اپنے بچے کو جانتی ہے۔

  چھوٹی چھوٹی مثالوں کے ذریعہ بچوں سے اس حوالے سے بات کریں کہ ان کی زندگی میں ماں کتنی اہم ہوتی ہے۔

- پھر بچوں سے کہیں کہ وہ دو منٹ کے لئے آنکھیں بند کر کے اس بات کا تصور کریں کہ وہ چند دنوں کے لئے اپنی امی یا اس شخص کے بغیر جو انہیں سب سے اچھا لگتا ہے کہیں رہنے گئے ہیں۔ ان سے دور رہ کر آپ کن باتوں کو سب سے زیادہ یاد کریں گے۔ 20 منٹ
- اب بچے باری باری ان باتوں کا ذکر کریں جن کی کمی انہیں محسوس ہوگی۔ ممکنہ فہرست یہ ہوسکتی ہے۔

(1) پکائے ہوئے مزے دار کھانے نہیں ملیں گے۔
(2) ان کی سنائی ہوئی کہانیاں یاد آئیں گی۔
(3) اپنے دوستوں کے قصے سنانے کو کوئی نہیں ہوگا۔

- بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے ٹیچر بورڈ پر لکھتی جائیں۔ بعد میں بچے ان باتوں کو اپنی مرضی سے کوئی اچھا سا عنوان دیں۔ یہ باتیں کوپی میں لکھیں۔

گھر کا کام

- امی یا ابو کے ساتھ سبق کی پڑھائی کریں۔ ان سے پوچھیں کہ سبق سننے کے بعد انہیں اپنے بچپن کی کون سی بات یاد آئی۔ بچے وہ قصہ مختصر کوپی میں لکھیں۔ امی سے دستخط کر واکر اسکول لائیں۔
امی کی تصویر اور کوئی بھی سادہ رنگین کاغذ اسکول لے کر آئیں۔ جن بچوں کے گھر میں امی نہیں ہیں وہ اپنی کسی سب سے پسندیدہ شخصیت کی تصویر لا سکتے ہیں۔

سیشن 2

45 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ آج ہم سب اپنی امی یا پسندیدہ شخصیت کے بارے میں لکھائی کا کام کریں گے۔ جس میں ہم ان کی پسند ناپسند۔ مزاج۔ مشاغل کا ذکر کریں گے۔
بچوں سے مضمون کی لکھائی کا کام رنگین کاغذ پر کروائیں۔ کام مکمل ہونے کے بعد بچے اس شخصیت کی تصویر اس کاغذ پر لگائیں۔

نوٹ

- اس کام میں بچوں کی مزید دلچسپی بڑھانے کے لئے ٹیچر اگر چاہیں تو خود بھی مضمون کی لکھائی کا کام ساتھ ساتھ کریں اور بعد میں بچوں کو اپنا لکھا ہوا مضمون پڑھ کر سنائیں۔ اس طرح کی مشق کرنے کا ایک فائدہ یہ ہوتا ہے کہ کام میں درپیش مشکلات کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ کام ختم ہونے کے بعد اسے سوفٹ بورڈ پر لگائیں۔

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔ اپنی الماری یا کمرے کی صفائی اچھی طرح کریں۔ گھر کے کسی بڑے سے کوپی میں لکھوا کر اور ان کے دستخط کر واکر لائیں کہ آپ نے کام صحیح طرح کیا تھا۔

سیشن 3

5 منٹ

- ٹیچر سب سے پہلے وہ دستخط شدہ ریمارک دیکھیں جو گھر کے کسی بڑے نے دیئے ہیں۔

10 منٹ
- آج کلاس کے چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ بچوں سے پڑھائی کا طریقہ کار کچھ اس طرح کا ہوگا۔

- ٹیچر ایک بچے سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ پھر وہ بچہ کسی دوسرے بچے کا نام بتائے۔ اب دوسرا بچہ سبق کے بقیہ حصے کی پڑھائی کرے۔ پھر وہ تیسرے بچے کا نام بتائے۔ اس طرح 10-8 بچوں کے پڑھنے تک سبق کی دو تین مرتبہ دہرائی ہو جائے گی۔

15 منٹ
- ٹیچر سبق میں سے کچھ مشکل اور کچھ آسان الفاظ کا املا کروائیں۔ املا کے بعد بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کریں اور ٹیچر بورڈ پر املا کے صحیح الفاظ لکھیں۔ بچے بورڈ سے املا کی جانچ کریں اور اپنے آپ کو نمبر دیں۔ جس بچے نے درست املا کیا ہو اس کو ٹیچر شاباش دیں تاکہ حوصلہ افزائی ہو سکے۔ جانچ کے دوران ٹیچر کلاس میں چکر لگائیں اور بچوں کو جہاں دشواری پیش آ رہی ہو ان کی مدد کریں۔

15 منٹ
- ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ گھر جا کر نانا، نانی، خالہ یا ماموں سے اپنی امی کے بارے میں چند سوالات انٹرویو کی شکل میں پوچھ کر آئیں۔ (ٹیچر بورڈ پر بچوں کی آسانی کے لئے کچھ سوالات ان سے پوچھ کر لکھیں)۔ ان سوالات کے علاوہ بچے خود بھی کچھ سوالات ترتیب دیں۔

(1) امی کو بچپن میں کھانے اور پینے میں کیا پسند تھا؟
(2) امی پڑھائی میں کیسی تھیں؟
(3) امی کو سب سے زیادہ پیار کون کرتا تھا؟
(4) امی کا مزاج بچپن میں کیسا تھا؟
(5) بڑے ہو کر امی جو بننا چاہتی تھیں وہ بنیں یا نہیں؟
(6) امی کیا کیا شرارتیں کرتی تھیں۔ امی کی کون سی شرارتیں/ عادتیں مجھ سے ملتی ہیں؟
(7) کیا وہ ہمیشہ پابندی سے ''ہوم ورک'' کرتی تھیں؟
(8) کیا انہیں باہر کھیلنے کا شوق تھا؟

نوٹ

- اس کام کو مکمل کرنے کے لئے بچوں کو کم از کم دو دن کا وقت دیں۔

سیشن 4

15 منٹ
- بچوں کو بتائیں فعل (verb) وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ پھر بچوں سے چند مثالیں پوچھیں اور بورڈ پر لکھیں۔ مثلاً

میں بہت تیز دوڑا۔	(دوڑا فعل ہے)
میں نے اپنی یونیفارم استری کی۔	(استری کرنا فعل ہے)
میں نے الماری صاف کی۔	(صاف کرنا فعل ہے)

10 منٹ	• کلاس کے چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ پڑھائی کر وانے کا طریقہ سیشن 3 میں درج ہے۔ پڑھائی کے دوران ٹیچر سبق میں موجود افعال کی نشاندہی کرتی جائیں۔
20منٹ	• اس مشق کے بعد بچوں سے کہیں کہ جو انٹرویو وہ لکھ کر لائے ہیں ان کے خیال میں اس میں سب سے دلچسپ جواب کون سا ہے۔ باری باری پڑھ کر باقی بچوں کو سنائیں۔ کوشش کریں کہ اس موقع پر کلاس کا ہر بچہ بات چیت میں حصہ لے۔ ایسے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں جو بات چیت میں کم حصہ لیتے ہیں۔

سوتے جاگتے پہاڑ

سیشن 1

20 منٹ

- ٹیچر بورڈ پر سبق کا عنوان ''سوتے جاگتے پہاڑ'' لکھیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ عنوان ''سوتے جاگتے پہاڑ'' سن کر ان کے ذہن میں کیا آتا ہے۔ ہم کس قسم کے پہاڑوں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ کیا آپ میں سے کسی کو معلوم ہے کہ سوتے جاگتے پہاڑ کسے کہتے ہیں۔
اب کہانی ''سوتے جاگتے پہاڑ'' کی پڑھائی تین بچوں سے کروائیں۔ اس طرح ایک مرتبہ پڑھائی مکمل ہو جائے گی۔ ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ سوتے جاگتے پہاڑ سے مراد آتش فشاں پہاڑ ہیں۔ آتش کا مطلب ہے آگ اور فشاں کا مطلب ہے ظاہر ہونا۔ اب بچوں سے پوچھیں کہ وہ آتش فشاں کے بارے میں اور کیا جانتے ہیں۔ بچے جو بھی جواب دیں غور سے سنیں۔ اس کے بعد سبق سوتے جاگتے پہاڑ خود پڑھ کر سنائیں۔

- اب ٹیچر بچوں کو زبانی بتائیں کہ

(1) وہ پہاڑ جو تپتی ہوئی راکھ، گیس اور پگھلا ہوا گرم پتھر اگلتے ہیں۔ آتش فشاں کہلاتے ہیں۔ اس پگھلے ہوئے پتھر کو ہم لاوا کہتے ہیں۔ اس پورے جملے کا مطلب آسان اردو میں بچوں سے پوچھیں۔ پھر انہیں بتائیں کہ جب کوئی ٹھوس (solid) چیز بے حساب پریشر اور گرمی کی وجہ سے پگھلتی ہے تو liquid بن کر بہنے لگتی ہے۔ اس کو ہم لاوا کہتے ہیں۔

(2) وہ آتش فشاں جن سے لاوا ، گیس اور راکھ ابلتی رہتی ہے ان کو ہم جاگتے ہوئے آتش فشاں کہتے ہیں۔

(3) وہ آتش فشاں جو بہت عرصے سے پھٹے نہ ہوں ان کو ہم سوتے ہوئے آتش فشاں کہتے ہیں۔

(4) وہ آتش فشاں جن میں ہزاروں سال تک پھٹنے کے کوئی آثار نہ دکھائی دیں انہیں ہم مکمل طور پر سویا ہوا آتش فشاں کہتے ہیں۔

(5) دنیا میں زمین کے اوپر تقریباً پانچ سو آتش فشاں ہیں جو اب بھی لاوا ابل رہے ہیں۔ جبکہ سمندر کے نیچے ان کی گنتی اس سے بھی زیادہ ہے۔ (بچوں کو بتائیں کہ زمین کے نیچے آتش فشاؤں کی گنتی کا صحیح اندازہ نہیں ہے)۔

(6) اکثر لوگ خاص طور پر کسان ان آتش فشاں پہاڑوں کے قریب رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گرم لاوا ٹھنڈا ہو کر زمین کو کھیتی باڑی کے لئے بہتر کر دیتا ہے۔

(7) کم گاڑھا لاوا کئی کلو میٹر تک پھیلنے کے بعد جم جاتا ہے۔ لاوے کا اس طرح ابلنا زیادہ خطرناک نہیں ہوتا۔

بچوں سے اس بات چیت کے درمیان سوال بھی کرتے رہیں۔ جو پوائنٹ آپ پہلے سمجھا چکے ہیں ساتھ ساتھ ان کی دہرائی بھی کرتے رہیں۔

جن علاقوں میں آتش فشاں پھٹتے ہیں وہاں سردی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بچوں سے وجہ پوچھیں۔ اگر وہ نہ بتا پائیں تو انہیں سمجھائیں کہ لاوے کی وجہ سے ماحول میں گرد کے بادل اٹ جاتے ہیں اور سورج کی کرنوں کی زمین تک آنے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ اس لئے اس علاقے میں موسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔

25 منٹ

- بچوں سے پوچھیں کہ اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں جیسے آتش فشاں پھٹ پڑے سیلاب یا طوفان آنے کا خطرہ ہو تو آپ اپنے ساتھ کون سی پانچ چیزیں لے جائیں گے اور کیوں؟ کم از کم آٹھ بچوں کو بولنے کا موقع دیں۔ وہ زبانی اپنی اپنی ترجیحات بتائیں۔ اس کے بعد تمام بچے کوپیاں کھول کر پسند کی بنیاد پر ترتیب وار لکھیں۔

گھر کا کام

- سبق آتش فشاں اپنی امی کو پڑھ کر سنائیں۔ کلاس میں کیئے جانے والے سوال کا جواب امی سے پوچھیں اور کوپی میں لکھ کر لائیں۔ امی سے ان کے دستخط بھی کروائیں۔

سیشن 2

10 منٹ

- کل ہم نے جو سوال کرنے کے لئے دیا تھا اس کے جوابات زبانی بچوں سے پوچھیں اس موقع پر یقیناً آپ کو دلچسپ جوابات سننے کو ملیں گے۔

10 منٹ

- اب کلاس کے چند بچوں سے سبق کی پڑھائی دوبارہ کر وائیں۔ مشکل الفاظ کے معنی بھی بچوں کو سمجھاتی جائیں۔ مثلاً تپتی ہوئی۔ پگھلا ہوا۔ اگلتے۔ لاوا۔ راکھ۔ آثار۔ مکمل۔ دھماکہ۔ جزیرے۔ موج۔ دوتہائی۔ تباہ۔

25 منٹ

- ٹیچر بورڈ پر مندرجہ ذیل الفاظ اور ان کی انگریزی بچوں سے پوچھ کر لکھتی جائیں بچے بعد میں اپنی کوپی میں اتاریں۔

الفاظ	انگریزی ترجمہ
تپتی ہوئی	heated
پگھلا ہوا	melted
اگلتے	throwing out
لاوا	magma or lava
راکھ	ash
آثار	remain
مکمل	completely
دھماکہ	explosion
جزیرہ	island

- ان الفاظ میں سے کسی 5 کے جملے اردو اور انگریزی میں بنائیں۔

سیشن 3

45 منٹ
- آج ٹیچر بچوں سے آتش فشاں پہاڑوں کے فائدے اور نقصانات پر بات کریں۔ بورڈ پر دو کالم بنائیں۔ ایک میں لکھیں آتش فشاں کے فائدے اور دوسرے میں نقصان۔ بچے یہ کام پہلے ٹیچر سے discuss کریں۔ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اس کے بعد لکھائی کا کام اپنی کوپی میں کریں۔

فائدے	نقصان
جہاں آتش فشاں موجود ہوتے ہیں وہاں سے نکلنے والے گرم پانی کے چشموں سے جسم کے جوڑوں کی تکلیف اور جلد کی بیماریاں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔	مکانات، انسانی زندگی اور کھیتوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ پوری دنیا میں سردی کی لہر میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
زمین زرخیز fertile ہو جاتی ہے۔	خطرناک گیس مثلاً کاربن ڈائی اوکسائیڈ خارج ہوتی ہے جو انسان کو ہلاک بھی کر سکتی ہے۔
آتش فشاں پھٹنے کے بعد جمے ہوئے لاوے میں سے ہیرے جواہرات اور دوسرے معدنیات حاصل ہوتے ہیں۔	لوگ بے گھر ہو جاتے ہیں۔
سلفر یعنی گندھک بھی حاصل ہوتی ہے۔	ان علاقوں میں فیکٹریز اور دوسری انڈسٹریز نہیں لگ سکتیں۔ کیونکہ ان کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ لے جانا ناممکن بات ہے۔

- کتاب میں اپنا آتش فشاں بنانے کی ترکیب دی گئی ہے۔ ٹیچر سبق میں دی گئی اشیاء کا انتظام کریں اور بچوں کو بتائیں کہ کل ہم کلاس میں ایک آتش فشاں بنائیں گے۔

سیشن 4

15 منٹ
- آج کلاس کے چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں اور اب تک بتائی گئی معلومات کی دہرائی بھی کروائیں۔

30 منٹ
- کتاب میں دیا گیا تجربہ پہلے ٹیچر اچھی طرح سمجھ لیں پھر بچوں کو کر کے دکھائیں۔ تجربے میں استعمال ہونے والی اشیاء کا پہلے بندوبست کر لیں۔
- تجربے سے متعلق کتاب میں دیئے گئے سوالات کے جوابات بچے اپنی کوپیوں میں لکھیں۔

گھر کا کام

- بچے کلاس میں کروایا جانے والا تجربہ گھر پر بھی کریں۔

سیشن 5

45 منٹ

- کتاب میں دیئے گئے نقشے کے حوالے سے بچوں سے بات کریں اور انہیں بتائیں کہ انڈونیشیا میں کراکٹوا پھٹنے سے پوری دنیا میں مختلف جگہوں پر مختلف اثرات ہوئے تھے۔ پھر ٹیچر باری باری ہر جگہ کے متعلق پڑھ کر بتائیں۔ بچوں کو یہ معلومات جان کر یقیناً حیرت ہوگی۔ بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتائیں کہ یہ معلومات بہت کم ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے شہروں میں اثرات نمودار ہوئے تھے۔ جن کی تفصیل مختلف کتابوں اور فائلز میں موجود ہوگی۔
- بچوں سے پوچھیں آپ کے خیال میں سب سے زیادہ خطرناک اثر دنیا کے کس مقام پر ہوا تھا اور اس کے اثرات کیا ہوئے ہوں گے۔
- بچے نقشے کا غور سے مطالعہ کریں اور اس کے حوالے سے پانچ جملے لکھیں۔

پہیہ گھوما

تیاری

- کلاس میں جانے سے پہلے ٹیچرز گائیڈ میں سبق کے حوالے سے دی گئی معلومات اچھی طرح پڑھیں اور لکڑی کے ایسے چھوٹے ٹکڑے جنھیں لڑھکایا جا سکے کلاس میں ساتھ لے کر آئیں۔ اس کام کے لئے پنسل بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

سیشن 1

20 منٹ
- سبق ''پہیہ گھوما'' تاثرات کے ساتھ کلاس میں پڑھ کر سنائیں۔ ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ انھیں کیا سمجھ میں آیا۔ بچے جو جوابات دیں وہ توجہ سے سنیں۔ اس کے بعد بچوں کو بتائیں کہ پہیہ گھومتا ہے اور ساتھ ساتھ بہت سی مشینوں اور آلات کو گھمانے میں کام آتا ہے۔ لیکن پہیہ از خود کوئی مشین نہیں ہے۔ یہ مشین اس وقت بنتا ہے جب اس کے ساتھ ایکسل (axle) لگایا جائے۔ اس کے علاوہ یہ بھی بتائیں کہ پہیے کو ہم جس موجودہ شکل میں دیکھتے ہیں ابتداء میں اس طرح کا نہیں تھا۔ بلکہ پہلے درخت کے تنے کو پہاڑ سے نیچے لانے کے لئے کندھے پر لادنے کے بجائے ڈھلان سے لڑھکایا جاتا تھا۔ (اگر اس موقع پر آپ کے پاس گول لکڑی کے ٹکڑے ہوں تو انھیں کلاس میں لڑھکا کر دکھائیں تاکہ بچے آپ کی بات باآسانی سمجھ سکیں۔) عام خیال ہے کہ پہلے پہل اس طرح لڑھکتے تنوں اور دوسری گول چیزوں کو دیکھ کر پہیے کا خیال ذہن میں ابھرا ہوگا۔ بچے اظہار خیال کریں کہ اور کون سے عوامل ہو سکتے ہیں جن کو دیکھ کر پرانے انسان کو پہیہ بنانے کا خیال ذہن میں آیا ہوگا۔ اپنی کوپیوں میں ان چیزوں کے نام لکھیں۔ (گول چاند۔ قلابازی کھاتا بندر۔ پہاڑ سے گرتے تودے۔ وغیرہ وغیرہ)

25 منٹ
- ٹیچر بورڈ پر پہیے کی ابتدائی شکلیں بنا کر دکھائیں۔ جسے بعد میں بچے اپنی کوپیوں میں بنائیں۔ ٹیچر کی سہولت کے لئے گائیڈ میں کچھ شکلیں دی جارہی ہیں۔
سبق کے حوالے سے بچے اپنی کوپی میں ان چیزوں کی فہرست بنائیں جو پہیہ کے وجود میں آنے کے بعد بنیں۔

سیشن 2

20 منٹ
- آج بچوں سے اس زمانے کی بات کریں جب پہیا تو ایجاد ہو گیا تھا مگر ایجادات بالکل بنیادی شکل میں تھی۔ ٹیچر بچوں کو بات چیت کے انداز میں سمجھائیں کہ پہلے دنیا اتنی ترقی یافتہ نہیں تھی۔ لوگوں کے پاس بنیادی سہولتیں بھی نہیں ہوتی تھیں۔ اس زمانے میں لوگ مختلف طرح سے اپنے کام انجام دیتے تھے۔ مثلاً

(1) مرغے کی آواز سن کر صبح اٹھتے تھے۔
(2) منہ دھونے کے لئے پانی کنوئیں سے نکالتے تھے۔
(3) ہاتھ کی چکی سے اناج پسنے کا انتظار کرتے تھے۔

(4) اسکول یا مدرسے جانے کے لئے بیل گاڑی یا گھوڑا گاڑی کا استعمال کرتے تھے۔
(5) دور دراز کے سفر بھی جانوروں پر بیٹھ کر کرتے تھے۔
(6) اسکول یا مدرسے سے واپسی کے بعد ابا کے کاموں میں ان کی مدد کرتے تھے۔ مثلاً (کھیت میں ہل چلانا۔) (بازار میں سامان بیچنا۔)
(7) کھیل کود کے لئے دوستوں کے ساتھ مرغوں کی لڑائی کرتے تھے۔ پتنگ اڑانا۔ غلیل چلانا۔ تیر اندازی کرنا لوگوں کے شوق ہوتے تھے۔
(8) کیونکہ بجلی نہیں تھی اس لئے جلد اندھیرا ہو جانے کی وجہ سے رات کا کھانا جلدی کھا لیا جاتا تھا۔
(9) اس مشق کو کراتے ہوئے ٹیچر کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسا سماں باندھیں کہ بچے تھوڑی دیر کے لئے واقعی اپنے آپ کو اس زمانے میں محسوس کریں۔ اس موقع پر آپ انہیں جدید سہولیات کی اہمیت کے حوالے سے بھی بتاتی جائیں۔ انہیں بتائیں اس زمانے میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے نہ ٹی وی تھا نہ ریڈیو۔ کمپیوٹر اور فون کی سہولت بھی موجود نہیں تھی۔ اس لئے لوگوں کا رہن سہن اسی حساب سے تھا۔ مثلاً: فرج نہ ہونے کی وجہ سے کھانا اتنا ہی پکتا تھا جتنی ضرورت ہوتی۔ جو بچ جاتا وہ ہوا میں چھینکے میں رکھ کر لٹکا دیا جاتا یا نعمت خانے میں رکھ دیا جاتا۔ لوگوں کے تفریح کے ذرائع بھی مختلف تھے۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ کیا ذرائع تھے۔ (شکار کرنا۔ کشتی لڑنا۔ دریا میں نہانا وغیرہ وغیرہ)۔

25 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ وہ اس عنوان سے لکھائی کا کام کریں۔ ''اگر ہم دو سو سال پہلے دنیا میں ہوتے''۔

مضمون اس طرح شروع ہو سکتا ہے۔
صبح سویرے میں مرغ کی آواز سن کر جاگ اٹھا۔ منہ دھونے کے لئے دیکھا مٹکے میں پانی نہیں تھا۔ بالٹی لے کر کنوئیں پر گیا۔ دوسری طرف چکی میں اناج پیسنے کی آواز آ رہی تھی۔ جس سے مجھے پتہ چلا کہ امی ناشتے کی تیاری میں مصروف ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (اس سے آگے بچے نے دن بھر کیسے گزارا اس کی تفصیل وہ خود لکھے گا۔ جس میں اسے دوپہر شام اور رات کا ذکر کرنا ہوگا۔)

گھر کا کام

- کام مکمل نہ ہو سکے تو گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 3

10 منٹ

- بچوں کو جو مضامین لکھنے کے لئے دیئے تھے اس کے حوالے سے بات کریں۔ کلاس کے کچھ بچوں سے پوچھیں انہوں نے صبح، دوپہر، شام اور رات گزارنے کی کیا تفصیل لکھی ہیں۔
- اب ٹیچر اس تفصیل کو ترتیب وار بورڈ پر لکھتی جائیں۔
- پھر کلاس کے چند بچوں سے پوچھیں کہ انہیں موجودہ زندگی پسند ہے یا پرانے زمانے کی زندگی۔

اس بات چیت کے بعد بچوں کو بتائیں کہ پہیئے کا تصور صرف سڑکوں تک محدود نہیں ہے۔ بلکہ پہیئے کا استعمال بہت

سی مختلف چیزوں میں ہوتا ہے۔

20 منٹ • کچھ ایسی چیزیں جن کا مقصد سواری نہیں ہے مگر پہیئے کے بغیر نہیں بن سکتیں' وہ یہ ہیں۔ پن چکی (windmill)' پنڈولا (ferris wheel)' چرخ (spinning wheel) وغیرہ وغیرہ۔ ان چیزوں کا ذکر بچوں سے کریں۔ پھر ان سے بھی کچھ اسی طرح کی چیزوں کے نام پوچھیں اور کوپی میں لکھوائیں۔ (گھڑی۔ ٹیپ ریکارڈ۔ گنے کا رس نکالنے والی مشین۔ وغیرہ)

15 منٹ • زندگی کو سہل اور جدید آسائشوں سے پر کرنے میں پہیئے کا بڑا ہاتھ ہے۔ کسی دو بچوں سے کہیں کہ باری باری سب کے سامنے آ کر اس موضوع پر بات کریں۔

سیشن 4

5 منٹ • آج کلاس کے بچوں سے سبق کی پڑھائی دوبارہ کر وائیں۔

15 منٹ • پھر انہیں آسان مثالوں کے ذریعہ سمجھائیں کہ کس طرح انسان کی ضرورتوں میں اضافہ ہوتا گیا اور وہ اپنی ضرورتوں کے مطابق ایجادات کرتا گیا۔ مثلاً ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانے کے لئے اس نے ٹیلی فون ایجاد کیا۔ ٹیلی فون کی سہولت پہلے گھر تک موجود تھی ۔ لیکن اب اسے یہ سہولت ہر جگہ مل جاتی ہے۔ پہلے مصالحہ سل بٹے پر پیسا جاتا تھا اب اس کی جگہ food grinders نے لے لی ہے۔ اسی طرح کی بہت سی جدید ایجادات کا ذکر بات چیت میں کریں۔ بچوں سے کہیں بات چیت کے درمیان چیزوں کے نام ذہن نشین کرتے جائیں۔ بچے ان جدید ایجادات میں سے کسی ایک کا ذکر کرتے ہوئے ایک پیراگراف لکھیں۔

25 منٹ • ٹیچر بچوں سے کہیں کہ وہ کم از کم ایسی دس ایجادات کے نام اپنی کوپی میں لکھیں جنہیں وہ انسان کے لئے سب سے اہم سمجھتے ہیں۔

گھر کا کام

- کہانی اچھی طرح پڑھ کر آئیں۔ املا لیا جائے گا۔
- گھر سے کوئی بھی گھومنے والی چیزیں اسکول لے کر آئیں۔مثلاً لٹو۔ لکڑی کے گول ٹکڑے۔ دھاگے کی گھری۔ یویو وغیرہ۔
- ٹیچر دو تین پرانے ٹائر کا انتظام کرلیں۔ کل اسکول میں ٹائر ریس کروائی جائے گی۔

سیشن 5

20 منٹ • بچوں کو املا کر وائیں۔ املا کے بعد بچے کوپی آپس میں تبدیل کریں۔ ٹیچر بورڈ پر املا کے صحیح الفاظ لکھیں اور بچے بورڈ سے دیکھ کر املا کی جانچ کریں اور نمبر دیں۔ اس دوران ٹیچر کلاس میں چکر لگائیں اور درست املا کرنے والے

بچے کو شاباش دیں تاکہ ان بچوں کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

- گائیڈ میں دی گئی تصاویر بھی بچوں کو دکھائیں۔ چاہیں تو بورڈ پر بنا دیں۔ سبق کے متعلق دلچسپ معلومات بچوں پڑھ کر سنائیں۔

25 منٹ

- اب اسکول کے میدان میں بچوں کے گروپ بنا کر ٹائر ریس کروائیں۔ اسکول میں نظم وضبط کا خاص خیال رکھیں۔

سبق سے متعلق دلچسپ معلومات

(1) دنیا کی پہلی کشتی لکڑی کے لٹھوں کو باندھ کر بنائی گئی۔ پھر انسان نے لٹھوں کو کھوکھلا کرنا سیکھ لیا اب وہ ان کے اندر آرام سے بیٹھ سکتا تھا۔

(2) کار کی ایجاد سے پہلے شہروں میں بگھیاں اور ٹم ٹم چلتی تھیں۔ انہیں گھوڑے کھینچتے تھے۔ دنیا کی پہلی کار بھاپ کے انجن سے چلائی گئی یہ بہت بھدی، بھاری اور سست رفتار تھی پھر جرمنی کے ایک شخص کارل بینز (Carl Benz) نے پیٹرول سے چلنے والی گاڑی بنائی۔

(3) دنیا کی پہلی موٹر سائیکل 1802ء میں بنی تھی۔

(4) انسان کو جن ایجادات سے سب سے زیادہ آرام ملا اس میں کار سرفہرست ہے۔

(5) پہیئے کی ایجاد کے بعد ہی گھڑیوں کی گراری بنی۔

(6) پہیہ گھوما تو کارخانوں میں سوت کاتنے کی مشین بنی جس کی مدد سے سوت کاتنے کا کام ہوتا اور کپڑا تیار کیا جاتا۔

(7) پہیہ گھوما تو تیز رفتار سفر کرنے کے لئے بھاپ کے انجن اور ریل گاڑی کی ایجاد ہوئی۔

(8) پہیہ گھوما تو مزید تیز رفتار سفر کے لئے گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، ٹرک اور بسیں ایجاد ہوئیں۔

(9) پہیہ گھوما تو بچوں کی سیر و تفریح کے لئے جھولے ایجاد ہوئے۔

جب غصہ مجھ کو آتا ہے

مرکزی خیال

- ہم عمر کے کسی بھی حصے میں ہوں ناپسندیدہ باتوں پر غصے کا اظہار مختلف طریقوں سے کرتے ہیں۔ کوئی غصے میں چیخ پکار کرتا ہے تو کوئی خاموش ہو جاتا ہے۔ کوئی کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے۔ بچے بھی غصے کا اظہار بھرپور طریقے سے کرتے ہیں۔ لیکن ان کے غصے میں بھولپن اور سادگی ہوتی ہے اور وہ جلد ہی غصے کو بھلا بھی دیتے ہیں۔ اس نظم کو پڑھتے ہوئے غصے کی حالت میں بچوں کی جو کیفیت ہوتی ہے اس پر بات کریں گے۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- نظم کو پڑھ کر بچے اپنے آپ کو اس کردار میں دیکھیں گے جو اس نظم کا مرکزی کردار ہے۔ ہو سکتا ہے وہ آپس میں بات کرنے کی کوشش بھی کریں۔ ایسے موقع پر کلاس میں نظم وضبط برقرار رکھنے کی کوشش کریں۔

سیشن 1

10 منٹ

- بچوں سے پوچھیں

(1) آپ میں سے کس کس کو غصہ آتا ہے؟
(2) کس کس کو زیادہ غصہ آتا ہے؟
(3) کن باتوں پر غصہ آتا ہے؟
(4) غصے میں اگر کوئی آپ کی بات نہ مانے تو آپ کیا کرتے ہیں؟
(5) کیا آپ کے خیال میں غصہ کرنا اچھی بات ہے؟
(6) زیادہ غصہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟
(7) آپ کے گھر میں سب سے زیادہ غصہ کس کو آتا ہے؟ (امی۔ ابو۔ دادا۔ دادی)
(8) جب گھر کے کسی فرد کو غصہ آتا ہے تو گھر کا ماحول کیسا ہو جاتا ہے؟

کلاس کے بچوں کو اس سوال جواب میں حصہ لینے کا موقع دیں۔

10 منٹ

- ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک دلچسپ نظم پڑھیں گے۔ پھر ٹیچر کلاس میں نظم تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ نظم کی پڑھائی کے بعد ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ کیا ان کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے؟ کیا وہ بھی غصے میں آ کر کھانا پینا چھوڑ دیتے ہیں؟

کھانا پینا چھوڑنے کے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

چھ بچوں سے زبانی سوال و جواب کر کے بھوکے رہنے کے نقصانات پوچھیں۔

25 منٹ

- بچوں سے کہیں کہ مختلف لوگ مختلف طرح سے اپنے غصے کا اظہار کرتے ہیں کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے غصے کا اظہار کس طرح کرتے ہیں۔ پھر ٹیچر بورڈ پر درج ذیل الفاظ لکھیں:

امی =

ابو =

بھائی =

بہن =

ٹیچر =

ماسی =

- بچوں سے کہیں کہ وہ ان افراد کے آگے ایک ایک جملہ لکھیں کہ وہ اپنے غصے کا اظہار کس طرح کرتے ہیں؟ مثلاً:

ابو = غصے میں خاموش ہو جاتے ہیں۔

بہن = اپنی چیزیں واپس مانگتی ہے۔

ماسی = کام چھوڑنے کی دھمکی دیتی ہے۔

ٹیچر = کلاس کے باہر بھیج دیتی ہیں۔

اوپر دی گئی مثال محض بچوں کو سمجھانے کے لئے ہے۔ بچوں کو ان کی اپنی مرضی سے لکھنے کا موقع دیں۔

نوٹ

- بچے جب یہ کام کر رہے ہوں تو ٹیچر کلاس میں نظم وضبط قائم رکھتے ہوئے انہیں آپس میں کھل کر اظہار کرنے کا موقع دیں۔ جن بچوں کا کام نامکمل رہ جائے وہ گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 2

20 منٹ

- کل بچوں نے جو لکھائی کا کام کیا تھا اس حوالے سے بات کریں۔ بچوں نے جو جملے لکھے تھے وہ باری باری سنیں۔ اگر کہیں کوئی بچہ کسی فرد کے بارے میں کوئی مختلف سی بات بتائے تو اس پر ضرور بات کریں۔ ان کی رائے پر توجہ دیں اور مکمل اظہار رائے کا موقع دیں۔
- بچوں کو بتائیں عموماً غصے کی حالت میں دنیا بھر میں لوگوں کے تاثرات تقریباً ایک جیسے ہو جاتے ہیں۔ مثلاً:

(1) غصے میں چہرہ لال ہو جاتا ہے۔

(2) لوگ تھر تھر کانپنے بھی لگتے ہیں۔

(3) تیز آواز میں بات کرنے لگتے ہیں۔

(4) کچھ لوگ پیر پٹخنے لگتے ہیں۔

(5) غصے کی حالت میں اس بات کا بالکل احساس نہیں رہتا کہ ہم کیا کہہ رہے ہیں۔

بچوں کو سمجھائیں کہ غصے کی حالت میں کیا گیا فیصلہ صحیح نہیں ہوتا۔ اس لئے ہمیشہ فیصلہ اس وقت کرنا چاہئے جب دماغ ٹھنڈا ہو۔

15منٹ
- اس موقع پر بچوں سے دوبارہ یہی سوال کریں کہ کیا غصہ کرنا اچھی بات ہے؟ پھر بچوں کو ہلکے پھلکے انداز میں بتائیں کہ غصہ کرنے کی وجہ سے اکثر ہم اپنا بہت نقصان کر لیتے ہیں۔ لوگوں سے ہمارے تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔ ہماری صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔ اسی لئے ہمارے مذہب میں بھی غصے کو حرام کہا گیا ہے اور سب سے بہادر اس شخص کو کہا گیا ہے جو غصے کی حالت میں اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ جہاں تک ہو سکے ٹھنڈے مزاج سے کام لیں۔ بچوں سے کوپیوں میں چھ سے آٹھ لائنیں لکھوائیں کہ ''غصہ پر قابو پانے کا کیا طریقہ ہوتا ہے؟''

10 منٹ
- آج کلاس میں 8-10 بچوں سے نظم کی پڑھائی کر وائیں۔ جہاں بچوں کو پڑھنے میں دشواری ہو ٹیچر ان کی مدد کریں۔ پڑھائی کر وانے کا طریقہ ایسا رکھیں کہ بچوں کی دلچسپی قائم رہے۔ اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ٹیچر ایک بچے سے نظم کی پڑھائی کر وائیں۔ پھر وہ بچہ کسی دوسرے بچے کا نام بتائے۔ اب دوسرا بچہ نظم کے بقیہ حصے کی پڑھائی کرے۔ پھر وہ تیسرے بچے کا نام بتائے۔ اس طرح 8-10 بچوں کے پڑھنے تک نظم کی دو تین مرتبہ دہرائی ہو جائے گی۔

گھر کا کام

- غصے کی حالت میں لوگوں کے جو تاثرات ہوجاتے ہیں انہیں سادے کاغذ پر ڈرائنگ کر کے لائیں۔ نظم اچھی طرح پڑھ کر آئیں۔

سیشن 3

25 منٹ
- نظم کے حوالے سے بات کریں کہ لوگ کس طرح مختلف انداز میں غصہ کرتے ہیں۔ لوگوں کے اس انداز میں غصہ کرنے کو ہم نظم کی شکل میں لکھیں گے۔ مثلاً:
- ابو کا غصہ۔ امی کا غصہ۔ ٹیچر کا غصہ۔ گھر میں کام کرنے والی ماسی کا غصہ۔ ذیل میں ٹیچر کی سہولت کے لئے ایک نظم دی جا رہی ہے۔ جس میں گھر میں کام کرنے والی ماسی کے غصے کو نظم کی شکل دی ہے۔

منگل کے دن ماسی میری کام پر دیر سے آئی
آتے ہی اس نے جھاڑو پٹخی اور یہ آواز لگائی

آنکھیں چڑھا کر پیر پٹخ کر اس نے کی یہ تقریر
کام بہت ہے پیسے کم ہیں کیا سمجھا ہے مجھے فقیر

غصے میں ہوئی وہ لال پیلی چل دی اپنے گھر
آج سے کرلی میں نے چھٹی ڈھونڈ لیا نیا گھر

نوٹ

- نظم کی لکھائی کے دوران بچوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کریں۔ اگر کسی بچے کی نظم ہم قافیہ یا ہم وزن نہ ہو تو ایک حد تک ضرور مدد کریں۔ نظم کی لکھائی کا کام مکمل ہونے کے بعد بچے اسے تصویری شکل بھی دے سکتے ہیں اور انہیں سوفٹ بورڈ پر بھی لگایا جا سکتا ہے۔

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 4

20 منٹ

- بچے آج املا کی تیاری کر کے آئے ہوں گے۔ املا کروائیں۔ املا کے اختتام پر بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کریں اور کوپیوں کی جانچ کریں۔ اس دوران ٹیچر بورڈ پر املا کے الفاظ لکھیں جنہیں دیکھ کر بچے کوپیوں کی جانچ کریں اور نمبر دیں۔ جانچ کے دوران ٹیچر کلاس میں چکر لگائیں اور جس بچے نے درست املا کیا ہو اس کو شاباش دیں تاکہ دوسرے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

25 منٹ

- ٹیچر بورڈ پر درج ذیل الفاظ لکھ کر بچوں سے زبانی جملے بنوائیں بعد میں بچے جملوں کو کوپی میں لکھیں۔
جی بھر جانا۔ غصہ ٹھنڈا ہونا۔ جھوٹ موٹ۔ منہ ڈھانپ لینا۔ دل چاہنا۔

گھر کا کام

- نظم یاد کر کے آئیں۔

Roleplay

- غصے کے اظہار کے مختلف طریقوں پر ہم بڑے خوبصورت انداز میں بچوں سے اداکاری کا کام کروا سکتے ہیں۔ اس کے لئے کلاس کے ایسے بچوں کو اداکاری کا موقع دیں جو اس طرح کی کارروائی میں کم حصہ لیتے ہیں۔
- اس کے بعد باری باری سب بچوں کو اداکاری کا موقع دیں۔

ابو کو کا غصہ	امی کا غصہ
بھائی کا غصہ	بہن کا غصہ
پولیس والے کا غصہ	بس ڈرائیور کا غصہ
دادا کا غصہ	دادی کا غصہ
ٹیچر کا غصہ	آپ کا اپنا غصہ

لمبے دوست

ٹیچر کیلئے نوٹ

- ہم سب بچپن میں شرارتیں کرتے ہیں۔ مگر جب ہمارے بچے شرارتیں کرتے ہیں تو ہمارا رویہ کافی مختلف ہوتا ہے۔
بچوں کو ہلکی پھلکی شرارتوں سے منع کرنے کے بجائے ان شرارتوں سے خود بھی لطف اندوز ہونا چاہیے۔ اس طرح بچوں کی ذہنی نشو نما میں اضافہ ہوتا ہے۔ ان میں خود اعتمادی آتی ہے۔ خوش رہنا آتا ہے اور اپنے بڑوں کے ساتھ ذہنی وابستگی پیدا ہوتی ہے۔

سیشن 1

- سبق کو دلچسپ اور مزیدار بنانے کے لئے سبق کی پڑھائی سے ایک دن پہلے ہی اسکول کے چوکیدار اور کسی بچے سے بات کرلیں جو سبق کے مطابق کاندھے پر چڑھ کر اور چادر اوڑھ کر کلاس میں آئے۔ بچے جب کلاس میں اس طرح کسی لمبے آدمی کو دیکھیں گے تو لطف اندوز بھی ہوں گے اور سبق میں دی گئی شرارت کو اچھی طرح سے سمجھ بھی سکیں گے۔ ٹیچر ان لمبے صاحب کو ہدایت کریں کہ وہ کچھ اس طرح کلاس میں کھڑے رہیں۔ اس عرصے میں ٹیچر سبق کی خود ایک مرتبہ پڑھائی کریں۔ ۱۰ منٹ
کہانی تاثرات سے پڑھیں۔ کہانی کے حوالے سے بچوں سے سوال پوچھیں کہ کیا وہ ان لمبے صاحب کو جو آپ کی کلاس میں آئے ہیں اچھی طرح جانتے ہیں۔
جب بچے جواب دیں تو کلاس میں نظم وضبط کا خیال رکھیں۔
اب بچے کو چوکیدار کے اوپر سے اتار دیں اور بچوں کو سمجھائیں کہ کس طرح دو لوگوں کو ایک کے اوپر ایک بٹھا کر ایک لمبا سا آدمی بنایا تھا۔

- سبق پڑھنے کے بعد کیا آپ بتا سکتے ہیں: 20 منٹ
(1) عدنان اور احمر کس طرح کے بچے تھے؟ (شرارتی یا بدتمیز)
(2) عدنان اور احمر کے دادا ان کی شرارت پر ناراض ہوئے یا وہ بھی بچوں کی شرارت سے لطف اندوز ہوئے؟
(3) بچوں نے شرارت گھر والوں کو ہنسانے کے لئے کی تھی یا تنگ کرنے کے لئے؟
(4) کیا آپ میں سے کبھی کسی نے اس طرح کی شرارت کی ہے؟

- چند بچوں سے ان کی شرارتوں کے حوالے سے بات کریں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کسی چھوٹی سی شرارت کا حال اپنے الفاظ میں لکھیں۔ 10 منٹ

گھر کا کام

- کلاس میں کروایا جانے والا کام مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 2

10 منٹ
- جو بچے اپنی شرارتیں لکھ کر لائے ہیں ان سے پڑھوا کر سنیں۔

15 منٹ
- مختلف بچوں سے کلاس میں سبق کی دوبارہ پڑھائی کروائیں۔ سبق کے درج ذیل الفاظ کے معنی ساتھ ساتھ سمجھاتی جائیں۔

(1) بے خبر۔ (کسی چیز کی خبر نہ ہو)۔
(2) تقریباً۔ (اندازے سے)۔
(3) کھسر پھسر۔ (کان میں آہستہ آہستہ کچھ کہنا)۔
(4) بیچ دوپہر۔ (تقریباً ڈھائی تین بجے کا وقت)۔
(5) آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ (بہت زیادہ حیرت)۔

5 منٹ
- بچوں سے لفظ شیروانی کے حوالے سے بات کریں ان سے پوچھیں کہ شیروانی اور ٹوپی لوگ کہاں اور کن موقعوں پر پہنتے ہیں۔

15 منٹ
- بچوں سے پوچھیں کہ انہوں نے اپنے بھائی۔ دادا۔ نانا۔ ماموں کو شیروانی کن موقعوں پر پہنے دیکھا ہے؟ کیا آپ کو شیروانی پہننا اچھا لگتا ہے؟ پھر اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے بچوں سے پوچھیں کہ ان کا پسندیدہ لباس کون سا ہے؟ اپنے پسندیدہ لباس کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔ امی یا ابو سے ان کے بچپن کی شرارتوں کے حوالے سے بات کریں۔

سیشن 3

20 منٹ
- بچے املا کی تیاری کر کے آئے ہوں گے۔ ٹیچر کلاس میں کم از کم دس الفاظ کا املا کروائیں۔ املا کے اختتام پر بچے آپس میں کاپیاں تبدیل کریں اور ٹیچر بورڈ پر املا کے الفاظ لکھیں۔ بچے بورڈ سے دیکھ کر املا کی جانچ کریں اور دس میں سے نمبر دیں۔

25 منٹ
- بچوں کو بتائیں کہ صفت (adjective) وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی بھلائی یا برائی۔ تعداد یا مقدار اور حالت کو ظاہر کرے۔ جیسے : سچا موتی۔ کھٹا انار۔ وغیرہ۔
- بچوں سے کہیں کہ وہ اس طرح کے مزید الفاظ بتائیں۔ ٹیچر ان کی مدد سے ایک فہرست ترتیب دیں اور سبق کے یہ الفاظ بھی شامل کریں۔ (کالا چشمہ۔ لمبے دوست) بچے یہ فہرست اپنی کاپیوں میں لکھیں۔ (شریر بچے۔ کالی شیروانی۔ گرم دوپہر۔ بیوقوف لڑکا۔ کمزور چڑیا۔ وغیرہ وغیرہ) ہر بچہ کم از کم 20 صفت والے الفاظ لکھے۔

سیشن 4

منٹ • پہلے دس منٹ سبق کی دوبارہ پڑھائی کروائیں۔ پھر درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں۔ بچے جوابات اپنی کوپی میں لکھیں۔

منٹ • سبق غور سے پڑھیں اور بتائیں عدنان نے کان میں کیا کھسر پھسر کی ہو گی؟
شیروانی کے اندر سے عدنان کی ہنسی کیوں چھوٹ گئی؟
اگر آپ کے گھر کے کسی بزرگ سے بیچ دوپہر کوئی ملنے آئے تو وہ خوش ہوں گے یا ناراض ہوں گے؟ جواب وجہ کے ساتھ لکھیں۔
بچوں کے کمرے سے باہر بھاگ جانے کے بعد کیا ہوا ہوگا؟ اپنے الفاظ میں لکھیں۔
ٹیچر یہ سارے سوال بورڈ پر لکھیں۔ بچے جواب اپنی کوپیوں میں لکھیں۔

گھر کا کام

• اگر سوال جواب مکمل نہ ہو پائیں تو بچے باقی کام گھر سے کر کے لائیں۔

پٹھے

ٹیچر کے لئے نوٹ

- سبق ''پٹھے'' (muscles) جسم کے بہت اہم اور ضروری حصے کے بارے میں ہے۔ اگر پٹھے نہ ہوتے تو ہمارا جسم محض ایک ڈھانچا ہوتا۔ بچوں کو سبق سمجھانے کے لئے آسان مثالیں دیں۔ کچھ عملی کام بھی کروائیں' تاکہ سبق دلچسپ اور آسان ہو جائے۔

سیشن 1

20 منٹ

- سبق کی پڑھائی سے پہلے آج کلاس کے بچوں کو باہر کھلے میدان میں لے آئیں اور ان سے تھوڑی دیر ورزش کروائیں۔ بچوں سے پوچھیں ورزش کرنے کے دوران اگر ہم اپنے ہاتھ کو پھیلائیں یعنی (stretch) کریں تو ہمارے ہاتھ کی حرکات (movement) سے ہمارے بازوؤں پر کیا فرق پڑتا ہے۔

بچے جو بھی جواب دیں غور سے سنیں۔ پھر انہیں بتائیں کہ یہ سکڑتے اور پھیلتے ہیں۔ اب ٹیچر بچوں کو بتائیں سکڑنے اور پھیلنے کا عمل دراصل پٹھوں کے سکڑنے اور پھیلنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس مختصر سی مشق کے بعد بچوں کو کلاس میں واپس لے آئیں۔

25 منٹ

- اب سبق کی تاثرات کے ساتھ پڑھائی کریں اور بچوں کو بتائیں کہ مضبوط ریشوں کے آپس میں جڑنے سے پٹھے بنتے ہیں۔ بچوں کو لفظ ریشے کے معنی اچھی طرح سمجھانے کے لئے چند مثالیں دیں۔ مثلاً چکن تکہ کھاتے ہوئے ریشے دانتوں میں پھنس جاتے ہیں۔ جب بہت سے ریشے جڑتے ہیں تو پٹھے بنتے ہیں۔

بچوں کی توجہ سبق کے دوسرے پیراگراف کی طرف دلائیں۔ بچوں کو بتائیں رونے۔ ہنسنے۔ بولنے اور کھانے میں ہمارے جسم کے مختلف پٹھے حرکت کرتے ہیں۔ پہلے ان سے پوچھیں کہ رونے' ہنسنے اور بولنے میں کون سے پٹھے استعمال ہوتے ہیں۔

رونے میں	=	آنکھوں کے اطراف کے پٹھے۔
ہنسنے میں	=	جبڑے کے پٹھے۔
بولنے میں	=	ہونٹوں اور جبڑوں کے پٹھے۔

اس بات کو اچھی طرح سمجھانے کے لئے کلاس کے چند بچوں سے رونے ہنسنے اور بولنے کی اداکاری کروائیں۔ بچے بتائیں رونے۔ ہنسنے اور بولنے میں کون سے پٹھے استعمال ہوتے ہیں۔ (تینوں صورتوں میں چہرے کے پٹھے استعمال ہوتے ہیں)۔ بچوں سے کہیں کہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ لگاتار ہنستے رہیں تو منہ میں درد ہو جاتا ہے۔ اصل میں پٹھے stretch ہو ہو کر تھک جاتے ہیں۔

بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لئے یہ بھی بتائیں ہم اپنے چہرے کے جن پٹھوں کو زیادہ استعمال کرتے ہیں آخر کار ہمارے چہرے پر وہی تاثرات آ جاتے ہیں۔ مثلاً کچھ لوگوں کو ہر وقت ہنستے مسکراتے رہنے کی عادت ہوتی ہے تو ان کا چہرہ ہنس مکھ دکھائی دیتا ہے۔ جبکہ وہ لوگ جو ناراض یا غصے میں رہتے ہیں ان کا چہرہ غصیلا سا نظر آنے لگتا

ہے۔ ماتھے پر بل بھی پڑ جاتے ہیں۔ جو پٹھوں کی مدد سے بنتے ہیں۔ پٹھوں کو انگریزی میں muscles کہتے ہیں۔
بچوں سے جسم کے دوسرے حصوں کے نام بھی انگریزی میں پہلے پوچھیں پھر کاپی میں لکھوائیں۔ ٹیچر کے ساتھ discuss کی گئی بات چیت امی ابو تک پہنچائیں۔ منہ (mouth)، ہاتھ (hand)، گردن اور شانے (shoulder)، پیٹ (stomach)، ران (thigh)، پنڈلی (leg)۔

گھر کا کام

- سبق اچھی طرح پڑھیں اور چند ایسے کھیلوں کے نام معلوم کر کے آئیں جن کی وجہ سے ہمارے جسم کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ (ٹینس، بیڈمنٹن، ہاکی، فٹ بال، کبڈی، بوکسنگ وغیرہ وغیرہ)۔

سیشن 2

20 منٹ
- آج کلاس کے چند بچوں سے سبق کی دوبارہ پڑھائی کر وائیں۔ سبق کے الفاظ پھیلنا۔ سکڑنا۔ رگیں۔ حرکت کرنا۔ نیل پڑجانا کے معنی اچھی طرح بمعہ مثالوں کے بچوں کو سمجھائیں۔ ان الفاظ کی انگریزی پہلے بچوں سے پوچھیں پھر بورڈ پر لکھیں۔ بچے کوپی میں اتاریں۔

پھیلنا (stretch)، سکڑنا (shrink)، رگیں (vein)، حرکت کرنا (movement)، نیل پڑنا (blue bruise)

20 منٹ
- اب بچوں کی مدد سے ایسے کھیلوں کی فہرست بورڈ پر ترتیب دیں جن کو کھیلنے سے ہمارے پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔
تیراکی، دوڑنا، ٹینس، فٹ بال، ہاکی، جمناسٹک وغیرہ وغیرہ۔
بچے اپنے طور پر اس فہرست میں اضافہ کریں۔
بچوں سے پوچھیں کہ آپ میں سے کس کس کو بوڈی بلڈنگ (body building) کا شوق ہے اور اس کے لئے وہ کیا کرتے ہیں۔ کوئی ایک بچا کلاس کے سامنے آ کر بوڈی بلڈنگ کر کے دکھائے۔

نوٹ

5 منٹ
- بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لئے انہیں یہ بھی بتائیں کہ کچھ لوگ ورزش اور مشق کے ذریعے اپنے جسم کو اس طرح لچکدار بنا لیتے ہیں کہ جس طرح چاہیں اسے موڑ لیں۔
بچے ایسے لوگوں کی تصاویر جمع کر کے لائیں جو بوڈی بلڈنگ کرتے ہیں۔ ان کے بارے میں معلومات جمع کرنے کا کام شوقیہ طور پر بھی کر سکتے ہیں۔ (اس طرح کی تصاویر لاکر کلاس میں لگائی جا سکتی ہیں۔)

سیشن 3

20 منٹ
- آج کلاس کے 6 بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔

بچوں سے پوچھیں کہ ایتھلیٹس کی اگر ٹانگوں کے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں تو بوکسر کے کون سے پٹھے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اس طرح تیراک' فٹ بال پلیئر اور کرکٹرز وغیرہ کے پٹھوں کے متعلق بات کریں۔

25 منٹ
- ٹیچرز گائیڈ میں دی گئی تصویر کے مطابق بورڈ پر غبارے اور ڈوری بنائیں اور ایک چہرہ بنا کر اور اس کی مثال دے کر بچوں سے کہیں کہ اس طرح وہ بھی اپنی کاپی میں ایسے غبارے بنائیں اور چہرے کے تاثرات کے نام لکھیں۔ تصویر کو رنگ بھی کریں۔

پانچوں (expression) کی انگریزی بھی لکھیں۔ خوش (happy)' افسردہ (sad)' ناراض (angry)' ڈرا ہوا (scared)' بھنچا ہوا (squeezed)۔

گھر کا کام

- بچے گھر سے املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 4

20 منٹ
- بچے املا کی تیاری کر کے آئے ہیں ۔ بچوں کو سبق میں سے کم از کم دس الفاظ کا املا دیں۔ املا کے اختتام پر بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کریں اور املا کی جانچ کر کے دس میں سے نمبر دیں۔ بچوں کی سہولت کے لئے ٹیچر بورڈ پر املا کے الفاظ لکھیں۔ بچے املا کی جانچ کے بعد نمبر دیں۔ ٹیچر اس دوران کلاس میں چکر لگائیں اور درست املا لکھنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

10 منٹ
- آج کلاس میں چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں۔ پڑھائی کے ساتھ سبق کے حوالے سے زبانی سوال جواب پوچھنے کا سلسلہ بھی جاری رکھیں۔ مثلاً آپ کس لطیفے پر زیادہ ہنسے۔ (کچھ بچے لطیفہ سنائیں)۔ کس بات پر بہت غصہ آتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

15 منٹ
- بچوں سے بات چیت کریں کہ کیا وہ ورزش کرتے ہیں؟ کس وقت کرتے ہیں اور اگر نہیں کرتے تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔ ورزش کے فائدے پر ایک پیراگراف لکھوائیں۔

نوٹ

ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ کل وہ ایک بوڈی بلڈر کو بلوا رہی ہیں۔ بچے ان سے پوچھنے کے لئے گھر سے سوالات تیار کر کے لائیں۔ اگر بچے کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جو بوڈی بلڈنگ کرتا ہے تو اسے بھی بلوایا جا سکتا ہے۔

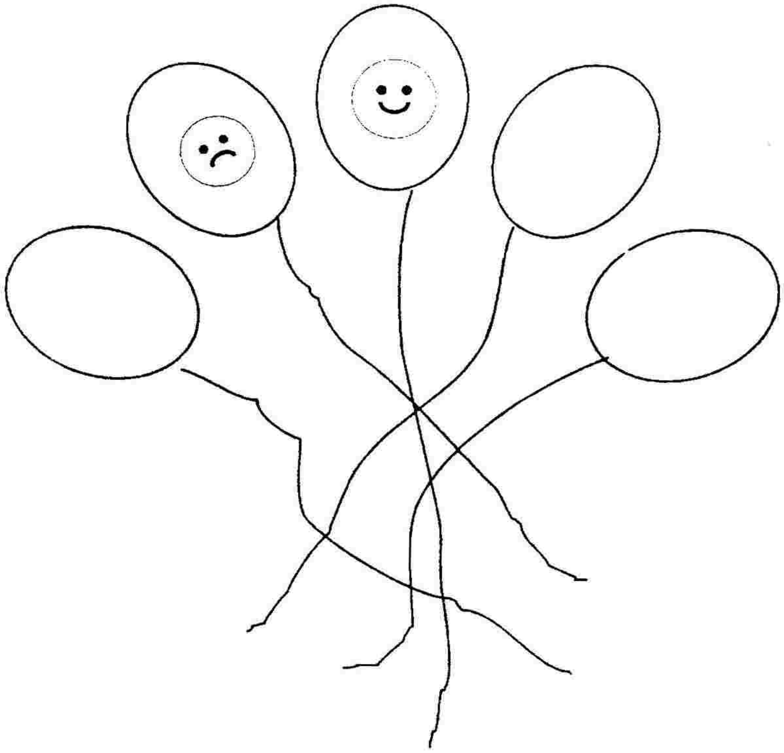

خوش۔ افسردہ۔ ناراض۔ ڈرا ہوا۔ بھنچا ہوا۔

گھر کا کام

- بچے مندرجہ ذیل الفاظ کے گھر سے جملے بنا کر لائیں۔
حرکت۔ مضبوط۔ مسکرانا۔ جسم۔ احساس۔

سیشن 5

20 منٹ
- بچوں کو بتائیں ناراض ہونے۔ ہنسنے اور رونے کے دوران ہمارے پٹھے مختلف طرح سے حرکت کرتے ہیں۔ ان حرکات کے حوالے سے دی گئی خالی جگہ پر کریں۔ (ٹیچر کی سہولت کے لئے جوابات دیئے جارہے ہیں)۔
- جب میں ناراض ہوتا / ہوتی ہوں تو____________ (پٹھے سکڑ جاتے ہیں)
- جب میں تھکا ہوا ہوتا / ہوتی ہوں تو____________ (پٹھے اکڑ جاتے ہیں)
- جب میں جلدی میں ہوتا / ہوتی ہوں تو____________ (پٹھے اکڑ جاتے ہیں)
- جب میں بھوکا ہوتا / ہوتی ہوں تو____________ (پیٹ کے پٹھے سکڑ جاتے ہیں)
- جب میں خوش ہوتا ہوں تو____________ (پٹھے پرسکون ہو جاتے ہیں)

25 منٹ
- آج جس بوڈی بلڈر کو بلوایا ہے وہ بچوں کو بتائیں کہ انہوں نے اپنے muscles کیسے بنائے۔ بچے ان سے سوال جواب کریں۔

سیشن 6

10 منٹ • سبق کی دوبارہ پڑھائی کروائیں۔

35 منٹ • اس کے بعد درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں جن کے جوابات بچے اپنی کوپیوں میں صفائی سے لکھیں۔

(1) ہمارے جسم میں ہڈیاں کیسے حرکت کرتی ہیں؟

(2) ورزش کے کیا فائدے ہیں؟

(3) ہمارے جسم کے سب سے مضبوط پٹھے کون کون سے ہیں؟

(4) کھلاڑیوں کے پٹھے کیوں مضبوط ہوتے ہیں؟

اس مشق کو کروانے کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کو پٹھے سبق کے حوالے سے دہرائی کا کام کرنے میں سہولت ہو جائے۔

ہٹو پہاڑ

ٹیچر کیلئے نوٹ

- پہاڑ نیچے سے چوڑا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے اور اونچی چوٹیاں ہوتی ہیں۔ بعض چوٹیاں اتنی اونچی ہوتی ہیں کہ ان پر جمی ہوئی برف کبھی نہیں پگھلتی۔ پہاڑوں پر ایک خاص اونچائی تک درخت اگتے ہیں۔ پہاڑوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ دو ملکوں کے درمیان قدرتی حد کا کام دیتے ہیں اور سرسبزی اور شادابی کا باعث بھی ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی وجہ سے دریاؤں میں سارا سال پانی آتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ پہاڑوں میں معدنیات (سونا۔ چاندی۔ لوہا وغیرہ) پایا جاتا ہے اور ان کے جنگلوں سے لکڑی حاصل کی جاتی ہے۔
مندرجہ بالا کچھ وہ حقائق ہیں جو جغرافیہ کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ بچوں کو پہاڑ کی وسعت کا اندازہ بہت آسانی سے ہو سکتا ہے۔ اس وسعت کا اندازہ کرنے کے بعد جب وہ کہانی ہٹو پہاڑ پڑھیں تو ان کو یقیناً مزہ آئے گا۔
- گائیڈ کے آخر میں پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے بارے میں تفصیلات دی ہیں۔ سبق کے مکمل ہونے کے بعد بچوں سے ان کے بارے میں بات کریں اور پڑھ کر سنائیں۔ جہاں مشکل الفاظ ہوں وہاں ان کے معنی بھی سمجھائیں۔

سیشن 1

تیاری

- اپنے پاس سادہ کاغذ اور رنگین پنسلوں کا بندوبست کر لیں۔

20 منٹ

- کلاس میں جانے کے بعد کاغذ بچوں میں تقسیم کریں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنا نام صفائی سے کاغذ کے ایک کونے پر لکھیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ اس کاغذ پر پہاڑ کی تصویر بنائیں اور پہاڑ کے بارے میں کم از کم چار جملے لکھیں۔ اس کام کے لئے بچوں کو کم از کم دس منٹ کا وقت دیں۔ بچے جب یہ کام مکمل کرلیں تو ان سے پوچھیں انہوں نے پہاڑ سے متعلق کیا جملے لکھے ہیں۔
- چند بچوں سے جملے پڑھوائیں۔ ان کا کام سوفٹ بورڈ پر لگا دیں۔

پہاڑ اونچا ہوتا ہے۔
پہاڑ مضبوط ہوتا ہے۔
پہاڑ اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتا۔
پہاڑوں پر برف پڑتی ہے۔
پاکستان میں بہت سے اونچے اونچے پہاڑ ہیں۔
دنیا کے سب سے اونچے پہاڑ کا نام ماؤنٹ ایورسٹ ہے۔

- اس مشق کے مکمل ہونے کے بعد بچوں سے جواب نمبر 3 کے حوالے سے بات کریں۔

ان سے پوچھیں کہ کیا پہاڑ کو اپنی جگہ سے ہلانا یا ہٹانا ممکن ہے؟ بچے یقیناً جواب دیں گے نہیں۔ بچوں سے کہیں آج ہم ایک انسان کے بارے میں پڑھیں گے جو پہاڑ کو ہٹانا چاہتا تھا۔ لیکن کیوں؟ یہ ہمیں سبق پڑھ کر ہی معلوم ہوگا۔

25 منٹ

- اب سبق تاثرات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ بچوں سے پوچھیں انہیں سبق میں کیا سمجھ میں آیا؟ بچے جو بھی جواب دیں وہ توجہ سے سنیں اس کے بعد بچوں سے پوچھیں۔

(1) دلاور پہاڑ کو کیوں ہٹانا چاہتا تھا؟

(2) کیا آپ سمجھتے ہیں پہاڑ واقعی دلاور کو تنگ کر رہا تھا یا پھر دلاور کا اپنا خیال تھا؟

(3) سبق کی پڑھائی کے بعد بچے بتائیں کیا دلاور کے دوست بھی اس کی طرح سیدھے سادے اور بھولے بھالے تھے؟ یا اس کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟

(4) آپ کے خیال میں دلاور کی خواہش کیسی تھی؟ (حقیقی یا غیر حقیقی)

- بچے جو بھی جوابات دیں وہ سنیں اور اس کے بعد ان سے کہیں یقیناً دلاور کی خواہش انوکھی تھی کیونکہ وہ پہاڑ کو ہٹانا چاہتا تھا۔ کیا آپ نے بھی کبھی ایسی کوئی انوکھی خواہش کی ہے تو اس کے بارے میں بتائیں۔ (کچھ بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

اب کلاس کے بچوں سے ان کی خواہشات کے حوالے سے بات کریں اور اس عنوان پر دس لائنیں لکھنے کو کہیں۔ کہانی کا عنوان ہوگا ''میری انوکھی خواہش''۔

گھر کا کام

- کلاس میں اگر کام پورا نہ ہو سکے تو گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

سیشن 2

15 منٹ

- آج سبق میں سے دوبارہ پڑھائی کروائیں۔ ساتھ ہی ساتھ سبق کے الفاظ کے معنی بھی سمجھاتی جائیں۔

10 منٹ

- اب بچوں سے پوچھیں سبق کی پڑھائی کے بعد وہ دلاور کے کردار کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں کہ وہ کس طرح کا آدمی ہے۔ اس کام کو آسان بنانے کے لئے ٹیچر بورڈ پر ایک web بنائیں۔ جس میں بچے دلاور کے کردار کے حوالے سے الفاظ بتائیں۔ مثلاً معصوم۔ بھولا بھالا۔ باہمت۔ نرم مزاج۔ سیدھا سادھا۔ سب کا دوست۔ ہر ایک کی بات ماننے والا۔ جلد باز وغیرہ وغیرہ۔

20 منٹ

- اب بچوں سے کہیں کہ وہ مندرجہ بالا الفاظ کی مدد سے دلاور کا کردار اپنے الفاظ میں لکھیں۔

گھر کا کام

- بچے پرانی کتابوں سے تلاش کر کے پاکستان کے پہاڑی علاقوں کی تصاویر لے کر آئیں۔

سیشن 3

تیاری

- ٹیچر کلاس میں جانے سے پہلے علاقائی نقشے' پاکستان کے پہاڑی علاقوں کی تصاویر جو پرانے کیلینڈروں سے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں جمع کر لیں۔

- آج کلاس میں جانے کے بعد ٹیچرز گائیڈ میں دی گئی تفصیلات کی مدد سے بچوں کو بتائیں پہاڑ کیا ہوتے ہیں۔ پہاڑ انسانوں کے لئے کس طرح فائدہ مند ہیں؟ پہاڑی علاقوں میں رہنے والے لوگ کس طرح کی زندگی گزارتے ہیں؟
(گائیڈ کے آخر میں دی گئی تفصیلات اس سلسلے میں آپ کے کام آئیں گی۔)
پاکستان کے نقشے پر پہاڑی سلسلوں کی نشاندہی کریں؟
پہاڑ کیا ہوتے ہیں؟
پہاڑی مقامات پر کیوں جایا جاتا ہے؟ وہاں رہنے والوں کی زندگی کیسی لگتی ہے؟

- 25 منٹ بچوں سے پوچھیں کیا کبھی وہ کسی پہاڑی مقام کی سیر کرنے گئے ہیں۔ اگر گئے ہیں تو کہاں؟ پہاڑی علاقوں کی زندگی کے حوالے سے اچھی طرح بات کریں۔ بچے جو بھی جوابات بتائیں ٹیچر انہیں بورڈ پر لکھتی جائیں۔ اب بچوں سے کہیں کہ وہ پہاڑی مقام کی سیر کے عنوان سے مضمون لکھیں۔ جس میں وہاں کا موسم۔ وہاں کے لوگ کیسی زندگی گزارتے ہیں؟ کے بارے میں لکھیں۔

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 4

- 10 منٹ آج کلاس میں جانے کے بعد پہلے 10 سبق میں سے اچھی طرح پڑھائی کر وائیں۔

- 20 منٹ اب سبق میں سے 15 الفاظ کا املا لیں۔ املا کے اختتام پر بچے کوپیاں آپس میں تبدیل کریں۔ ٹیچر بچوں سے پوچھ کر املا کے الفاظ بورڈ پر لکھیں۔ بچے املا کی تصحیح کریں اور 15 میں سے نمبر دیں۔ زیادہ نمبر حاصل کرنے والے بچے کو ٹیچر شاباش دیں تا کہ دوسرے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی ہو سکے۔

- 15 منٹ پھر درج ذیل سوالات بورڈ پر لکھیں جس کے جوابات بچے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔
(1) آپ کے خیال میں دلاور کو کیا پریشانی تھی؟
(2) دلاور پہاڑ ہٹانے کے لئے کس کس کے پاس گیا؟ ترتیب وار لکھیں۔
(3) اگر آپ کے گھر میں دھوپ نہ آتی ہو تو آپ کیا کریں گے؟

(4) آپ کے خیال میں دلاور کو کس نے سب سے دلچسپ مشورہ دیا؟ اپنے الفاظ میں لکھیں۔
اگر جوابات مکمل نہ ہو پائیں تو بچے گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

پہاڑ کیا ہوتے ہیں؟

زمین پر ابھرے ہوئے پتھروں کے مقام کو پہاڑ کہتے ہیں۔ اگر ابھرا ہوا مقام 300 میٹر زمین سے اونچا ہو تو پہاڑ کہلاتا ہے اور اگر یہ اونچائی 300 میٹر سے کم ہو تو اسے پہاڑی یا ٹیلہ کہتے ہیں۔
جاپان میں فیوجی یاما (Fujiyama) اور کینیا ایسے پہاڑ ہیں جو دیگر پہاڑوں سے الگ تھلگ کھڑے ہیں۔ دنیا میں زیادہ تر پہاڑ ایسے ہیں جو ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ایک زنجیر کی طرح ہیں۔ ایلپس(alps) اینڈیز(Andes) اور ہمالیا (Himalayas) ایسے ہی پہاڑ ہیں۔
دنیا میں سب سے اونچا پہاڑ ایورسٹ(Everest) ہے جس کی اونچائی سطح سمندر سے 8848 میٹر ہے۔

کچھ باتیں پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے بارے میں

- پاکستان کے شمالی پہاڑی حصوں میں موسم سرما شدید نوعیت کا ہوتا ہے۔ اکثر علاقے برف سے ڈھک جاتے ہیں۔ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی گر جاتا ہے۔ اس شدید سردی کی وجہ سے وہاں کا کاروبار زندگی بھی متاثر ہوتا ہے۔ درختوں کی نشو نما رک جاتی ہے۔ گھاس برف کے نیچے دب جاتی ہے۔ بعض مقامات پر تو دریاؤں اور ندی نالوں میں بھی پانی جم جاتا ہے۔ نہ ہی کھیتی باڑی ہوسکتی ہے اور نہ کوئی کام۔ راستے بھی خراب ہو چکے ہوتے ہیں۔ مرد اور خاص طور پر عورتیں گھروں میں بیٹھ کر گھریلو کام کرتی ہیں۔ اکثر لوگ روزی کمانے کے لئے میدانی علاقوں میں چلے جاتے ہیں۔ گرمیوں کا موسم شروع ہوتے ہی ہر طرف گہما گہمی شروع ہو جاتی ہے۔
- پہاڑی علاقوں میں رہنے والوں کی زندگی کے بارے میں معلومات جمع کرنا اور پڑھنا دلچسپ کام ہے مثلاً: اگر ہم کافرستان یا کالاش کی وادی میں جائیں جو افغانستان کی سرحد پر واقع ہے تو راستے میں بہت خوبصورت مناظر آتے ہیں۔ تازہ ہوا اور ماحول خوشگوار ملتا ہے۔ پھلوں کے باغات اور لہلہاتے ہوئے اناج کے کھیت سڑک کے دونوں اطراف بہت لطف دیتے ہیں۔ راستے میں اخروٹ کے باغات بھی پڑتے ہیں۔ اس وادی کے لوگ کافر کالاش کہلاتے ہیں۔ ان کے رنگ گورے اور آنکھیں نیلی ہوتی ہیں۔ کالاش کی عورتیں سر پر ایک خاص قسم کی ٹوپی اوڑھتی ہیں۔ یہ کالے کپڑے کی بنی ہوتی ہے۔ جس پر کوڑیاں اور بٹن ٹنکے ہوتے ہیں اور ایک پر بھی لگا ہوتا ہے۔ ان کا لباس کالا اور گھیر دار ہوتا ہے۔ مرد بڑے گھیر کی شلوار پہنتے ہیں اور بکری کی کھال کا لبادہ یا چغہ پہنتے ہیں۔ ان کے گھر پہاڑوں پر بنے ہوتے ہیں گھروں کا رخ نکلتے ہوئے سورج یعنی مشرق کی طرف ہوتا ہے۔ ہندوکش کی سب سے اونچی چوٹی ترچ میر ہے۔ مقامی کہانیوں کے مطابق ان پہاڑوں میں پریاں رہتی ہیں۔ جن کی حفاظت بڑے بڑے مینڈک کرتے ہیں۔

پانی کا سفر

ٹیچر کے لئے نوٹ

- ہم دن رات پانی کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر انسان کی زندگی سے پانی کا استعمال نکال دیا جائے تو اس کا زندہ رہنا ناممکن ہے۔ ایک طرح سے دیکھا جائے تو پانی زندگی ہے۔ مگر کیا ہمیں اس کی قدر کا اندازہ ہے؟ پانی کو ضائع کرتے وقت کیا کبھی ہم سوچتے ہیں کہ اگر یہ نہ ہو تو کیا ہو؟ بچپن سے اگر بچوں کو کسی بات کی اہمیت کا اندازہ کر وایا جائے تو وہ ذہن نشین کر لیتے ہیں۔ اس سبق کو پڑھانے کے دوران بچوں سے اس بات کا ذکر کرتے رہیں۔ پانی کی اہمیت اور اس کے استعمال میں احتیاط پر بھی بات چیت کرتے رہیں۔

سیشن 1

15 منٹ

- کلاس میں جانے کے بعد بچوں سے پوچھیں کیا وہ کبھی کہیں سفر کرنے گئے ہیں؟ جب سفر کرنے جاتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
(سفر کے دوران طرح طرح کے لوگوں سے ملاقات ہوتی ہے۔ طرح طرح کے کھانے کھاتے ہیں اور پھر ہم سفر مکمل کر کے واپس اپنے گھر آ جاتے ہیں۔)
- بچوں کو بتائیں کہ آج ہم ایک ایسے دلچسپ سفر کے بارے میں پڑھیں گے جو ڈائنوسور کے زمانے سے اس زمین پر جاری ہے۔ ان سے پوچھیں کہ ان کے خیال میں ڈائنوسور کتنے عرصے پہلے اس دنیا میں تھیں؟ جب بچے جواب دے چکیں تو انہیں بتائیں کہ 180 ملین سال پہلے ڈائنوسور اس دنیا میں تھے۔ اب کسی بچے سے پوچھیں کہ ایک ملین کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ اگر بچے جواب نہ دے پائیں تو انہیں بتائیں کہ 10 لاکھ کو ایک ملین کہتے ہیں۔ اب ذرا سوچو 180 ملین سال سے بھی پہلے ڈائنوسور موجود تھے۔ آج کے سبق میں ہم پڑھیں گے کہ ڈائنوسور تو ختم ہو گئے مگر ایک چیز جو اس زمانے میں بھی تھی اور آج بھی اسی حالت میں ہے۔ وہ کیا ہے؟ اور کس طرح وہ ابھی تک باقی ہے اور ہمارے کام آ رہی ہے؟

30 منٹ

- اس بات چیت کے بعد سبق پانی کا سفر تاثرات کے ساتھ پڑھیں اور سبق کے مشکل الفاظ اور ان کے معنی ساتھ ساتھ سمجھاتی جائیں۔ اب کلاس کے پانچ بچوں سے باری باری پڑھائی کر وائیں۔
- بورڈ پر صفائی سے بڑے بڑے الفاظ میں لکھیں۔
''پانی اپنا سفر کیسے طے کرتا ہے؟''
- اس کے بعد ٹیچر سبق میں سے ترتیب وار بتائیں کہ پانی شکل کیسے تبدیل کرتا ہے۔ ہر اسٹیج (stage) زبانی بتا کر وہ لائن بورڈ پر لکھ دیں۔ ساتھ ساتھ بچے کوپی میں اتاریں۔
سورج کی تپش سے پانی بخارات بن کر اوپر اٹھتا ہے۔
بخارات جیسے جیسے اوپر اٹھتے ہیں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور بوندوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔
بوندیں ایک دوسرے سے مل کر بادل بن جاتی ہیں۔

بوندیں جب ٹھنڈی ہو جاتی ہیں تو بارش ہونے لگتی ہے۔
پانی کی بوندیں جب بہت ٹھنڈی ہوتی ہیں تو برف کے گالوں کی شکل میں گرتی ہیں جسے ہم برف باری کہتے ہیں۔
بارش کے بعد درختوں کی جڑوں میں پانی جذب ہوتا ہے۔
پانی زمین میں جذب ہو کر اندر ہی اندر بہہ کر جھیلوں' جھرنوں اور دریاؤں میں مل جاتا ہے۔
دریاؤں کا پانی سمندر میں مل جاتا ہے۔
یوں پانی اپنا سفر مکمل کر لیتا ہے۔
پھر سورج کی گرمی سے یہی عمل دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

گھر کا کام

- پانی کے سفر کی کہانی اپنی امی کو زبانی سنائیں۔

سیشن 2

15منٹ
- آج کلاس کے چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔ پھر ان سے پوچھیں کہ کس کس بچے نے پانی کے سفر کی کہانی اپنی امی کو سنائی۔
- کلاس کے چند بچوں سے یہی کہانی زبانی سنیں۔ اس موقع پر دنیا کے نقشہ کی مدد سے بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ دنیا میں تین حصے پانی اور ایک حصہ خشکی ہے۔

30 منٹ
- بچے اپنی کوپیوں میں پانی کے سفر کا ڈائیگرام (diagram) بنائیں۔
- پانی کا سفر کے عنوان سے اپنی کوپیوں میں لکھائی کا کام کریں۔

نوٹ

- ٹیچر کی سہولت کے لئے یہاں پر واٹر سائیکل کا ڈائیگرام بھی دیا جا رہا ہے۔

گھر کا کام

- پانی بھاپ بن کر کیسے اڑتا ہے یہ جاننے کے لئے بچے گھر جا کر امی کی مدد سے یا کسی بڑے کی مدد سے ایک دیگچی یا کیتلی میں پانی اچھی طرح ابالیں اور دیکھیں کس طرح پانی کیتلی میں سے کم ہوتا ہے۔ گھر میں کسی بڑے سے سوال کریں کہ یہ پانی کم کیوں ہو گیا اور کہاں گیا؟ بڑے جو بھی جواب دیں وہ بچے کوپی میں لکھ لیں۔ اگر بچوں کو جواب صحیح نہ لگے تو درست جواب انہیں بتائیں۔

سیشن 3

تیاری

- کلاس میں جانے سے پہلے ایک خالی ٹین کا ڈبہ۔ پانی۔ برف۔ کھانے کے رنگ کا بندوبست کریں۔
- بچوں کو بتائیں پانی بخارات کی شکل میں کیسے تبدیل ہوتا ہے۔ یہ معلوم کرنے کے لئے ہم ایک چھوٹا سا تجربہ کلاس میں بھی کریں گے۔ پھر بچوں کو درج ذیل طریقے سے تجربہ کر کے دکھائیں۔ 45 منٹ

بخارات کیسے بنائیں

اشیاء

ایک خالی ٹین کا ڈبہ۔

پانی۔ برف۔ کھانے کا رنگ۔

ٹین کے خالی ڈبے کو دھو کر صاف کریں اوپر کسی قسم کا لیبل نہ رہنے دیں۔

ڈبے کو باہر سے خشک کپڑے کی مدد سے صاف کریں اور اس میں برف بھر دیں۔

اب اس میں آدھا ڈبہ پانی اور کھانے کا رنگ ملائیں۔

کچھ دیر انتظار کریں۔

تھوڑی دیر بعد آپ دیکھیں گے کہ ڈبے سے پسینہ نما پانی کی بوندیں ٹپک رہی ہیں۔

ڈبے کے باہر ٹپکنے والی پانی کی بوندیں صاف و شفاف ہیں۔ یعنی ان میں کسی بھی قسم کی رنگ کی آمیزش شامل نہیں ہے۔

نتیجہ

ڈبے کے باہر کی ہوا جب اندر موجود برف کی وجہ سے ٹھنڈی ہوئی تو فضا میں موجود بخارات پانی میں تبدیل ہوئے اور بوندوں کی شکل میں نظر آئے۔ بالکل اسی طرح جب بخارات بادل کی شکل میں فضا میں بلند ہوتے ہیں اور ایک خاص اونچائی تک پہنچنے پر ٹھنڈے ہوتے ہیں تو بارش کی شکل میں برستے ہیں۔

گھر کا کام

- کلاس میں کیا گیا تجربہ ترتیب وار لکھ کر لائیں۔

سیشن 4

- آج ہم بچوں سے بات کریں گے۔ پانی ہم سب کے لئے کتنا ضروری ہے۔ پانی ہمارے کس کس کام آتا ہے۔ ٹیچر بورڈ پر لفظ پانی صفائی سے لکھیں۔ بچے پانی کا استعمال بتاتے جائیں۔ کوشش کریں کلاس کے زیادہ سے زیادہ بچے ?منٹ

اس بات چیت اور کام میں حصہ لیں۔

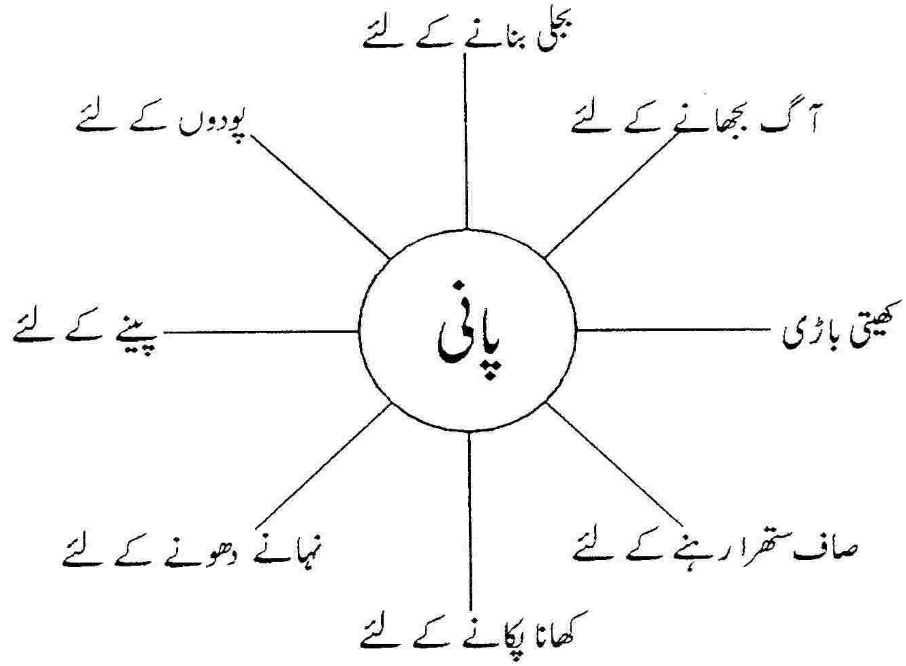

- بچوں کی مدد سے اس فہرست میں مزید چیزوں کا اضافہ کریں اور پھر بچوں کو بتائیں پانی ہم سب کے لئے بے حد ضروری ہے اس لئے پانی کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے اور پانی کو ضائع ہونے سے بچانا چاہئے۔

20 منٹ
- ٹیچر بچوں سے پیرا گراف لکھوائیں کہ پانی احتیاط سے کیسے استعمال کرنا چاہئے۔

گھر کا کام

- املا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن 5

20 منٹ
- بچے املا کی تیاری کر کے آئے ہوں گے۔ آج کم از کم 15 الفاظ کا املا کروائیں۔ املا کے اختتام پر بچے کوپیاں آپس میں تبدیل کریں۔ اور املا کی جانچ کر کے 15 میں سے صحیح نمبر دیں۔

25 منٹ
- ہمیں پانی کس کس طرح سے حاصل ہوتا ہے۔ ٹیچر بچوں کی مدد سے ایک فہرست بورڈ پر ترتیب دیں۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ بات چیت میں شرکت کا موقع دیں۔ زبانی بات چیت بے جھجک گفتگو بچوں میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں مدد گار ثابت ہوتی ہے۔

پانی حاصل ہونے کے ذرائع

- پانی ہمیں کہاں کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟ (دریا، تالاب، جوہڑ، کنواں، ٹیوب ویل، جھیل، جھرنا)
پہلے بچوں سے پوچھیں پھر بچے یہ فہرست اپنی کوپی میں لکھیں۔ اس کے بعد بچے یہ بھی لکھیں کہ ان کے گھر میں پانی کن ذرائع سے آتا ہے۔

گھر کا کام

- گھر سے نلکی۔ سرف۔ تھوڑا سا شیمپو اور کوئی بھی پیالی اسکول لے کر آئیں۔ کل اسکول میں بلبلے بنانے کا کھیل کریں گے۔

سیشن 6

15 منٹ
- آج کلاس میں جانے کے بعد چند بچوں سے سبق کی پڑھائی کر وائیں اور پہلے کر وائے گئے کاموں کی دہرائی کروائیں۔ ایک مرتبہ پھر 5 بچوں سے سبق کی پڑھائی کروائیں۔

15 منٹ
- بچوں کو کلاس سے باہر لے آئیں اور ان کے درمیان بلبلے بنانے کا مقابلہ کر وائیں۔ ساتھ ہی ساتھ سبق ''چاند میں سورج کا رنگ بھر دیا'' کے حوالے سے دی گئی معلومات (دھنک) کا استعمال اس سبق میں بھی کریں اور بچوں سے پوچھیں بلبلوں میں کون سے رنگ دکھائی دے رہے ہیں۔ اس طرح کی activity کر واتے وقت نظم و ضبط کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

15 منٹ
- کلاس میں آنے کے بعد بچے بلبلوں میں نظر آنے والے رنگوں کے نام اپنی کوپی میں لکھیں۔

پانی کا سفر

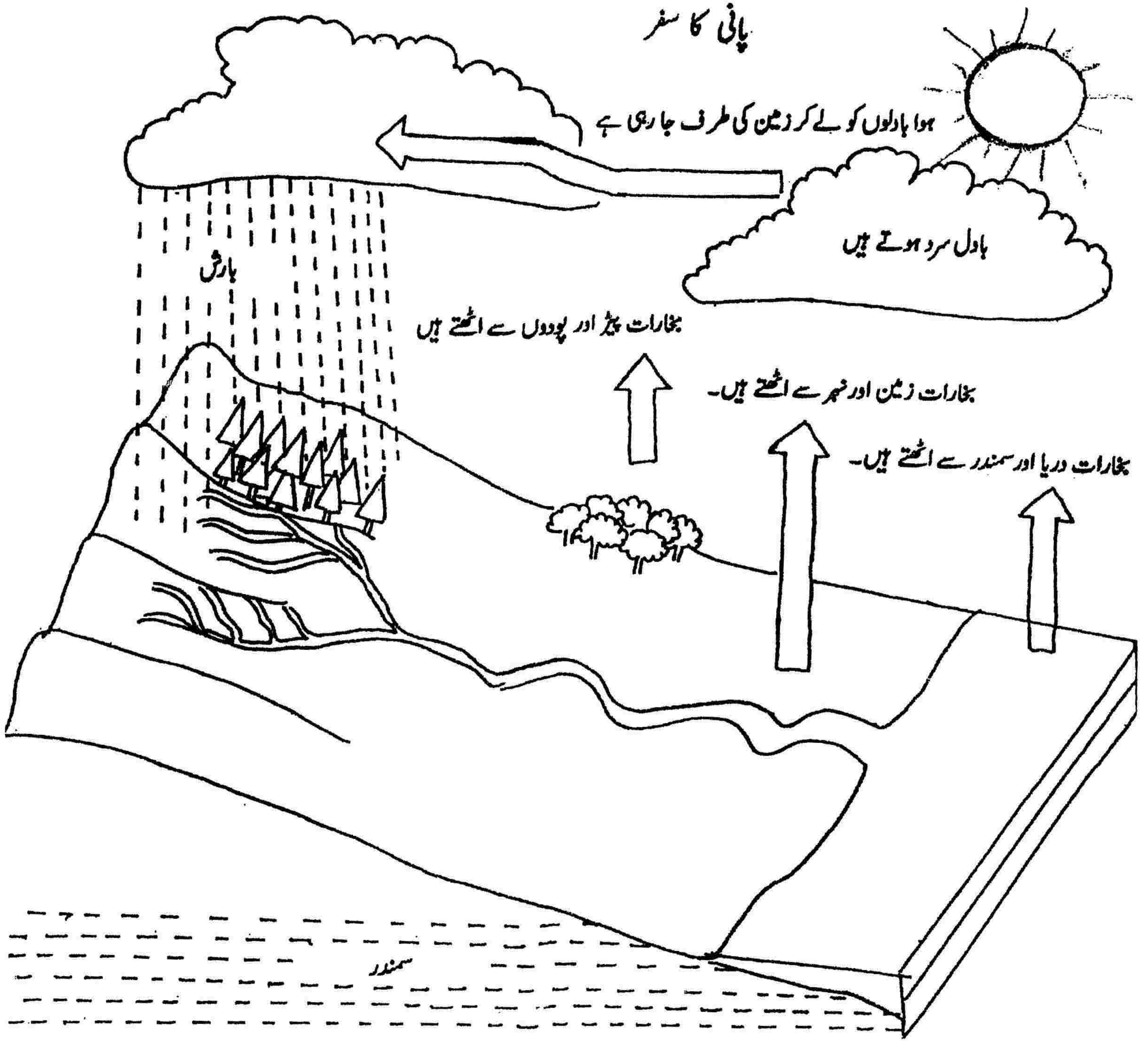
ہوا بادلوں کو لے کر زمین کی طرف جا رہی ہے
بادل سرد ہوتے ہیں
بارش
بخارات پیڑ اور پودوں سے اٹھتے ہیں
بخارات زمین اور نہر سے اٹھتے ہیں۔
بخارات دریا اور سمندر سے اٹھتے ہیں۔
سمندر

حکایت

سیشن 1

25 منٹ
- آج ٹیچر کلاس میں جانے کے بعد پہلے بچوں سے غیر رسمی بات چیت کریں۔ ان سے پوچھیں۔
کیا آپ کہانیاں پڑھتے ہیں؟
کہانیاں پڑھ کر ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟
آپ کو کیسی کہانیاں پسند ہیں؟ (مزاحیہ' جاسوسی' سنجیدہ اور کیوں؟)
کہانیاں پڑھنے کے لئے کون سا وقت آپ کو پسند ہے؟
چند بچوں سے اس بارے میں سوال جواب کریں۔ بچوں کو ان کی رائے کے اظہار کا بھرپور موقع دیں۔ اس کے بعد بات چیت کو آگے بڑھاتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ کہانیاں جس دور میں بھی لکھی جاتی ہیں مصنف اس زمانے کی عکاسی کرتا ہے۔ کہانی کی اہمیت ہر زمانے اور ہر دور میں رہی ہے۔ انہیں بتائیں کہ سب سے زیادہ حکایتی کہانیاں لکھنے والے کا نام ایسوپ تھا۔
- بچوں کو بتائیں کہ کہانی کی اہمیت اتنی زیادہ ہے کہ ایسوپ جو کہ ایک غلام تھے اپنی کہاوت کہانیوں کی بدولت آزاد کر دیئے گے تھے۔ یعنی ان کی کہانیوں کا معاشرے پر ایسا اثر ہو رہا تھا کہ اس وقت کے حکمرانوں کو ایسوپ کی اہمیت کا اندازہ ہو گیا تھا۔ بچوں سے پوچھیں کہ کس طرح کی کہانی کا اثر ہوتا ہے؟ بچے مثالیں دے کر سمجھائیں۔

10 منٹ
- پھر ٹیچر سبق میں سے ایسوپ کے متعلق جو حصہ ہے وہ پڑھ کر سنائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بھی بتائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ مجسمہ کن لوگوں کا لگایا جاتا ہے اور کیوں؟ ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ نامور لوگوں کو یاد رکھنے کا ایک طریقہ دنیا میں یہ بھی ہے کہ ان کے مجسمے لگائے جاتے ہیں۔ گو اس کا مطلب ہرگز کسی کی پرستش کرنا نہیں ہے۔ خود پڑھنے کے بعد ایک یا دو بچوں سے بھی ایسوپ کے بارے میں لکھا ہوا پیراگراف پڑھوائیں۔

10 منٹ
- اب ٹیچر بچوں کو حکایت والا پیراگراف پڑھ کر سنائیں اور انہیں بتائیں کہ حکایت دراصل کچھ سمجھانے یا نصیحت کرنے کے لئے لکھی جاتی ہے۔ یہ کہانیاں سچ پر مبنی نہیں ہوتی ہیں بلکہ تصوراتی ہوتی ہیں۔

گھر کا کام
- بچے کہانی پڑھ کر آئیں اور ایسوپ کے بارے میں 5 جملے لکھ کر لائیں۔

سیشن 2

15 منٹ
- پہلے ٹیچر بچوں سے کہانی ''کچھوے کو خول کیسے ملا'' زبانی سنیں۔ اس کے بعد بچوں سے پوچھیں کہ کیا آپ کے خیال میں ایسا ہوا ہوگا؟ بچے جو بھی جواب دیں وہ غور سے سنیں۔ اس کے بعد سبق کچھوے کو خول کیسے ملا کلاس کے چند

بچوں سے پڑھوائیں۔

30 منٹ

- پھر درج ذیل سوالات بورڈ پر صفائی سے لکھیں۔ جس کے جوابات بچے اپنی کوپیوں میں لکھیں۔

(1) آپ کے خیال میں کچھوا جادوگر کی دعوت میں کیوں نہیں آیا ہوگا؟

(2) جادوگر کو کس بات پر غصہ آیا؟

(3) جادوگر نے کچھوے کو کیا سزا دی؟

- الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

خول۔ دعوت۔ غصہ۔ افسوس

- کام نامکمل رہ جانے کی صورت میں گھر سے مکمل کر کے لائیں۔

ٹیچر کے لئے نوٹ

- ٹیچر کچھوا اور خرگوش کی مشہور کہانی جس میں ان دونوں کی دوڑ ہوتی ہے اور کچھوا آہستہ دوڑنے کے باوجود جیت جاتا ہے۔ اسکول کی لائبریری یا جہاں سے بھی مل سکے لے کر آئیں۔ اگر انہیں کتاب نہ مل سکے تو زبانی کہانی یاد کر کے آئیں۔

سیشن 3

10 منٹ

- ٹیچر کہانی کچھوے کو خول کیسے ملا پڑھ کر سنائیں اس کے بعد کلاس کے چند بچوں سے کہانی کی پڑھائی دوبارہ کروائیں۔

35 منٹ

- کچھوے کے متعلق ایک اور کہانی بہت مشہور ہے۔ بچوں سے پوچھیں کیا ان میں سے کوئی اس کہانی کے متعلق بتا سکتا ہے۔ اگر بچے بتا سکیں تو ان سے سننے کے بعد بچوں کے الفاظ میں وہ کہانی کوپی میں لکھوائیں۔ اگر بچے نہ سنا سکیں تو ٹیچر بچوں کو کہانی سنائیں اور بعد میں لکھوائیں۔

گھر کا کام

- کسی بھی رنگ کا چارٹ پیپر۔ ربن۔ اسکول لے کر آئیں۔

سیشن 4

نوٹ

- بچوں کو یہ بتانے کے لئے کہ کہانی پڑھنا جتنا مزے دار کام ہے اس سے زیادہ مزیدار کام کہانی لکھنا بھی ہے۔ یہ کام دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ مشکل بھی ہے۔

45 منٹ

- یہ بات بچوں کو اچھی طرح سمجھانے کے لئے عملی مشق کر وائیں۔ جس میں بچے اپنے پسندیدہ عنوانات پر کہانی لکھنے کا کام کریں گے جس کا طریقہ کار اس طرح کا ہوگا۔
- ٹیچر درج ذیل پوائنٹ بورڈ پر لکھیں۔

بچے پہلے ذہن میں کہانی کا خاکہ ترتیب دیں۔
پھر کہانی کا عنوان سوچیں۔
اب کہانی کے ابتدائی اور درمیانی حصے کے پوائنٹ لکھیں۔
کہانی کا مزاحیہ پہلو یا suspense آخر تک برقرار رہنا چاہئے۔
کہانی کا دلچسپ ہونا بھی ضروری ہے۔

نوٹ

- بچے کہانی لکھنے کا ابتدائی کام رف کاغذ پر کریں گے۔ ٹیچر کی اصلاح اور جانچ کے بعد بچے لائے گئے چارٹ پیپر کو کتابی شکل دے کر کہانی لکھنے کا کام مکمل کریں گے۔

اس کام کو مکمل کرنے کے لئے ٹیچر وقت کی تقسیم اپنے طور پر خود کرلیں۔

سیشن 5

20 منٹ

- بچوں نے جو کہانیاں لکھنے کا کام مکمل کیا تھا اس کی حوصلہ افزائی کرنا بے حد ضروری ہے۔ اس کے لئے اسکول کی ہیڈ مسٹریس کو کلاس میں بلوائیں۔ بچوں کی کہانیوں کا ڈسپلے کریں۔ چند بچے کہانیاں پڑھ کر سنائیں۔ کچھ بچے یہ بھی بتائیں کہانی لکھنے کا کام انہیں کیسا لگا۔

25 منٹ

- تبصرہ نگاری کے لئے مندرجہ ذیل پوائنٹ ٹیچر بورڈ پر لکھ کر بچوں کو سمجھائیں۔ بچے یہ پوائنٹ کسی جگہ درج کرلیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ کوپی کے شروع کے صفحے پر لکھیں۔

کہانی کا نام۔
کہانی لکھنے والے کا نام۔
کہانی کی تصویریں بنانے والے کا نام۔
کہانی کے کل صفحات کی تعداد۔
کہانی کس چیز کے بارے میں ہے۔
کہانی آپ کو کیسی لگی؟
پسند یا ناپسند کی وجہ؟

گھر کا کام

- اس ہفتے اسکول لائبریری سے کتاب لے کر تبصرہ لکھ کر لائیں۔ کتاب کا اردو یا انگریزی میں ہونا شرط نہیں ہے۔

بچوں سے کہیں کہ اگلے دن ہم دوسری حکایت جو لومڑی اور انگوروں کے بارے میں ہے پڑھیں گے۔

سیشن 6

10 منٹ
- آج کلاس میں کہانی انگور کھٹے ہیں پڑھائیں۔ پہلے کلاس کے 6 اچھی اردو پڑھنے والے بچوں سے پڑھائی کروائیں۔

10 منٹ
- اب بچوں سے پوچھیں کیا انگور واقعی کھٹے تھے؟

بچوں کے مختلف جواب ہوں گے۔ انہیں غور سے سنیں۔ دو تین منٹ کی بات چیت کے بعد ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ ہو سکتا ہے کہ انگور کھٹے ہوں اور ہو سکتا ہے بہت میٹھے ہوں۔ مگر لومڑی نے یہ سوچنے میں ہی اپنی بہتری سمجھی کہ انگور کھٹے ہیں۔ کیا کوئی بچہ اس کی وجہ بتا سکتا ہے۔

پھر جب بچے جواب دیں تو ان کے جواب غور سے سنیں۔ اگر کوئی بچہ صحیح جواب دے تو اس کی تعریف کریں۔ اگر نہ بتا سکیں تو انہیں بتائیں کہ اصل میں لومڑی بہت کوشش کے باوجود انگور نہیں توڑ سکی۔ اب یا تو وہ اس کا رونا روتی رہتی یا پھر دل کو تسلی دینے کے لئے کوئی بہانہ خود ہی گڑھ لیتی۔ تو بس لومڑی نے اپنے دل کی تسلی کے لئے یہ بہانہ خود ہی گڑھ لیا۔ انگور میٹھے بھی ہو سکتے تھے۔

25 منٹ
- آج سبق میں سے الفاظ کی ضد پر کام کروائیں۔ ٹیچر الفاظ بورڈ پر لکھ دیں۔

بھوکی (پیٹ بھری)، پکے (کچے)، توڑنے (جوڑنے)، ہار (جیت)، کھٹے (میٹھے)۔

گھر کا کام

- ملا نصیر الدین بہت مشہور کہاوت دان تھے۔ بچے ان کے بارے میں کسی کتاب سے پڑھ کر آئیں۔ اس کام کے لئے بچوں کو دو دن کا وقت دیں۔ اس کے علاوہ گھر سے کوئی کہاوت کہانی سن کر یا کسی کتاب سے پڑھ کر آئیں۔ کتاب کا نام یا سنانے والے کا نام بھی پوچھ کر آئیں۔ کل بچوں میں کہانی سنانے کا مقابلہ ہوگا۔

سیشن 7

45 منٹ
- آج بچے باری باری اپنی یاد کی ہوئی کہانی سنائیں۔ ٹیچر کسی اور ٹیچر کو بحیثیت جج مدعو کریں۔ بچوں کو پہلے سے بتائیں کہ کہانی گوئی کا بھی ایک سلیقہ اور طریقہ ہوتا ہے۔ جو بچے شرمیلے ہیں ان کو بھی سنانے کا موقع ضرور ملنا چاہئے۔ مدعو کی ہوئی ٹیچر ان تین بچوں کا انتخاب کریں جنہوں نے بہت اچھی طرح کہانی سنائی۔

سیشن 8

20 منٹ
- آج کلاس میں اردو الفاظ کا انگریزی ترجمہ ہوگا۔ بچوں کی مدد سے ٹیچر سبق میں سے الفاظ نکال کر بورڈ پر لکھیں۔

جیسے جیسے بچے بتاتے جائیں ٹیچر لکھتی جائیں۔

بھوکی	hungry
لومڑی	fox
پکے	ripe
رسیلے	juicy
گچھے	bunch
ہار	defeat
بڑبڑاتی	grumble
انگور کھٹے	sour grapes

- اب ان آٹھ الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

25 منٹ

- بچوں نے ملا نصیر الدین کے متعلق جو تحقیق کی ہے وہ چند سطروں میں اپنی کوپی میں لکھیں۔

خارپشت

ٹیچر کے لئے نوٹ

- خارپشت کیڑے مکوڑے کھاتا ہے۔ جانوروں میں مضبوط ترین جبڑوں کا مالک ہے اور سخت سے سخت شے کو کتر ڈالنے اور کھا جانے کی زبردست طاقت رکھتا ہے۔ یہ اپنے جسم پر پائے جانے والے کانٹے نما پروں کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ یہ اس کی کھال میں ڈھیلے ڈھالے طریقے سے جڑے ہوتے ہیں۔ جانور پر حملے کے وقت یہ کانٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور جانور کے جسم میں دور تک گھستے چلے جاتے ہیں اور وہیں دھنسے رہ جاتے ہیں۔ خارپشت فصلوں کو بھی کافی نقصان پہنچاتا ہے۔ خارپشت یورپ' ایشیاء اور افریقہ میں پایا جاتا ہے۔ سندھ کے ریگستانی علاقوں میں یہ بہت زیادہ دیکھنے میں آتے ہیں۔

سیشن 1

تیاری

- کلاس میں جانے سے پہلے خارپشت کے بارے میں دی گئی معلومات اچھی طرح پڑھ لیں اور خارپشت کی تصاویر بھی جمع کرلیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا آپ نے کبھی خارپشت دیکھا ہے۔

- جواب سننے کے بعد اور نظم کی پڑھائی سے پہلے بچوں سے پوچھیں خارپشت کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں۔ بچے اگر جواب نہ دے پائیں تو انہیں بتائیں خارپشت کو انگریزی میں (porcupine) کہتے ہیں۔ 10 منٹ
پھر انہیں بتائیں کہ اسے خارپشت کیوں کہتے ہیں۔ خار کے معنی ہیں کانٹے اور پشت پیٹھ کو کہتے ہیں۔ یعنی ایسا جانور جس کی پیٹھ پر کانٹے ہوں۔

- اب ٹیچر آہستہ آہستہ نظم تاثرات کے ساتھ پڑھیں تاکہ ہر لفظ بچوں کو سمجھ میں آ جائے۔ ساتھ ہی ساتھ نظم کے درج ذیل الفاظ اور ان کے معنی بھی بچوں کو سمجھائے جائیں۔ 10 منٹ
فقط (صرف)۔ حوصلہ (ہمت)۔ عرض (کہنا)۔ مختصر (چھوٹا)۔ نصیحت (بات سمجھانا)۔

- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ انہیں نظم کیسی لگی؟ 25 منٹ
نظم کے واقعات کو اپنے الفاظ میں ترتیب وار بتائیں۔ ساتھ ہی یہ بھی بتائیں کہ نظم کے پڑھنے کے بعد انہیں خارپشت کے بارے میں کیا معلومات حاصل ہوئیں۔ (ٹیچرز گائیڈ میں دی گئی معلومات میں سے بھی بچوں کو اضافی باتیں بتائیں)۔ ٹیچر یہ معلومات اس طرح بتائیں کہ بچوں کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔ اب بچوں سے کہیں کہ خارپشت کے بارے میں پانچ سے سات جملے لکھیں۔ بچوں کے ممکنہ جواب یہ ہو سکتے ہیں۔
(1) خارپشت کیڑے مکوڑے کھاتا ہے اور سبزی خور بھی ہوتا ہے۔
(2) اس کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں۔

(3) خارپشت اپنے کانٹوں کی مدد سے اپنی حفاظت کرتا ہے۔
(4) خارپشت زیادہ تر گرم ریگستانوں میں پایا جاتا ہے۔
(5) خارپشت کو انگریزی میں (porcupine) کہتے ہیں۔

گھر کا کام

- امی یا کسی بڑے کی مدد سے نظم اچھی طرح پڑھنے کی مشق کریں۔

سیشن 2

20 منٹ
- آج ٹیچر پہلے نظم تاثرات کے ساتھ بچوں سے پڑھوائیں۔ پھر نظم کے حوالے سے درج ذیل سوالات اور ان کے جوابات زبانی پوچھیں۔

خارپشت کو صرف کس چیز کی پرواہ تھی؟
خارپشت اپنے آپ کو کہاں چھپائے رہتا تھا؟
چیونٹے نے خارپشت سے کیا عرض کی؟
خارپشت کی وجہ سے شیر کیوں چوہا بنا اور ہاتھی کیوں چنگھاڑ کر بھاگا؟
آپ کے خیال میں خارپشت اگر بار بار اسی طرح کانٹے نکالتا رہا تو کیا اس کے کانٹے ہوا میں بکھر جائیں گے۔

نوٹ

- اس بات چیت کے دوران ٹیچر ان بچوں کو زیادہ بولنے کا موقع دیں جو بات چیت میں کم حصہ لیتے ہیں۔

25 منٹ
- ٹیچر بورڈ پر درج ذیل الفاظ لکھیں اور بچے ان الفاظ کے جملے بنائیں اور اپنی کوپی میں لکھیں۔

پرواہ۔ مطلب۔ فقط۔ حوصلہ۔ عرض۔ چنگھاڑ۔
بچے جب جملے بنا لیں تو چند بچوں سے باری باری ان کے جملے پڑھوائیں۔ اگر کوئی غلطی ہے تو درست کروائیں۔

گھر کا کام

- بچے نظم یاد کر کے آئیں کل املا لیا جائے گا۔

سیشن 3

20 منٹ
- آج ٹیچر بچوں کو دس الفاظ کا املا کروائیں۔ املا کے اختتام پر ٹیچر بورڈ پر املا کے الفاظ لکھیں اور بچے آپس میں کوپیاں تبدیل کر کے املا کی جانچ کریں اور دس میں سے نمبر دیں۔ درست املا کرنے والے بچے کو ٹیچر شاباش دیں

اور حوصلہ افزائی کریں تاکہ دوسرے بچے بھی اس حوصلہ افزائی کا اثر لے سکیں۔

25 منٹ

- آج جو بچے نظم یاد کر کے آئے ہیں ان سے نظم سنیں۔
اب کلاس کے دو بچوں کو بلوائیں۔ ایک سے کہیں کہ وہ نظم کو آہستہ آہستہ پڑھے جبکہ دوسرا بچہ چیونٹے کا کردار ادا کرے اور اس کے اشعار پڑھے۔ جبکہ ایک بچہ خارپشت کا کردار بھی کرے۔
اس طرح باری باری دو دو بچوں کو بلائیں اور یہ عمل دہرائیں۔ (یہ نظم کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔)

گھر کا کام

- بچے گھر سے چکنی مٹی اور جھاڑو کے تنکے لے کر آئیں۔ الفاظ کے جملے بنا کر لائیں۔
ریت، اجازت، ستانا، پریشان، قصہ، حوصلہ۔

سیشن 4

10 منٹ

- پہلے کچھ بچوں سے نظم کی پڑھائی کروائیں۔ پھر بچے جو گھر سے جملے بنا کر لائے ہیں ان کو چیک کریں۔

35 منٹ

- اس عرصے میں بچے گھر سے لائی ہوئی چکنی مٹی اور دیگر اشیاء باہر نکال لیں اور کلاس میں مٹی کا خارپشت بنائیں اور جھاڑو کے تنکوں کے کانٹے اس میں لگائیں۔

گھر کا کام

- نظم میں سے الفاظ اور ان کی ضد تلاش کر کے لکھیں۔

الفاظ	ضد
گرم	ٹھنڈا
کانٹا	پھول
قریب	دور
طاقتور	کمزور

کھٹے میٹھے فالسے

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بُک گروپ، کراچی
مطبع : جے ٹی ایس پرنٹرز

bookgroup
187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi. Phone (021) 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk